جوبلیاں

باب1

1اور یوں ہوا کہ بنی اسرائیل کی مصر سے خروج کے پہلے سال کے تیسرے مہینے کی سولہویں تاریخ کو خدا نے موسیٰ سے کہا کہ
پہاڑ پر میرے پاس آؤ اور میں تمہیں شریعت کی پتھر کی دو تختیاں دوں گا اور وہ حکم جو میرے پاس لکھا ہوا ہے سکھا دوں گا۔
2اور موسیٰ خُدا کے پہاڑ پر چڑھ گیا اور خُداوند کا جلال کوہِ سینا پر ٹھہرا اور ایک بادل چھ دن تک اُس پر چھایا رہا۔
3اور اُس نے ساتویں دن بادل کے بیچ میں سے موسیٰ کو بُلایا اور خُداوند کے جلال کی شکل پہاڑ کی چوٹی پر بھڑکتی ہوئی آگ کی
مانند تھی۔
4اور موسیٰ پہاڑ پر چالیس دن اور چالیس رات رہے اور خدا نے اُسے شریعت اور گواہی کے تمام دنوں کی تقسیم کی ابتدائی اور بعد
کی تاریخ سکھائی۔
5اور اُس نے کہا :اپنے دل کو ہر اُس بات کی طرف مائل کر جو میں اِس پہاڑ پر تجھ سے کہوں گا اور اُن کو ایک کتاب میں لکھو تاکہ
اُن کی نسلیں دیکھیں کہ میں نے اُن کو اُن تمام برائیوں کے سبب سے کس طرح نہیں چھوڑا جو اُنہوں نے اُس عہد کی خلاف ورزی کی
ہے جو میں آج کے دن کوہِ سینا پر میرے اور تمہارے درمیان اُن کی نسلوں کے لیے قائم کرتا ہوں۔
6اور یوں ہو گا کہ جب یہ سب چیزیں اُن پر آئیں گی تو وہ پہچانیں گے کہ مَیں اُن سے اپنے تمام فیصلوں اور تمام کاموں میں زیادہ
راستباز ہوں اور وہ پہچانیں گے کہ میں واقعی اُن کے ساتھ رہا ہوں۔
7اور تُو یہ سب باتیں جو میں آج تجھے بتاتا ہوں اپنے لیے لکھ لینا کیونکہ میں اُن کی سرکشی اور اُن کی سخت گردن کو جانتا ہوں ،
اِس سے پہلے کہ میں اُن کو اُن کے باپ دادا سے ،ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب سے اُس ملک میں لے جاؤں جس کی قسم مَیں نے
کھائی تھی۔
8اور وہ کھائیں گے اور سیر ہوں گے اور وہ اجنبی دیوتاؤں کی طرف رجوع کریں گے جو اُن کو اُن کی مصیبتوں سے بچا نہیں
سکتے اور اُن کے خلاف گواہی کے لیے یہ گواہی سنی جائے گی۔ کیونکہ وہ میرے سب حکموں کو بھول جائیں گے) ،یہاں تک کہ (وہ
سب جو میں انہیں حکم دیتا ہوں ،اور وہ غیر قوموں کے پیچھے چلیں گے ،اور ان کی ناپاکی اور اپنی بے شرمی کے بعد ،اور اپنے
دیوتاؤں کی عبادت کریں گے ،اور یہ ان کے لیے جرم اور مصیبت اور مصیبت اور پھندا ثابت ہوں گے۔
9اور بہت سے لوگ ہلاک ہو جائیں گے اور وہ اسیر ہو جائیں گے اور دشمن کے ہتھے چڑھ جائیں گے کیونکہ اُنہوں نے میرے احکام
اور میرے احکام اور میرے عہد کے تہواروں اور میرے سبتوں اور میرے مقدس مقام کو جسے میں نے اپنے لیے اُن کے درمیان
مُقدّس کیا ہے اور اپنا خیمہ اور میرا مقدِس جس میں میرے لیے اُس ملک کے درمیان ہونا چاہیے تھا ترک کر دیا ہے۔ اس پر میرا نام
رکھو ،اور یہ) وہاں (رہے گا۔
10اور وہ اپنے لیے اونچی جگہیں اور باغات اور کھدی ہوئی مورتیں بنائیں گے اور ہر ایک اپنی اپنی) کھدی ہوئی مورت (کی پرستش
کریں گے تاکہ گمراہ ہو جائیں اور وہ اپنے بچوں کو بدروحوں اور اپنے دلوں کی خرابی کے تمام کاموں کے لیے قربان کریں گے۔
11اور مَیں اُن کے پاس گواہ بھیجوں گا کہ اُن کے خلاف گواہی دوں لیکن وہ نہ سُنیں گے اور گواہوں کو بھی مار ڈالیں گے اور وہ اُن
لوگوں کو ستائیں گے جو شریعت کے طالب ہیں اور وہ سب کچھ منسوخ کر دیں گے اور بدل دیں گے تاکہ میری آنکھوں کے سامنے
بُرے کام کریں۔
12اور مَیں اُن سے اپنا مُنہ چھپاؤں گا اور اُن کو غیریوں اور شکار اور ہڑپ کرنے کے لِئے غَیر قَوموں کے حوالہ کر دُوں گا اور
مَیں اُن کو مُلک کے بیچ سے نِکالُوں گا اور اُن کو غَیر قَوموں میں پراگندہ کرُوں گا۔
13اور وہ میری تمام شریعت اور میرے تمام احکام اور میرے تمام احکام کو بھول جائیں گے اور نئے چاند اور سبت اور تہواروں اور
جوبلیوں اور احکام کی طرح گمراہ ہو جائیں گے۔
14اور اس کے بعد وہ غیر قوموں میں سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی پوری طاقت کے ساتھ میری طرف رجوع
کریں گے اور میں ان کو تمام غیر قوموں میں سے جمع کروں گا اور وہ مجھے ڈھونڈیں گے تاکہ جب وہ مجھے اپنے سارے دل اور
اپنی ساری جان سے ڈھونڈیں تو میں ان میں پایا جاؤں گا۔
15اور مَیں اُن پر راستبازی کے ساتھ بہت زیادہ سلامتی ظاہر کروں گا اور میں اُن سے راستی کے پودے کو اپنے سارے دل اور اپنی
پوری جان سے ہٹاؤں گا اور وہ برکت کے لیے ہوں گے نہ کہ لعنت کے لیے ،اور وہ سر ہوں گے نہ کہ دم۔
16اور مَیں اُن کے درمیان اپنا مقدِس بناؤں گا اور اُن کے ساتھ سکونت کروں گا اور میں اُن کا خدا ہوں گا اور وہ سچائی اور راستبازی
سے میرے لوگ ہوں گے۔
17اور میں اُن کو ترک نہیں کروں گا اور نہ ہی اُن کو چھوڑوں گا۔ کیونکہ میں خداوند ان کا خدا ہوں۔'
18اور موسیٰ نے منہ کے بل گر کر دُعا کی اور کہا اے خُداوند میرے خُدا اپنی قوم اور اپنی میراث کو ترک نہ کر تاکہ وہ اپنے دِلوں
کی گمراہی میں بھٹکتے رہیں اور اُنہیں اپنے دشمنوں یعنی غیر قوموں کے حوالے نہ کر ،ایسا نہ ہو کہ وہ اُن پر حکومت کریں اور اُن
سے تیرے خلاف گناہ کریں۔
19اے خُداوند ،تیری رحمت اپنے لوگوں پر بلند ہو ،اور اُن میں ایک سیدھی روح پیدا کر ،اور اُن پر بلیر کی روح حکومت نہ کرے کہ
وہ تیرے سامنے اُن پر الزام لگائے ،اور اُن کو راستبازی کی تمام راہوں سے پھنسائے ،تاکہ وہ تیرے سامنے سے فنا ہو جائیں۔
20لیکن وہ تیری قوم اور تیری میراث ہیں جنھیں تُو نے اپنی بڑی طاقت سے مصریوں کے ہاتھ سے چھڑایا ہے۔ اُن میں ایک صاف دل
اور پاک روح پیدا کر اور وہ اب سے ابد تک اپنے گناہوں میں نہ پھنسے رہیں۔'

21اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ مَیں اُن کی مخالفت اور اُن کے خیالات اور اُن کی سختی کو جانتا ہُوں اور جب تک وہ اپنے گُناہ اور اپنے باپ دادا کے گُناہ کا اقرار نہ کر لیں اُن کی فرمانبرداری نہ ہو گی۔
22اور اس کے بعد وہ پوری راستی اور پورے دل اور اپنی پوری جان سے میری طرف رجوع کریں گے اور میں ان کے دل کی چمڑی اور ان کی نسل کے دل کی چمڑی کا ختنہ کروں گا اور میں ان میں روح القدس پیدا کروں گا اور انہیں پاک کروں گا تاکہ وہ اس دن سے ابد تک مجھ سے منہ نہ موڑیں۔
23اور اُن کی جانیں مجھ سے اور میرے سب حکموں سے چمٹی رہیں گی اور وہ میرے حکموں کو پورا کریں گے اور میں اُن کا باپ ہوں گا اور وہ میرے بچے ہوں گے۔
24اور وہ سب زندہ خدا کے فرزند کہلائیں گے ،اور ہر فرشتہ اور ہر روح جان لے گا ،ہاں ،وہ جان لیں گے کہ یہ میرے بچے ہیں ، اور میں راستبازی اور راستبازی میں ان کا باپ ہوں ،اور یہ کہ میں ان سے محبت کرتا ہوں۔
25اور تُو اُن سب باتوں کو اپنے لیے لکھ لے جو مَیں تجھے اِس پہاڑ پر بتاتا ہوں ،اول و آخر جو شریعت اور گواہی اور ہفتوں اور جوبلیوں میں ابد تک وقوع پزیر ہوں گے ،یہاں تک کہ میں اُتر کر اُن کے ساتھ ہمیشہ رہوں گا۔'
26اور اُس نے حاضری کے فرشتے سے کہا کہ مُوسیٰ کے لیے ابتداءِ تخلیق سے لے کر اُن کے درمیان ابد تک کے لیے میرا مقدِس بن جانے تک لکھ۔
27اور خُداوند سب کی آنکھوں پر ظاہر ہو گا اور سب جان لیں گے کہ مَیں اسرائیل کا خُدا اور تمام بنی یعقوب کا باپ ہوں اور کوہِ صیون پر ہمیشہ کے لیے بادشاہ ہوں۔ اور صیون اور یروشلم مقدس ہوں گے۔'
28اور حاضری کے فرشتے نے جو اسرائیل کی خیمہ گاہ کے آگے آگے گیا اس نے برسوں کی تقسیم کی میزیں لے لیں یعنی تخلیق کے وقت سے شریعت اور جوبلیوں کے ہفتوں کی گواہی ،انفرادی سالوں کے مطابق ،جوبلیوں کی تمام گنتی کے مطابق] مطابق ، انفرادی سالوں کے ،[زمین کے دن سے لے کر جب وہ نئی تخلیق ہو گی اور زمین کی تخلیق کے دن سے۔ آسمان کی طاقتیں ،اور زمین کی تمام مخلوقات کے مطابق ،جب تک کہ یروشلم میں کوہ صیون پر رب کا مقدّس نہیں بنایا جائے گا ،اور تمام نورانیاں شفا یابی اور سلامتی کے لیے اور اسرائیل کے تمام چنے ہوئے لوگوں کے لیے برکت کے لیے تجدید کی جائیں گی ،اور یہ اس دن سے لے کر زمین کے تمام دنوں تک ہو گا۔

باب2

1اور حاضری کے فرشتے نے خُداوند کے کلام کے مُطابِق مُوسیٰ سے کہا کہ تخلیق کی پوری تاریخ لکھو کہ خُداوند خُدا نے کس طرح چھ دنوں میں اپنے تمام کام اور جو کچھ اُس نے پیدا کیا تمام کر دیا اور ساتویں دن سبت کا دن رکھا اور اُسے تمام زمانوں کے لیے مقدس رکھا اور اُسے اپنے تمام کاموں کے لیے نشان ٹھہرایا۔
2کیونکہ پہلے دن ہی اُس نے آسمانوں کو جو اوپر ہیں اور زمین اور پانی اور تمام رُوحیں جو اُس کے آگے خدمت کرتی ہیں پیدا کیں یعنی حاضری کے فرشتے اور تقدیس کے فرشتے ،اور ہوا کی روح کے فرشتے اور بادلوں کی روح کے فرشتے ،اور بادلوں اور تاریکی کے فرشتے اور فرشتے اور آسمان کے فرشتے۔ آوازیں اور گرج اور بجلی کی اور سردی اور گرمی کی روحوں کے فرشتے اور سردیوں اور بہاروں اور خزاں اور گرمیوں کے فرشتے اور اس کی تمام مخلوقات کی روحیں جو آسمانوں اور زمین پر ہیں) ،اس نے (پاتالوں اور اندھیروں کو پیدا کیا ،رات اور رات ،اور اس نے دن کو تیار کیا ،اس نے اپنے علم کی روشنی اور صبح کو روشن کیا۔
3اور اُس وقت ہم نے اُس کے کاموں کو دیکھا ،اور اُس کی تعریف کی ،اور اُس کے تمام کاموں کی وجہ سے اُس کے سامنے حمد کی۔ سات عظیم کاموں کے لیے اس نے پہلے دن پیدا کیا۔
4اور دوسرے دن اُس نے پانیوں کے بیچ میں آسمان پیدا کیا ،اور اُس دن پانی تقسیم ہو گیا تھا -اُن میں سے آدھا اُوپر چلا گیا اور اُن میں سے آدھا آسمان سے نیچے چلا گیا) جو کہ بیچ میں تھا (پوری زمین پر تھا۔ اور یہ واحد کام تھا) خدا (نے دوسرے دن پیدا کیا۔
5اور تیسرے دِن اُس نے پانیوں کو حُکم دِیا کہ ساری زمِین پر سے ایک جگہ ہو جائے اور خشک زمین ظاہر ہو جائے۔
6اور پانیوں نے ویسا ہی کیا جیسا کہ اُس نے اُن کو حکم دیا تھا اور وہ روئے زمین سے اُس آسمان سے باہر ایک جگہ پر چلے گئے اور خشک زمین ظاہر ہوئی۔
7اور اُس دن اُس نے اُن کے لیے تمام سمندروں کو اُن کے الگ الگ اجتماع گاہوں کے مطابق پیدا کیا اور تمام دریاؤں کو اور پہاڑوں اور تمام زمین پر پانیوں کے جمع ہونے اور تمام جھیلوں اور زمین کی تمام اوس اور جو بیج بویا گیا اور تمام اُگنے والی چیزیں اور پھل دار درخت ،اور اُن کے درختوں کے درختوں اور اُن کے باغات کے بعد تمام قسم کے درخت۔
8یہ چار عظیم کام خدا نے تیسرے دن بنائے۔ اور چوتھے دن اُس نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا ،اور اُنہیں آسمان کے آسمان پر رکھا ،تاکہ تمام زمین پر روشنی ڈالیں ،اور دن اور رات پر حکومت کریں ،اور روشنی کو تاریکی سے الگ کریں۔
9اور خُدا نے سورج کو زمین پر دنوں اور سبت کے دن اور مہینوں اور عیدوں اور سالوں اور سالوں کے سبتوں اور یوبلیوں اور سالوں کے تمام موسموں کے لئے ایک بڑا نشان ٹھہرایا۔
10اور یہ روشنی کو تاریکی سے الگ کرتا ہے] اور [خوشحالی کے لیے تاکہ ہر وہ چیز ترقی کرے جو زمین پر پھوٹتی اور اگتی ہیں۔
11یہ تین قسمیں اُس نے چوتھے دن بنائیں۔ اور پانچویں دن اس نے پانی کی گہرائیوں میں بڑے بڑے سمندری راکشس بنائے ،کیونکہ یہ گوشت کی پہلی چیزیں تھیں جو اس کے ہاتھوں سے پیدا ہوئیں ،مچھلیاں اور ہر وہ چیز جو پانی میں چلتی ہے ،اور ہر چیز جو اڑتی ہے ،پرندے اور ان کی تمام اقسام۔
12اور سورج اُن کی ترقی کے لیے اُوپر اُٹھا ،اور جو کچھ زمین پر تھا ،ہر چیز جو زمین سے نکلتی ہے ،اور تمام پھل دار درختوں اور تمام گوشت کے اوپر۔

13یہ تین قسمیں اُس نے پانچویں دن پیدا کیں۔ اور چھٹے دن اس نے زمین کے تمام جانوروں اور تمام چوپایوں اور زمین پر چلنے والی ہر چیز کو پیدا کیا۔
14اور اِس سب کے بعد اُس نے انسان کو پیدا کیا ،ایک مرد اور ایک عورت کو اُس نے پیدا کیا ،اور اُس کو زمین پر ،سمندروں اور اڑنے والی ہر چیز پر ،درندوں اور چوپایوں پر ،اور زمین پر چلنے والی ہر چیز پر ،اور پوری زمین پر ،اور اِس سب پر اُس کو حکومت دی۔
15اور یہ چار قسمیں اُس نے چھٹے دن پیدا کیں۔ اور مجموعی طور پر دو اور بائیس قسمیں تھیں۔
16اور اُس نے چھٹے دن اپنا سب کام ختم کر لیا یعنی سب کچھ جو آسمانوں اور زمین پر ہے اور سمندروں اور پاتالوں میں اور روشنی اور تاریکی میں اور ہر چیز میں۔
17اور اُس نے ہمیں سبت کے دن کی بڑی نشانی دی کہ ہم چھ دن کام کریں لیکن ساتویں دن سبت کو ہر کام سے روکیں۔
18اور حاضری کے تمام فرشتے اور تقدیس کے تمام فرشتے ،یہ دو بڑے طبقے - اُس نے ہمیں آسمان اور زمین پر اپنے ساتھ سبت کا دن رکھنے کا حکم دیا ہے۔
19اور اُس نے ہم سے کہا' :دیکھو ،میں تمام قوموں میں سے ایک قوم کو اپنے لیے الگ کروں گا ،اور یہ سبت کے دن کو مانیں گے ، اور میں اُنہیں اپنے لیے اپنے لوگوں کے طور پر مخصوص کروں گا ،اور اُن کو برکت دوں گا۔ جس طرح میں نے سبت کے دن کو مقدس کیا اور اپنے لئے مخصوص کیا ،اسی طرح میں ان کو برکت دوں گا اور وہ میرے لوگ ہوں گے اور میں ان کا خدا ہوں گا۔
20اور میں نے یعقوب کی نسل کو ان سب میں سے چُن لیا ہے جو میں نے دیکھا ہے اور اسے اپنے پہلوٹھے بیٹے کے طور پر لکھ دیا ہے اور اسے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اپنے لیے مخصوص کیا ہے۔ اور میں ان کو سبت کا دن سکھاؤں گا تاکہ وہ سبت کے دن کو ہر کام سے روکیں۔'
21اور اس طرح اس نے اس میں ایک نشان بنایا جس کے مطابق وہ ساتویں دن ہمارے ساتھ سبت کا دن رکھیں ،کھانے پینے اور اس کو برکت دیں جس نے تمام چیزوں کو پیدا کیا ہے جیسا کہ اس نے برکت دی ہے اور اپنے لئے تمام لوگوں سے بڑھ کر ایک مخصوص قوم کو مقدس کیا ہے ،اور یہ کہ وہ سبت کو ہمارے ساتھ رکھیں۔
22اور اُس نے اپنے حکموں کو ایک میٹھی خوشبو کے طور پر چڑھایا جو اُس کے سامنے تمام دِنوں قابلِ قبول تھا۔ .
23آدم سے لے کر یعقوب تک بنی نوع انسان کے 22 سر تھے اور ساتویں دن تک 22 قسم کے کام کیے گئے۔ یہ مبارک اور مقدس ہے۔ اور پہلا بھی مبارک اور مقدس ہے۔ اور یہ اس کے ساتھ تقدیس اور برکت کے لیے کام کرتا ہے۔
24اور اُس) یعقوب اور اُس کی نسل (کو یہ اختیار دیا گیا کہ وہ ہمیشہ پہلی گواہی اور شریعت کے مُبارک اور مُقدّس رہیں ،جیسا کہ اُس نے ساتویں دن سبت کے دن کو پاک کیا اور برکت دی۔
25اُس نے آسمان اور زمین اور ہر چیز جو اُس نے چھ دنوں میں پیدا کی ،اور اللہ نے ساتویں دن کو اپنے تمام کاموں کے لیے مقدس بنایا۔ اس لیے اس نے اس کی طرف سے حکم دیا کہ جو کوئی اس پر کوئی کام کرے گا وہ مر جائے گا اور جو اسے ناپاک کرے گا وہ ضرور مرے گا۔
26اِس لِئے تُو بنی اِسرائیل کو حُکم دیتا ہے کہ وہ اِس دِن کو مُقدّس مانیں اور اُس پر کوئی کام نہ کریں اور اُسے ناپاک نہ کریں کیونکہ یہ اَور سب دنوں سے مُقدّس ہے۔
27اور جو کوئی اس کی بے حرمتی کرے گا وہ ضرور مر جائے گا اور جو کوئی اس پر کوئی کام کرے گا وہ ضرور ہمیشہ کے لئے مرے گا تاکہ بنی اسرائیل اپنی نسل در نسل اس دن کو منائیں اور ملک سے اکھاڑ نہ جائیں۔ کیونکہ یہ مقدس دن اور مبارک دن ہے۔
28اور ہر وہ شخص جو اس کو مانتا ہے اور سبت کے دن کو اپنے تمام کاموں سے روکتا ہے وہ ہماری طرح تمام دنوں میں مقدس اور مبارک ہو گا۔
29بنی اسرائیل کو آج کے دن کی شریعت کا اعلان کرو اور بتاؤ کہ وہ سبت کو اُس پر مانیں اور اپنے دِلوں کی غلطی سے اُسے ترک نہ کریں۔) اور (یہ کہ اس میں کوئی ایسا کام کرنا جائز نہیں جو ناجائز ہو ،اس میں اپنی خوشی سے کریں ،اور یہ کہ وہ اس پر کھانے پینے کی کوئی چیز تیار نہ کریں ،اور) یہ کہ یہ حلال نہیں (کہ اپنے دروازوں سے پانی نکالیں ،یا اس پر کوئی بوجھ لادیں یا اتاریں ، جو انہوں نے چھٹے دن اپنے لیے تیار نہ کیا ہو۔
30اور وہ اُس دن نہ گھر گھر لے جائیں اور نہ باہر لے جائیں۔ کیونکہ وہ دن جوبلیوں کے کسی بھی یوبلی دن سے زیادہ مقدس اور بابرکت ہے۔ اس پر ہم نے سبت کو آسمانوں پر رکھا اس سے پہلے کہ کسی بھی انسان کو زمین پر سبت کا دن منایا جائے۔
31اور سب چیزوں کے خالق نے اسے برکت دی ،لیکن اس نے سبت کے دن کو ماننے کے لئے تمام لوگوں اور قوموں کو مقدس نہیں کیا ،لیکن صرف اسرائیل کو :صرف اس نے زمین پر کھانے پینے اور سبت کو اس پر رکھنے کی اجازت دی۔
32اور ہر چیز کے خالق نے اس دن کو برکت دی جسے اس نے تمام دنوں سے بڑھ کر برکت اور تقدس اور جلال کے لیے بنایا تھا۔
33یہ شریعت اور گواہی بنی اسرائیل کو ان کی نسلوں کے لیے ہمیشہ کے لیے ایک قانون کے طور پر دی گئی۔

باب3

1اور دوسرے ہفتے کے چھ دنوں کو ہم نے خُدا کے کلام کے مطابق آدم کے پاس تمام درندوں اور تمام چوپایوں اور تمام پرندوں اور زمین پر چلنے والی ہر چیز اور پانی میں چلنے والی ہر چیز کو اُن کی قسموں اور اُن کی قسموں کے مطابق آدم کے پاس لایا :پہلے دن جانور۔ دوسرے دن مویشی تیسرے دن پرندے اور وہ تمام چیزیں جو زمین پر چوتھے دن حرکت کرتی ہیں۔ اور جو پانی میں پانچویں دن چلتی ہے۔
2اور آدم نے اُن سب کے نام اُن کے اپنے ناموں سے رکھے اور جیسا اُس نے اُن کو پکارا اُسی طرح اُن کا نام رکھا۔

3اور اِن پانچ دنوں میں آدم نے اُن سب کو دیکھا ،نر و مادہ ،زمین پر موجود ہر قسم کے مطابق ،لیکن وہ اکیلا تھا اور اُس کے لیے کوئی مددگار نہ پایا۔
4اور خُداوند نے ہم سے کہا :یہ اچھا نہیں ہے کہ آدمی اکیلا رہے ،آؤ ہم اُس کے لیے ایک مددگار بنائیں۔
5اور خُداوند ہمارے خُدا نے اُس پر گہری نیند ڈالی اور وہ سو گیا اور اُس نے اُس عورت کے لیے اپنی پسلیوں میں سے ایک پسلی نکالی اور یہ پسلی اُس کی پسلیوں میں سے عورت کی اصل تھی اور اُس نے اُس کی جگہ گوشت کو بنایا اور عورت کو بنایا۔
6اور اُس نے آدم کو اُس کی نیند سے جگایا اور چھٹے دن بیدار ہو کر اُسے اپنے پاس لایا ،اور اُس نے اُسے پہچانا اور اُس سے کہا : یہ اب میری ہڈیوں میں سے ہڈی اور میرے گوشت کا گوشت ہے۔ وہ میری بیوی کہلائے گی۔ کیونکہ وہ اس کے شوہر سے چھین لی گئی تھی۔'
7اِس لیے مرد اور بیوی ایک ہوں گے اور اِس لیے مرد اپنے باپ اور اپنی ماں کو چھوڑ کر اپنی بیوی سے جڑے رہیں گے ،اور وہ ایک جسم ہوں گے۔
8پہلے ہفتے میں آدم کو پیدا کیا گیا ،اور اس کی پسلی - دوسرے ہفتے میں اس نے اسے دکھایا :اور اس وجہ سے حکم دیا گیا تھا کہ ان کی ناپاکی میں ایک مرد کو سات دن اور ایک عورت کو دو بار سات دن رکھیں۔
9اور جب آدم کو اُس سرزمین میں جہاں اُس کی تخلیق کی گئی تھی چالیس دن پورے کرنے کے بعد ہم اُسے باغ عدن میں لے آئے تاکہ اُس کی کھیتی اور اُس کی حفاظت کرے لیکن اُس کی بیوی کو وہ اَسیویں دن لائے اور اُس کے بعد وہ باغ عدن میں داخل ہوئی۔
10اور اِسی وجہ سے اُس کی پیدائش کے بارے میں آسمانی تختیوں پر یہ حکم لکھا ہے کہ اگر وہ لڑکا پیدا کرے تو وہ پہلے ہفتے کے دنوں کے حساب سے سات دن تک اپنی ناپاکی میں رہے گی اور تینتیس دِن تک اپنے پاک ہونے کے خون میں رہے گی اور وہ کسی مقدس چیز کو نہ چھوئے گی اور نہ ہی اِن دنوں میں داخل ہو گی۔ مرد بچے کی صورت میں حکم دیا گیا ہے۔
11لیکن لڑکی کی حالت میں وہ اپنی ناپاکی میں دو ہفتے دن کے پہلے دو ہفتوں کے حساب سے اور چھیاسٹھ دن تک اس کی پاکیزگی کے خون میں رہے اور وہ تمام اسّی دنوں میں رہیں گے۔
12اور جب وہ اسّی دن پورے کر چکی تو ہم اُسے باغِ عدن میں لے آئے کیونکہ وہ تمام زمین سے پاک ہے اور ہر درخت جو اُس میں لگایا جاتا ہے مُقدّس ہے۔
13اِس لِئے اُس کے بارے میں جو لڑکا یا لڑکی بچہ پیدا کرتی ہے اُن دنوں کا یہ دستور تھا کہ وہ کسی مقدس چیز کو ہاتھ نہ لگائے اور نہ ہی مقدِس میں داخل ہو جب تک کہ لڑکا یا لڑکی اُن دنوں کے پورے نہ ہو جائیں۔
14یہ وہ شریعت اور گواہی ہے جو اسرائیل کے لیے لکھی گئی تاکہ وہ تمام دِن مانیں۔
15اور پہلی جوبلی کے پہلے ہفتے میں آدم اور اُس کی بیوی باغ عدن میں سات سال تک کھیتی باڑی کرتے رہے اور ہم نے اُسے کام دیا اور ہم نے اُسے ہر وہ کام کرنے کی ہدایت کی جو کھیتی کے لیے موزوں ہو۔
16اور اس نے) باغ (کاشت کی اور وہ ننگا تھا اور اسے معلوم نہ تھا اور شرمندہ نہ ہوا اور اس نے باغ کو پرندوں اور درندوں اور چوپایوں سے بچایا اور اس کا پھل جمع کیا اور کھایا اور اپنے اور اپنی بیوی کے لئے باقی بچا رکھا] اور جو رکھا جا رہا تھا ایک طرف رکھ دیا[۔
17اور سات سال پورے ہونے کے بعد ،جو اُس نے وہاں پورے کیے ،ٹھیک سات سال] ،صبح 8 بجے [اور دوسرے مہینے ،سترہویں دن) مہینے کے (سانپ آیا اور عورت کے پاس آیا ،اور سانپ نے عورت سے کہا' ،کیا اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے کہ تم باغ کے ہر درخت کا پھل نہ کھاؤ؟'
18اور اس نے اس سے کہا' ،باغ کے درختوں کے تمام پھلوں میں سے جو خدا نے ہم سے کہا ہے ،کھاؤ۔ لیکن اُس درخت کا پھل جو باغ کے بیچ میں ہے خدا نے ہم سے کہا ہے کہ تم اُسے نہ کھاؤ ،نہ چھوؤ ،ورنہ مر جاؤ گے۔
19اور سانپ نے عورت سے کہا تم یقیناً نہیں مرو گے کیونکہ خدا جانتا ہے کہ جس دن تم اس میں سے کھاؤ گے تمہاری آنکھیں کھل جائیں گی اور تم دیوتا بن جاؤ گے اور تم اچھے برے کی پہچان کرو گے۔
20اور عَورت نے درخت کو دیکھا کہ یہ آنکھوں کو خوشنما اور خوشنما ہے اور اُس کا پھل کھانے کے لِئے اچھا ہے اور اُس نے اُسے لے کر کھایا۔
21اور جب اُس نے پہلی بار اپنی شرم گاہ کو انجیروں سے ڈھانپ لیا تو اُس نے آدم کو دیا اور اُس نے کھایا اور اُس کی آنکھیں کھل گئیں اور اُس نے دیکھا کہ وہ ننگا ہے۔
22اور اُس نے انگور لے کر اُن کو ایک ساتھ سلایا اور اپنے لیے تہبند بنایا اور اپنی شرم گاہ کو ڈھانپ لیا۔
23اور خُدا نے سانپ پر لعنت کی اور اُس پر ہمیشہ کے لیے غضبناک ہوا۔ .
24اور وہ اُس عورت پر غضب ناک ہوا کیونکہ اُس نے سانپ کی آواز سن کر کھایا۔ اور اُس نے اُس سے کہا' :میں تیرے دُکھ اور درد کو بہت بڑھا دوں گا :دُکھ میں تو بچے پیدا کرے گی ،اور تیری واپسی تیرے شوہر کے پاس ہوگی ،اور وہ تجھ پر حکومت کرے گا۔'
25اور آدم سے بھی اُس نے کہا' ،چونکہ تو نے اپنی بیوی کی بات مان لی ہے اور جس درخت کا میں نے تجھے حکم دیا تھا کہ اُس کا نہ کھانا کھایا ہے ،اِس لیے زمین پر لعنت ہو ،یہ تیرے لیے کانٹے اور جھنڈی اُگائے گی ،اور تُو اُس وقت تک کھائے گا جب تک کہ ہم اپنی روٹی زمین پر نہ لوٹ جائیں۔ جہاں سے تمہیں لے جایا گیا تھا کیونکہ زمین تو ہی ہے ،اور زمین کی طرف تو لوٹتا ہے۔'
26اور اُس نے اُن کے لِئے جِلد کے کُرتے بنائے اور اُن کو پہنایا اور اُنہیں باغِ عدن سے باہر بھیجا۔
27اور اُس دن جس دن آدم باغ سے نکلا تھا ،اُس نے اپنی شرمندگی کو ڈھانپنے کے دن سے سورج کے طلوع ہونے کے ساتھ صبح کو خوشبودار خوشبو کے طور پر نذرانہ ،لوبان ،گلبانم ،اور مسالے پیش کیے تھے۔
28اور اُس دِن تمام درندوں اور چوپایوں اور پرندوں اور ہر چلنے پھرنے اور چلنے پھرنے کا منہ بند کر دیا گیا تاکہ وہ مزید بات نہ کر سکیں کیونکہ وہ سب ایک ہونٹ اور ایک ہی زبان سے ایک دوسرے سے بات کرتے تھے۔

29اور اُس نے باغِ عدن سے وہ تمام گوشت جو باغ عدن میں تھا باہر بھیجا اور تمام گوشت اُس کی قسموں اور اُس کی قسموں کے مطابق اُن جگہوں پر بکھر گیا جو اُن کے لیے بنائے گئے تھے۔
30اور تمام درندوں اور چوپایوں میں سے اس نے اکیلے آدم کو ہی اس کی شرمندگی کو ڈھانپنے کے لیے دیا تھا۔
31اس وجہ سے ،یہ آسمانی تختیوں پر ان تمام لوگوں کو چھونے کے طور پر مقرر کیا گیا ہے جو شریعت کے فیصلے کو جانتے ہیں ، کہ وہ اپنی شرمندگی کو ڈھانپیں ،اور اپنے آپ کو بے پردہ نہ کریں جیسا کہ غیر قومیں اپنے آپ کو ننگا کرتی ہیں۔
32اور چوتھے مہینے کے نئے چاند کو آدم اور اُس کی بیوی باغِ عدن سے نکلے اور اپنی تخلیق کی سرزمین میں ایلدا کے ملک میں رہنے لگے۔
33اور آدم نے اپنی بیوی کا نام حوا رکھا۔
34اور پہلی جوبلی تک اُن کا کوئی بیٹا نہیں تھا [8 AM] اور اُس کے بعد وہ اُسے جانتا تھا۔
35اب اُس نے باغ عدن میں اُس کی ہدایت کے مطابق زمین کاشت کی۔

باب4

1اور دوسرے جوبلی کے تیسرے ہفتے [70-64-70] میں اس نے قابیل کو جنم دیا ،اور چوتھے دن [77-71-77] اس نے ہابیل کو جنم دیا ،اور پانچویں [78-84 AM] میں اس نے اپنی بیٹی عوان کو جنم دیا۔
2اور تیسری جوبلی [99-105 AM] کے پہلے) سال (میں ،قابیل نے ہابیل کو مار ڈالا کیونکہ) خدا (نے ہابیل کی قربانی قبول کی تھی ،اور قابیل کی قربانی قبول نہیں کی تھی۔
3اور اُس نے اُسے کھیت میں مار ڈالا اور اُس کا خُون زمین سے آسمان تک فریاد کرنے لگا کیونکہ اُس نے اُسے مار ڈالا تھا۔
4اور خُداوند نے قابیل کو ہابیل کے سبب سے ملامت کی کیونکہ اُس نے اُسے مار ڈالا تھا اور اُس نے اُسے اپنے بھائی کے خون کے سبب سے زمین پر بھگوڑا بنا دیا اور اُس نے زمین پر لعنت بھیجی۔
5اور اِس کی وجہ سے آسمانی میزوں پر لکھا ہے' ،ملعون ہے وہ جو اپنے پڑوسی کو دغابازی سے مارتا ہے ،اور جن لوگوں نے دیکھا اور سنا ہے وہ کہیں کہ ایسا ہی ہو۔ اور جس آدمی نے دیکھا ہو اور ظاہر نہ کیا ہو ،وہ دوسرے کی طرح ملعون ہو۔'
6اور اسی وجہ سے جب ہم خداوند اپنے خدا کے سامنے آتے ہیں تو ان تمام گناہوں کا اعلان کرتے ہیں جو آسمان اور زمین پر اور روشنی اور اندھیرے میں اور ہر جگہ سرزد ہوتے ہیں۔
7اور آدم اور اُس کی بیوی نے ہابیل کے لیے چار ہفتوں تک ماتم کیا [99-127 AM] ،اور پانچویں ہفتے کے چوتھے سال [130 AM]وہ خوش ہو گئے ،اور آدم نے اپنی بیوی کو پھر سے جانا ،اور اُس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا ،اور اُس نے اُس کا نام سیٹھ رکھا۔ کیونکہ اُس نے کہا کہ' خدا نے ہمارے لیے زمین پر ہابیل کے بجائے دوسری نسل پیدا کی ہے۔ کیونکہ قابیل نے اسے مار ڈالا۔'
8اور چھٹے ہفتے [134-40 AM] میں اس کی بیٹی عذرا پیدا ہوئی۔
9اور قابیل نے اپنی بہن کو اپنی بیوی بنا لیا اور چوتھی جوبلی کے اختتام پر اُس نے حنوک کو جنم دیا۔ [190-196 AM] اور پانچویں جوبلی کے پہلے ہفتے کے پہلے سال [197 AM] زمین پر گھر بنائے گئے ،اور قابیل نے ایک شہر بنایا ،اور اس کا نام اپنے بیٹے حنوک کے نام پر رکھا۔
10اور آدم اپنی بیوی حوا کو جانتا تھا اور اس کے ابھی نو بیٹے تھے۔
11اور پانچویں جوبلی کے پانچویں ہفتے [225-31 AM] سیٹھ نے اپنی بہن عذرا کو اپنی بیوی بنا لیا ،اور چوتھے) چھٹے ہفتے کے سال [235 AM] (میں اُس نے اینوس کو جنم دیا۔
12وہ زمین پر خداوند کا نام لینے لگا۔
13اور ساتویں جوبلی کے تیسرے ہفتہ [309-15 AM] میں اینوس نے اپنی بہن نوام کو اپنی بیوی بنا لیا اور پانچویں ہفتے کے تیسرے سال اس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور اس نے اس کا نام کینان رکھا۔
14اور آٹھویں جوبلی کے اختتام پر [325، 386-3992 AM] کنان نے اپنی بہن کو اپنی بیوی بنانے کے لیے لیا ،اور اس نے نویں جوبلی میں ،اس ہفتے کے تیسرے سال کے پہلے ہفتے [395 AM] ،میں اس کے لیے ایک بیٹا پیدا کیا اور اس نے اس کا نام محللیل رکھا۔
15اور دسویں جوبلی کے دوسرے ہفتہ [449-55 AM] محلل ایل اپنے باپ کے بھائی کی بیٹی برقی ایل کی بیٹی دینہ کو اپنے پاس لے گیا اور چھٹے سال کے تیسرے ہفتے میں اس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا [461 AM] اور اس نے اس کا نام جیرڈ رکھا ،کیونکہ اس کے دنوں میں وہ فرشتے ہیں جو خداوند کے آخر میں فرشتے ہیں جن کا نام زمین پر رکھا جائے گا۔ بنی آدم کو ہدایت دیں ،اور وہ زمین پر عدالت اور راستبازی کریں۔
16اور گیارھویں جوبلی [512-18 AM] میں جیرڈ نے اپنے لئے ایک بیوی کی اور اس کا نام برقع تھا ،جو رسول کی بیٹی تھی ،جو اس کے باپ کے بھائی کی بیٹی تھی ،اس جوبلی کے چوتھے ہفتے [522 AM] اور اس نے پانچویں ہفتے میں اس کے لیے ایک بیٹا پیدا کیا ،چوتھے سال جوبیلی اور اس نے اس کا نام جوبلی رکھا۔
17اور وہ زمین پر پیدا ہونے والے پہلے آدمی تھے جنہوں نے لکھنا اور علم اور حکمت سیکھی اور جس نے آسمان کی نشانیوں کو ان کے مہینوں کی ترتیب کے مطابق کتاب میں لکھا تاکہ لوگ اپنے الگ الگ مہینوں کی ترتیب کے مطابق سالوں کے موسموں کو جان سکیں۔
18اور وہ پہلا شخص تھا جس نے گواہی لکھی اور اُس نے زمین کی نسلوں میں بنی آدم کو گواہی دی اور جوبلیوں کے ہفتے بتائے اور اُن کو سالوں کے دن بتائے اور مہینوں کو ترتیب دیا اور سالوں کے سبت کو بیان کیا جیسا کہ ہم نے اُسے جانا تھا۔

19اور جو کچھ تھا اور کیا ہو گا اس نے اپنی نیند کی رویا میں دیکھا جیسا کہ بنی آدم کے ساتھ ان کی نسل در نسل عدالت کے دن تک ہوتا رہے گا۔ اس نے سب کچھ دیکھا اور سمجھا ،اور اپنی گواہی لکھی ،اور تمام بنی آدم اور ان کی نسلوں کے لیے گواہی کو زمین پر رکھا۔
20اور اس کے ساتویں ہفتہ میں بارہویں جوبلی [88-582] میں اس نے اپنے ساتھ ایک بیوی کی اور اس کا نام ایڈنا تھا جو دانیل کی بیٹی تھی جو اپنے باپ کے بھائی کی بیٹی تھی اور چھٹے سال اس ہفتہ [587 AM] میں اس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور اس نے اس کا نام متوسلح رکھا۔
21اور وہ اِن چھ جوبلیوں کے برسوں میں خُدا کے فرشتوں کے ساتھ تھا اور اُنہوں نے اُسے سب کچھ جو زمین اور آسمانوں میں ہے سورج کی حکمرانی دکھائی اور اُس نے سب کچھ لکھا۔
22اور اُس نے نگہبانوں کو گواہی دی جنہوں نے آدمیوں کی بیٹیوں کے ساتھ گناہ کیا تھا۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنے آپ کو متحد کرنا شروع کر دیا تھا ،تاکہ وہ مرد کی بیٹیوں کے ساتھ ناپاک ہو جائیں ،اور حنوک نے) ان (سب کے خلاف گواہی دی۔
23اور وہ بنی آدم میں سے اٹھا لیا گیا اور ہم نے اسے عدن کے باغ میں شان و شوکت کے ساتھ لے جایا اور دیکھو وہاں وہ دنیا کی سزا اور سزا اور بنی آدم کی تمام برائیوں کو لکھتا ہے۔
24اور اُس کی وجہ سے) خدا (سیلاب کا پانی تمام سرزمین عدن پر لے آیا۔ کیونکہ وہ وہاں ایک نشان کے طور پر مقرر کیا گیا تھا اور وہ تمام بنی آدم کے خلاف گواہی دے گا کہ وہ سزا کے دن تک نسلوں کے تمام کاموں کا بیان کرے۔
25اور اُس نے مقدِس کے بخُور کو جلایا ،وہ میٹھے مسالے جو پہاڑ پر خُداوند کے نزدیک مقبول تھے۔
26کیونکہ رب کی زمین پر چار جگہیں ہیں ،باغ عدن ،اور مشرق کا پہاڑ ،اور یہ پہاڑ جس پر تم آج ہو ،کوہِ سینا ،اور کوہ صیون)جو (زمین کی تقدیس کے لیے نئی تخلیق میں مقدس کیے جائیں گے۔ اُس کے ذریعے زمین کو تمام) اس کے (گناہوں اور اس کی ناپاکی سے دنیا کی نسلوں تک پاک کیا جائے گا۔
27اور چودھویں جوبلی [652 AM] میں متوسلح نے اپنے باپ کے بھائی کی بیٹی عزریال کی بیٹی ایڈنا سے شادی کی ،تیسرے ہفتے میں ،اس ہفتے کے پہلے سال [701-7 AM] اور اس نے ایک بیٹا پیدا کیا اور اس کا نام لمک رکھا۔
28اور پندرھویں جوبلی کے تیسرے ہفتہ میں لمک نے ایک بیوی کی اور اُس کا نام بطینوس تھا جو برقی ایل کی بیٹی تھی جو اُس کے باپ کے بھائی کی بیٹی تھی اور اِسی ہفتے اُس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور اُس نے اُس کا نام نوح رکھا اور کہا کہ یہ میری مصیبت اور میرے تمام کاموں اور اُس زمین کے لئے جس پر خداوند نے لعنت کی ہے۔
29اور انیسویں جوبلی کے اختتام پر ،اس کے چھٹے سال [930 AM] کے ساتویں ہفتے میں ،آدم کی موت ہوئی ،اور اس کے تمام بیٹوں نے اسے اس کی تخلیق کی سرزمین میں دفن کیا ،اور وہ زمین پر دفن ہونے والے پہلے شخص تھے۔
30اور اُس کے پاس ایک ہزار سال میں سے ستر سال کی کمی تھی۔ ایک ہزار سال آسمان کی گواہی میں ایک دن کی مانند ہیں اور اسی لیے علم کے درخت کے بارے میں لکھا گیا' :جس دن تم اس میں سے کھاؤ گے تم مر جاؤ گے۔ 'اس وجہ سے اس نے اس دن کے سال پورے نہیں کئے۔ کیونکہ وہ اس دوران مر گیا۔
31اس جوبلی کے اختتام پر قابیل اسی سال اس کے بعد مارا گیا۔ کیونکہ اُس کا گھر اُس پر گرا اور وہ اپنے گھر کے درمیان ہی مر گیا ،اور وہ اُس کے پتھروں سے مارا گیا۔ کیونکہ اُس نے ہابیل کو پتھر سے مارا تھا ،اور اُسے ایک پتھر سے مارا گیا تھا۔
32اِسی وجہ سے آسمانی تختیوں پر یہ لکھا گیا :جس آلے سے آدمی اپنے پڑوسی کو مارتا ہے اُسی سے مارا جائے گا۔ جس طرح اس نے اسے زخمی کیا ،اسی طرح وہ اس کے ساتھ پیش آئیں گے۔'
33اور پچیسویں جوبلی میں نوح نے ایک بیوی بنا لی اور اُس کا نام اُمزار تھا ،جو اُس کے باپ کے بھائی کی بیٹی رقیل کی بیٹی تھی ، پہلے سال پانچویں ہفتے [1207 AM] اور تیسرے سال اُس کے ہاں اُس کی پیدائش9 ویں سال ہوئی تھی۔ اسے ہام بنایا اور پہلے سال چھٹے ہفتے [1212 AM] میں اس سے یافت پیدا ہوا۔

باب5

1اور ایسا ہوا کہ جب انسان کے بچے روئے زمین پر بڑھنے لگے اور اُن کے ہاں بیٹیاں پیدا ہوئیں ،کہ خُدا کے فرشتوں نے اُن کو اِس جوبلی کے ایک خاص سال پر دیکھا ،کہ وہ دیکھنے میں خوبصورت تھیں۔ اور اُنہوں نے اپنے آپ کو اُن سب کی بیویاں بنا لیں جنہیں اُنہوں نے چُنا اور اُن سے بیٹے پیدا ہوئے اور وہ دیو تھے۔
2اور زمین پر لاقانونیت بڑھ گئی اور تمام گوشت نے اپنا راستہ بگاڑ دیا ،جیسا کہ انسان اور چوپائے اور حیوان اور پرندے اور جو کچھ زمین پر چل رہا ہے ،ان سب نے اپنے طریقے اور اپنے احکام کو بگاڑ دیا اور وہ ایک دوسرے کو ہڑپ کرنے لگے ،اور زمین پر لاقانونیت بڑھ گئی اور تمام انسانوں کے خیالات کا ہر تصور بدی کا شکار ہو گیا۔
3اور خُدا نے زمِین کی طرف نِگاہ کی اور دیکھا کہ وہ بگڑ گئی تھی اور تمام جِسم نے اُس کے احکام کو بگاڑ دیا تھا اور جو کچھ زمین پر تھا اُس کی آنکھوں کے سامنے ہر طرح کی بُرائی کر رہی تھی۔
4اور اُس نے کہا کہ وہ اِنسان اور تمام گوشت کو اُس روئے زمین پر جو اُس نے پیدا کی تھی تباہ کر دے گا۔
5لیکن نوح نے خُداوند کی آنکھوں کے سامنے فضل پایا۔
6اور اُن فرشتوں پر جنہیں اُس نے زمین پر بھیجا تھا ،وہ بڑا غضب ناک ہوا ،اور اُس نے حکم دیا کہ اُنہیں اُن کی تمام سلطنتوں سے اکھاڑ پھینکو ،اور اُس نے ہمیں اُن کو زمین کی گہرائیوں میں باندھنے کا حکم دیا ،اور دیکھو وہ اُن کے درمیان بندھے ہوئے ہیں ،اور الگ الگ ہیں۔
7اور اُن کے بیٹوں کے خِلاف اُس کے مُنہ کے سامنے سے حُکم نِکلا کہ اُن کو تلوار سے مارا جائے اور آسمان کے نیچے سے مٹا دیا جائے۔

8اور اُس نے کہا کہ میری رُوح ہمیشہ انسان پر قائم نہیں رہے گی۔ کیونکہ وہ بھی جسم ہیں اور ان کی عمر ایک سو بیس سال ہوگی۔
9اور اُس نے اپنی تلوار اُن کے بیچ میں بھیج دی کہ ہر ایک اپنے پڑوسی کو مار ڈالے اور وہ ایک دوسرے کو مارنے لگے یہاں تک کہ وہ سب تلوار سے گر کر زمین پر سے مٹ گئے۔
10اور اُن کے باپ دادا) اُن کی تباہی کے (گواہ تھے اور اُس کے بعد وہ ہمیشہ کے لیے زمین کی گہرائیوں میں بندھے رہے ،یہاں تک کہ بڑی سزا کے دن تک ،جب اُن تمام لوگوں پر جنھوں نے اپنی راہوں اور اپنے کاموں کو خُداوند کے سامنے بگاڑ دیا ہے عدالت میں سزا دی جائے۔
11اور اُس نے سب کو اُن کی جگہوں سے ہلاک کر دیا اور اُن میں سے ایک بھی باقی نہ رہا جسے اُس نے اُن کی تمام شرارتوں کے مطابق فیصلہ نہ کیا ہو۔
12اور اُس نے اپنے سب کاموں کے لیے ایک نئی اور راست فطرت بنائی تاکہ وہ اپنی پوری فطرت میں ہمیشہ کے لیے گناہ نہ کریں بلکہ ہر ایک اپنی نوعیت میں ہمیشہ راستباز رہے۔
13اور سب کا فیصلہ آسمانی تختیوں پر راستبازی میں لکھا اور لکھا ہوا ہے - یہاں تک کہ ان سب کا فیصلہ جو اس راستے سے ہٹ جاتے ہیں جس پر چلنے کے لئے ان کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ اور اگر وہ اس پر نہ چلیں تو ہر مخلوق اور ہر قسم کے لیے فیصلہ لکھا جاتا ہے۔
14اور آسمان پر یا زمین پر یا روشنی یا تاریکی میں یا پاتال میں یا گہرائی میں یا اندھیرے کی جگہ) جس کا فیصلہ نہیں کیا جاتا (کچھ بھی نہیں ہے۔ اور اُن کے تمام فیصلے لکھے ہوئے اور کندہ ہیں۔
15وہ سب کا فیصلہ کرے گا ،بڑے کا اُس کی عظمت کے مطابق اور چھوٹے کا اُس کی چھوٹی اور ہر ایک کو اُس کی راہ کے مطابق۔
16اور وہ ایسا نہیں ہے جو کسی شخص کا خیال رکھے گا اور نہ ہی وہ تحفے وصول کرنے والا ہے ،اگر وہ کہے کہ وہ ہر ایک پر فیصلہ کرے گا ،اگر کوئی زمین پر موجود ہر چیز کو دے دے تو وہ تحفے یا شخص) کسی کی (کا لحاظ نہیں کرے گا ،اور نہ ہی اس کے ہاتھ سے کسی چیز کو قبول کرے گا ،کیونکہ وہ ایک صادق جج ہے۔
17اور بنی اسرائیل کے بارے میں یہ لکھا اور مقرر کیا گیا ہے کہ اگر وہ راستبازی سے اس کی طرف رجوع کریں تو وہ ان کی تمام خطاؤں کو معاف کر دے گا اور ان کے تمام گناہوں کو معاف کر دے گا۔
18یہ لکھا اور مقرر کیا گیا ہے کہ وہ ان سب پر رحم کرے گا جو ہر سال ایک بار اپنے تمام گناہوں سے باز آتے ہیں۔
19اور جہاں تک ان تمام لوگوں کا تعلق ہے جنھوں نے سیلاب سے پہلے اپنی روش اور اپنے خیالات کو بگاڑ دیا تو صرف نوح کے سوا کسی کی بھی بات قبول نہیں کی گئی۔ کیونکہ اس کا شخص اس کے بیٹوں کی طرف سے قبول کیا گیا تھا ،جنہیں) خدا (نے اس کی وجہ سے سیلاب کے پانی سے بچایا تھا۔ کیونکہ اُس کا دِل اپنی تمام راہوں میں راستباز تھا جیسا کہ اُس کے بارے میں حکم دیا گیا تھا ، اور اُس نے اُس چیز سے کنارہ کشی نہیں کی تھی جو اُس کے لیے مقرر کی گئی تھی۔
20اور خُداوند نے کہا کہ وہ سب کچھ جو زمین پر ہے ،انسانوں اور چوپایوں اور درندوں اور ہوا کے پرندے اور زمین پر چلنے والی چیزوں کو تباہ کر دے گا۔ اور اس نے نوح کو حکم دیا کہ وہ اسے ایک کشتی بنائے تاکہ وہ اپنے آپ کو سیلاب کے پانی سے بچا سکے۔
21اور نوح نے ہر لحاظ سے کشتی کو جیسا کہ اُس کے حکم کے مطابق بنایا ،برسوں کی ستائیسویں جوبلی میں ،پانچویں سال کے پانچویں ہفتے) پہلے مہینے کے نئے چاند کو-([1307 AM]
22اور وہ اس کے چھٹے) سال (میں داخل ہوا ،دوسرے مہینے [1308 AM] دوسرے مہینے کے نئے چاند کو ،سولہویں تاریخ تک۔ اور وہ داخل ہوا اور جو کچھ ہم اس کے پاس لائے تھے وہ کشتی میں داخل ہوا اور خداوند نے اسے سترہویں شام کو باہر سے بند کر دیا۔
23اور خُداوند نے آسمان کے سات سیلابی دروازے کھول دئیے اور بڑی گہرائیوں کے چشموں کے منہ ،تعداد میں سات منہ۔
24اور سیلاب کے دروازے آسمان سے چالیس دن اور چالیس راتوں تک پانی برسانے لگے اور گہرائیوں کے چشموں نے بھی پانی برسایا یہاں تک کہ ساری دنیا پانی سے بھر گئی۔
25اور پانی زمین پر بڑھ گیا :پانی تمام اونچے پہاڑوں سے پندرہ ہاتھ بلند ہو گیا اور کشتی زمین سے اوپر ہو گئی اور وہ پانی کی طرف بڑھ گئی۔
26اور پانی روئے زمین پر پانچ مہینے یعنی ایک سو پچاس دن تک غالب رہا۔
27اور کشتی جا کر لُوبر کی چوٹی پر ٹھہر گئی جو ارارات کے پہاڑوں میں سے ایک ہے۔
28اور) نئے چاند پر (چوتھے مہینے میں بڑے گہرے فوارے بند ہو گئے اور آسمان کے سیلابی دروازے بند ہو گئے۔ اور ساتویں مہینے کے نئے چاند پر زمین کے تمام اتھاہ گڑھوں کے منہ کھل گئے اور پانی نیچے کی گہرائیوں میں اترنے لگا۔
29اور دسویں مہینے کے نئے چاند کو پہاڑوں کی چوٹیاں نظر آئیں اور پہلے مہینے کے نئے چاند کو زمین نظر آنے لگی۔
30اور اس کے ساتویں سال کے پانچویں ہفتے میں پانی زمین کے اوپر سے غائب ہو گیا اور دوسرے مہینے کے سترہویں دن زمین خشک ہو گئی۔
31اور اُس کے ستائیسویں دن اُس نے صندوق کو کھولا اور اُس میں سے حیوانات اور چوپایوں اور پرندوں اور ہر چلنے والی چیز کو باہر بھیجا۔

باب6

1اور تیسرے مہینے کے نئے چاند کو وہ کشتی سے نکلا اور اُس پہاڑ پر قربان گاہ بنائی۔

2اور اس نے زمین کا کفارہ دیا اور ایک بچہ لیا اور اس کے خون سے زمین کے تمام گناہوں کا کفارہ دیا۔ کیونکہ ہر چیز جو اس پر تھی تباہ ہو چکی تھی ،سوائے ان کے جو نوح کے ساتھ کشتی میں تھے۔
3اور اس نے اس کی چربی قربان گاہ پر رکھی اور اس نے ایک بیل اور ایک بکری اور ایک بھیڑ اور بچے اور نمک اور ایک کبوتر اور کبوتر کا بچہ لیا اور قربان گاہ پر ایک سوختنی قربانی رکھی اور اس پر تیل ملا ہوا نذرانہ ڈالا اور شراب چھڑکائی اور ہر چیز کو رب کے حضور قبول کرنے کے لیے لبان اور خوشبو کے ساتھ سجایا۔
4اور خُداوند نے اچھی خوشبو سونگھی اور اُس نے اُس سے عہد باندھا کہ زمین کو تباہ کرنے کے لیے مزید سیلاب نہیں آئے گا۔ کہ زمین کے تمام دنوں میں بیج اور فصل کی کٹائی کبھی ختم نہ ہو۔ سردی اور گرمی ،اور گرمی اور سردی ،اور دن اور رات اپنی ترتیب کو تبدیل نہ کریں ،اور نہ ہی ہمیشہ کے لئے ختم ہوجائیں۔
5اور تُم بڑھو اور زمین پر بڑھو اور اس پر بہت ہو جاؤ اور اس پر برکت بنو۔ آپ کا خوف اور آپ کا خوف میں زمین اور سمندر کی ہر چیز میں متاثر کروں گا۔
6اور دیکھو میں نے تم کو تمام جانور اور تمام پروں والی چیزیں اور ہر وہ چیز جو زمین پر چلتی ہے اور پانی میں مچھلیاں اور کھانے کے لیے سب چیزیں دی ہیں۔ ہری جڑی بوٹیوں کے طور پر ،میں نے آپ کو کھانے کے لئے تمام چیزیں دی ہیں۔
7لیکن گوشت ،اُس کی زندگی کے ساتھ ،خون کے ساتھ نہیں کھانا۔ کیونکہ تمام جسموں کی زندگی خون میں ہے ،ایسا نہ ہو کہ تمہاری جانوں کے خون کی ضرورت پڑے۔ میں ہر انسان کے ہاتھ سے ،ہر ایک) حیوان (کے ہاتھ سے انسان کا خون مانگوں گا۔
8جو آدمی کے ذریعے سے انسان کا خون بہائے گا اس کا خون بہایا جائے گا ،کیونکہ خدا کی صورت میں اس نے انسان کو بنایا ہے۔
9اور تم بڑھو اور زمین پر بڑھو۔'
10اور نوح اور اُس کے بیٹوں نے قسم کھائی کہ وہ کسی بھی قسم کا خون نہیں کھائیں گے اور اُس نے اِس مہینے میں زمین کی تمام نسلوں کے لیے خُداوند خُدا کے سامنے عہد باندھا۔
11اِس وجہ سے اُس نے تجھ سے کہا کہ تُو اِس مہینے میں بنی اسرائیل کے ساتھ پہاڑ پر ایک عہد باندھنا اور اُن پر خُون چھڑکنا کیونکہ اُن تمام باتوں کے سبب سے جو خُداوند نے اُن سے ہمیشہ کے لیے باندھا تھا۔
12اور یہ گواہی تمہارے حق میں لکھی گئی ہے کہ تم اس کی مسلسل پابندی کرو تاکہ زمین کے تمام دنوں میں تم کسی دن درندوں یا پرندوں یا چوپایوں کا خون نہ کھاؤ اور جو آدمی زمین کے تمام دنوں میں درندوں یا چوپایوں یا پرندوں کا خون کھائے وہ اور اس کی نسل کو زمین سے اکھاڑ پھینکا جائے گا۔
13اور تُو بنی اِسرائیل کو خُون نہ کھانے کا حُکم دے تاکہ اُن کے نام اور اُن کی نسل ہمیشہ خُداوند ہمارے خُدا کے حضُور رہیں۔
14اور اس شریعت کے لیے دنوں کی کوئی حد نہیں کیونکہ یہ ہمیشہ کے لیے ہے۔ وہ اپنی نسل در نسل اُسے مانیں گے تاکہ وہ قربان گاہ کے سامنے خون کے ساتھ تیرے حق میں دعا کرتے رہیں۔ وہ ہر روز اور صبح و شام کے وقت آپ کی طرف سے ہمیشہ رب کے حضور معافی مانگیں تاکہ وہ اسے برقرار رکھیں اور جڑ سے اکھاڑ پھینکیں۔
15اور اُس نے نوح اور اُس کے بیٹوں کو ایک نشان دیا کہ زمین پر دوبارہ سیلاب نہ آئے۔
16اُس نے اپنی کمان کو ابدی عہد کی نشانی کے لیے بادل میں رکھا کہ زمین پر دوبارہ سیلاب نہ آئے تاکہ زمین کے تمام دنوں تک اُسے تباہ کر دے۔
17اِسی وجہ سے آسمانی تختیوں پر یہ مقرر اور لکھا گیا ہے کہ وہ اِس مہینے میں ہفتوں کی عید سال میں ایک بار منائیں تاکہ ہر سال عہد کی تجدید ہو۔
18اور یہ پورا تہوار آسمان پر تخلیق کے دن سے لے کر نوح کے چھبیس جوبلیوں اور پانچ ہفتے کے سال [1309-1659 AM] تک منایا گیا :اور نوح اور اس کے بیٹوں نے اسے سات جوبلیوں اور سالوں کے ایک ہفتے تک ،نوح کی موت کے دن تک ،اور نوح کی موت کے دن سے لے کر ابرہام کے بیٹے کے ساتھ منایا گیا۔ وہ خون کھاتے ہیں۔
19لیکن ابرہام نے اُسے مان لیا اور اِضحاق اور یعقوب اور اُس کی اولاد نے تیرے زمانے تک اُسے منایا اور تیرے دنوں میں بنی اسرائیل اُسے بھول گئے جب تک کہ تم نے اِس پہاڑ پر نئے سرے سے اِسے منایا۔
20اور کیا تُو بنی اِسرائیل کو اُن کی تمام نسلوں میں اِس تہوار کو منانے کا حُکم دے تاکہ اُن کو یہ حکم دیا جائے کہ وہ اِس مہینے میں سال میں ایک دن تہوار منائیں۔
21کیونکہ یہ ہفتوں کی عید اور پہلے پھلوں کی عید ہے :یہ عید دوہرا اور دوہرا ہے :جو کچھ اس کے بارے میں لکھا اور کندہ کیا گیا ہے اس کے مطابق اسے منائیں۔
22کیونکہ میں نے پہلی شریعت کی کتاب میں جو تمہارے لیے لکھی ہے کہ تمہیں اس کے موسم میں سال میں ایک دن منانا چاہیے اور میں نے تمہیں اس کی قربانیوں کی وضاحت کی ہے کہ بنی اسرائیل اس مہینے میں ہر سال ایک دن اپنی نسلوں کو یاد رکھیں اور اسے یاد رکھیں۔
23اور پہلے مہینے کے نئے چاند کو اور چوتھے مہینے کے نئے چاند کو اور ساتویں مہینے کے نئے چاند کو اور دسویں مہینے کے نئے چاند کو یاد کرنے کے دن ہیں اور سال کے چار حصوں میں موسموں کے دن ہیں۔ یہ ہمیشہ کے لیے گواہی کے طور پر لکھے اور مقرر کیے گئے ہیں۔
24اور نوح نے اُنہیں اپنے لیے ہمیشہ کے لیے نسلوں کے لیے عیدوں کے طور پر مقرر کیا ،تاکہ وہ اُس کے لیے ایک یادگار بن جائیں۔
25اور پہلے مہینے کے نئے چاند پر اُسے اپنے لیے ایک صندوق بنانے کا حکم دیا گیا اور اُس دن زمین خشک ہو گئی اور اُس نے)صندوق کو (کھول کر زمین کو دیکھا۔
26اور چوتھے مہینے کے نئے چاند کو نیچے اتھاہ گہرائیوں کے منہ بند ہو گئے۔ اور ساتویں مہینے کے نئے چاند کو زمین کے اتھاہ گڑھوں کے تمام منہ کھل گئے اور پانی اُن میں اُترنے لگا۔

27اور دسویں مہینے کے نئے چاند کو پہاڑوں کی چوٹیاں نظر آئیں اور نوح خوش ہوا۔

28اور اِسی وجہ سے اُس نے اُن کو اپنے لیے ہمیشہ کے لیے یادگار کے طور پر مقرر کیا اور اِس طرح وہ مقرر کیے گئے ہیں۔

29اور اُنہوں نے اُنہیں آسمانی تختیوں پر رکھا ،ہر ایک کے پاس تیرہ ہفتے تھے۔ ایک سے دوسرے کو ان کی یادگار ،پہلی سے دوسری ،اور دوسری سے تیسری ،اور تیسری سے چوتھی تک۔

30اور حکم کے تمام دن ڈھائی ہفتے کے دن ہوں گے اور یہ پورا سال پورا کر دیں گے۔ اس طرح یہ آسمانی تختیوں پر کندہ اور ترتیب دیا گیا ہے۔

31اور ایک سال یا سال بہ سال کوئی کوتاہی نہیں ہے۔

32اور بنی اسرائیل کو حکم دے کہ وہ اس حساب سے سالوں کو مانیں یعنی تین سو چونسٹھ دن اور) یہ (ایک پورا سال بنیں گے اور وہ اس کے دنوں اور عیدوں سے اس کے وقت میں خلل نہ ڈالیں گے۔ کیونکہ ہر چیز اُن میں اُن کی گواہی کے مطابق نکلے گی ،اور وہ کسی دن باہر نہیں جائیں گے اور نہ ہی کسی عید میں خلل ڈالیں گے۔

33لیکن اگر وہ کوتاہی کریں اور اس کے حکم کے مطابق ان پر عمل نہ کریں تو وہ اپنے تمام موسموں میں خلل ڈالیں گے اور سال اس) حکم (سے منحرف ہو جائیں گے] ،اور وہ موسموں کو بگاڑیں گے اور سال منقطع ہو جائیں گے [اور وہ اپنے احکام کو نظرانداز کریں گے۔

34اور تمام بنی اِسرائیل بھول جائیں گے اور سالوں کا راستہ نہ پائیں گے اور نئے چاند اور موسم اور سبت کو بھول جائیں گے اور وہ سالوں کی ترتیب کے مطابق غلط ہو جائیں گے۔

35کیونکہ میں جانتا ہوں اور اب سے میں تمہیں اس کا اعلان کروں گا اور یہ میری اپنی تدبیر سے نہیں ہے۔ کیونکہ میرے سامنے کتاب) جھوٹ (لکھی گئی ہے اور آسمانی تختیوں پر دنوں کی تقسیم مقرر ہے ،ایسا نہ ہو کہ وہ عہد کی عیدوں کو بھول جائیں اور اپنی غلطی اور اپنی جہالت کے بعد غیر قوموں کی عیدوں کے مطابق چلیں۔

36کیونکہ ایسے لوگ ہوں گے جو یقینی طور پر چاند کا مشاہدہ کریں گے کہ) یہ (موسموں کو کس طرح پریشان کرتا ہے اور سال سے دس دن بہت جلد آتا ہے۔

37اِس وجہ سے اُن پر سال آئیں گے جب وہ) حکم کو (بگاڑیں گے ،اور ایک مکروہ) دن (گواہی کا دن اور ناپاک دن کو عید کا دن بنائیں گے ،اور وہ تمام دنوں کو ،مقدس کو ناپاک سے اور ناپاک دن کو مقدس کے ساتھ ملبوس کریں گے۔ کیونکہ وہ مہینوں اور سبتوں اور عیدوں اور عیدوں کی طرح غلط ہو جائیں گے۔

38اسی وجہ سے میں تمہیں حکم دیتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں کہ تم ان کی گواہی دو۔ کیونکہ آپ کی موت کے بعد آپ کے بچے) انہیں (پریشان کریں گے ،تاکہ وہ سال کو صرف تین سو چون دن نہیں بنائیں گے ،اور اس وجہ سے وہ نئے چاند ،موسم ،سبت اور تہواروں کی طرح غلط ہوجائیں گے ،اور وہ ہر قسم کے گوشت کے ساتھ ہر قسم کا خون کھائیں گے۔

باب7

1اور اس کے پہلے سال [1317 AM] کے ساتویں ہفتہ میں ،اس جوبلی میں ،نوح نے اس پہاڑ پر انگور کی بیلیں لگائیں جس پر کشتی ٹھہری تھی ،جس کا نام ارارات پہاڑوں میں سے ایک تھا ،اور انہوں نے چوتھے سال (1320 AM) میں پھل پیدا کیا اور اس نے اپنے پھل کی حفاظت کی ،اور اس سال کے ساتویں مہینے میں اسے جمع کیا۔

2اور اُس نے اُس سے مَے بنا کر برتن میں ڈالی اور اُسے پانچویں سال یعنی پہلے مہینے کے نئے چاند کے پہلے دن تک رکھا۔

3اور اُس نے اِس عِید کے دِن خوشی سے جشن منایا اور اُس نے خُداوند کے لِئے ایک بَیل اور ایک مینڈھا اور سات بھیڑیں جو ایک ایک سال کی تھی اور ایک بکری کا ایک بَچا چڑھایا تاکہ اُس سے اپنا اور اپنے بیٹوں کا کفارہ دے۔

4اور اُس نے پہلے بچے کو تیار کیا اور اُس کا کچھ خون اُس گوشت پر رکھا جو اُس قربان گاہ پر تھا جسے اُس نے بنایا تھا اور تمام چربی اُس قربان گاہ پر جہاں اُس نے سوختنی قربانی کی تھی اور بیل اور مینڈھے اور بھیڑ کو رکھا اور اُن کا سارا گوشت قربان گاہ پر رکھا۔

5اور اُس نے اُن کی تمام قربانیوں کو تیل میں ملایا اور اُس کے بعد اُس آگ پر مَے چھڑکائی جو اُس نے پہلے قربان گاہ پر لگائی تھی اور اُس نے قربان گاہ پر بخُور رکھا اور اُس کی خوشبو رب اپنے خدا کے حضور مقبول ہوئی۔

6اور اُس نے اور اُس کے بچوں نے خوشی سے یہ مَے پی۔

7اور شام ہو گئی اور وہ اپنے خیمے میں گیا اور نشے میں دھت ہو کر لیٹ گیا اور سو گیا اور سوتے ہی اپنے خیمے میں بے پردہ ہو گیا۔

8اور حام نے اپنے باپ نوح کو برہنہ دیکھا اور باہر نکل کر اپنے دونوں بھائیوں کو بتایا۔

9اور سِم نے اپنا کپڑا اُٹھایا اور وہ اور یافت اُٹھے اور اُنہوں نے اُس کپڑے کو اپنے کندھوں پر رکھا اور پیچھے ہٹ کر اپنے باپ کی شرمندگی کو ڈھانپ لیا اور اُن کے چہرے پیچھے ہو گئے۔

10اور نوح اپنی نیند سے بیدار ہوا اور وہ سب جانتا تھا جو اس کے چھوٹے بیٹے نے اس کے ساتھ کیا تھا ،اور اس نے اپنے بیٹے پر لعنت کی اور کہا :کنعان پر لعنت ہو۔ وہ اپنے بھائیوں کا غلام ہو۔'

11اور اُس نے سِم کو برکت دی اور کہا کہ سِم کا خُداوند مُبارک ہو اور کنعان اُس کا خادم ہو گا۔

12خُدا یافت کو بڑا کرے گا اور خُدا سِم کے مسکن میں بسے گا اور کنعان اُس کا خادم ہو گا۔'

13اور ہام کو معلوم تھا کہ اُس کے باپ نے اُس کے چھوٹے بیٹے پر لعنت کی ہے اور اُس نے اپنے بیٹے پر لعنت کی ہے۔ اور وہ اپنے باپ سے جدا ہو گیا ،وہ اور اُس کے بیٹے ،کُش اور مِزرائم اور پوٹ اور کنعان۔

14اور اُس نے اپنے لِئے ایک شہر بنایا اور اُس کا نام اپنی بِیوی نیلتمعوق کے نام پر رکھا۔

15اور یافت نے یہ دیکھ کر اپنے بھائی سے حسد کیا اور اُس نے بھی اپنے لئے ایک شہر بنایا اور اُس کا نام اپنی بیوی ادتنیس کے نام پر رکھا۔
16اور سِم اپنے باپ نوح کے ساتھ رہا اور اُس نے اپنے باپ کے قریب پہاڑ پر ایک شہر بنایا اور اُس نے بھی اُس کا نام اپنی بیوی صِدقتیلیباب کے نام پر رکھا۔
17اور دیکھو یہ تینوں شہر لوبر پہاڑ کے قریب ہیں۔ Sedeqetelebab اس کے مشرق میں پہاڑ کے سامنے؛ اور جنوب میں نائلتمک۔ مغرب کی طرف عاداتنیس۔
18اور سِم کے بیٹے یہ ہیں :عیلام اور اسور اور ارپکشاد - یہ) بیٹا (سیلاب کے دو سال بعد پیدا ہوا -اور لُد اور ارام۔
19یافت کے بیٹے :گومر اور ماجوج اور مدائی اور جاوان ،توبل اور مسک اور تیراس :یہ نوح کے بیٹے ہیں۔
20اور اٹھائیسویں جوبلی [1324-1372 AM] میں نوح نے اپنے بیٹوں کے بیٹوں کو احکام اور احکام اور تمام فیصلوں کا حکم دینا شروع کیا جو وہ جانتا تھا ،اور اس نے اپنے بیٹوں کو ہدایت کی کہ وہ راستبازی پر عمل کریں ،اور اپنے جسم کی شرمندگی کو ڈھانپیں ،اور اپنے باپ کی عزت کریں ،اور اپنے باپ کی عزت کریں ،اور اپنی ماں سے محبت کریں۔ ان کی روحوں کو حرامکاری اور ناپاکی اور تمام بدکاری سے۔
21کیونکہ اِن تینوں باتوں کی وجہ سے زمین پر سیلاب آیا ،یعنی حرام کاری کی وجہ سے جس میں اپنے احکام کی شریعت کے خلاف نگہبانوں نے مردوں کی بیٹیوں کے پیچھے بدکاری کی اور اپنے آپ کو ان سب چیزوں کی بیویاں بنا لیں جن کو انہوں نے پسند کیا اور ناپاکی کا آغاز کیا۔
22اور اُن کے بیٹے نفیدیم پیدا ہوئے اور وہ سب ایک دوسرے کے برعکس تھے اور وہ ایک دوسرے کو کھا گئے اور جنات نے نافیل کو مار ڈالا اور نافیل نے ایلجو کو اور ایلجو کو انسانوں کو اور ایک دوسرے کو مار ڈالا۔
23اور ہر ایک نے اپنے آپ کو بدکاری کرنے اور بہت خون بہانے کے لئے بیچ ڈالا اور زمین بدکاری سے بھر گئی۔
24اور اِس کے بعد اُنہوں نے درندوں اور پرندوں اور اُن سب کے خلاف گناہ کیا جو زمین پر چلتے اور چلتے ہیں :اور زمین پر بہت خون بہایا گیا ،اور انسانوں کے ہر خیال اور خواہش نے باطل اور برائی کا تصور کیا۔
25اور خداوند نے ہر چیز کو روئے زمین سے نیست کر دیا۔ اُن کے اعمال کی شرارت کی وجہ سے ،اور اُس خون کی وجہ سے جو اُنہوں نے زمین کے بیچ میں بہایا تھا ،اُس نے سب کچھ تباہ کر دیا۔
' 26اور ہم چھوڑ گئے ،میں اور تم ،میرے بیٹے ،اور وہ سب کچھ جو ہمارے ساتھ کشتی میں داخل ہوئے ،اور دیکھو میں تمہارے کام اپنے سامنے دیکھتا ہوں کہ تم راستی پر نہیں چلتے ،کیونکہ تم تباہی کے راستے پر چلنا شروع کر دیے ہو ،اور تم ایک دوسرے سے جدا ہو رہے ہو ،اور ایک دوسرے سے حسد کرتے ہو ،اور) اس لیے یہ نہیں آتا (کہ تم ایک دوسرے کے بھائی کے ساتھ موافقت کرتے ہو۔
27کیونکہ میں دیکھ رہا ہوں ،اور دیکھو بدروحوں نے تمہارے خلاف اور تمہارے بچوں کے خلاف) اپنا (بہکانا شروع کر دیا ہے اور اب مجھے تمہاری طرف سے ڈر لگتا ہے ،کہ میری موت کے بعد تم زمین پر انسانوں کا خون بہاؤ گے ،اور تم بھی روئے زمین سے نیست و نابود ہو جاؤ گے۔
28کیونکہ جو کوئی انسان کا خون بہائے اور جو کسی بھی گوشت کا خون کھائے وہ سب زمین سے نیست ہو جائیں گے۔
29اور زمین پر خون کھانے والے یا انسان کا خون بہانے والے کو کوئی نہ چھوڑا جائے گا اور نہ ہی اس کے لیے آسمان کے نیچے رہنے والی کوئی نسل یا نسل باقی رہے گی۔ کیونکہ وہ پاتال میں جائیں گے ،اور سزا کی جگہ میں اُتریں گے ،اور گہرے اندھیرے میں وہ سب ایک پرتشدد موت سے ہٹا دیے جائیں گے۔
30جتنے دن تم نے کسی جانور یا مویشی یا زمین پر مکھیوں کو مارا ہے اس میں سے تم پر کوئی خون نہیں دیکھا جائے گا اور جو کچھ زمین پر بہایا گیا ہے اسے ڈھانپ کر اپنی جانوں کے لیے اچھا کام کرو۔
31اور تُم اُس کی مانِند نہ بنو جو خُون کے ساتھ کھاتا ہے بلکہ اپنے آپ کو بچاؤ کہ تُمہارے آگے کوئی خُون نہ کھائے :خُون کو ڈھانپ کر رکھو کیونکہ مُجھے اِس طرح حُکم دِیا گیا ہے کہ تُمہیں اور تُمہارے بچّوں کو اور تمام جِسم کے ساتھ گواہی دُوں۔
32اور جان کو گوشت کے ساتھ کھانے کی اجازت نہ دو تاکہ تمہارا خون جو تمہاری زندگی ہے کسی بھی گوشت کے ہاتھ سے جو زمین پر بہائے اس کی ضرورت نہ پڑے۔
33کیونکہ زمین اُس خون سے پاک نہیں ہو گی جو اُس پر بہایا گیا ہے۔ کیونکہ) صرف (اس کے خون کے ذریعے جس نے اسے بہایا ہے زمین اپنی تمام نسلوں تک پاک رہے گی۔
34اور اب اے میرے بچو !عدالت اور راستبازی کا کام کرو تاکہ تم پوری زمین پر راستبازی سے لگ جاؤ اور تمہارا جلال میرے خدا کے سامنے بلند ہو جس نے مجھے سیلاب کے پانی سے بچایا۔
35اور دیکھو ،تم جا کر اپنے لیے شہر بناؤ گے اور اُن میں زمین کے تمام پودے اور اس کے علاوہ تمام پھل دار درخت لگاؤ گے۔
36تین سال تک ہر اس چیز کا پھل جمع نہیں کیا جائے گا جو کھائی جائے گی اور چوتھے سال اس کا پھل مقدس شمار کیا جائے گا]اور وہ پہلا پھل پیش کریں گے [جو خدا تعالیٰ کے حضور مقبول ہے جس نے آسمان اور زمین اور تمام چیزوں کو پیدا کیا۔ وہ مَے اور تیل میں سے پہلا پھل کثرت سے خُداوند کی قربان گاہ پر چڑھائیں جو اُسے حاصل کرتا ہے اور جو بچتا ہے خُداوند کے گھر کے خادم اُس قربان گاہ کے سامنے کھائیں جو) اسے (حاصل کرتی ہے۔
37اور پانچویں سال میں رہائی کرو تاکہ تم اسے راستبازی اور راستبازی کے ساتھ چھوڑ دو اور تم راست باز رہو گے اور جو کچھ تم لگاؤ گے وہ کامیاب ہو گا۔
38کیونکہ تیرے باپ کے باپ حنوک نے اپنے بیٹے متوسلح کو اور اُس کے بیٹے لامک کو اِس طرح حکم دیا تھا اور لمک نے مجھے اُن سب باتوں کا حکم دیا تھا جن کا اُس کے باپ دادا نے اُسے حکم دیا تھا۔

39اور میرے بیٹو میں بھی تمہیں حکم دوں گا جیسا کہ حنوک نے اپنے بیٹے کو پہلی جوبلیوں میں حکم دیا تھا :جب تک زندہ تھا ،اپنی نسل کا ساتواں ،اس نے اپنے بیٹے اور اپنے بیٹے کے بیٹوں کو اپنی موت کے دن تک حکم دیا اور گواہی دی۔'

باب8

1انتیسویں جوبلی کے پہلے ہفتے [1373 AM] اس کے شروع میں ارپچشاد نے اپنے لیے ایک بیوی بنا لی اور اس کا نام رسوئیجا تھا ،جو سوسن کی بیٹی ایلام کی بیٹی تھی ،اور اس نے اس ہفتے کے تیسرے سال [1375 AM] میں اس کے لیے بیٹا پیدا کیا اور اس نے اس کا نام کائنام رکھا۔

2اور بیٹا بڑا ہوا اور اُس کے باپ نے اُسے لکھنا سکھایا اور وہ اپنے لیے کوئی جگہ ڈھونڈنے نکلا جہاں وہ اپنے لیے ایک شہر بنا لے۔

3اور اُس کو ایک تحریر ملی جو پچھلی نسلوں نے چٹان پر کھدی ہوئی تھی ،اور اُس نے اُس پر کیا تھا پڑھا اور اُسے نقل کیا اور اُس کی وجہ سے گناہ کیا۔ کیونکہ اس میں نگہبانوں کی تعلیم تھی جس کے مطابق وہ آسمان کی تمام نشانیوں میں سورج اور چاند اور ستاروں کے شگون کا مشاہدہ کرتے تھے۔

4اور اُس نے اُسے لکھا اور اُس کے بارے میں کچھ نہ کہا۔ کیونکہ وہ نوح سے اس بارے میں بات کرنے سے ڈرتا تھا کہ کہیں وہ اس کی وجہ سے اس پر ناراض نہ ہو جائے۔

5اور تیسویں جوبلی [1429 AM] کے دوسرے ہفتہ میں ،اس کے پہلے سال میں ،اس نے اپنے آپ سے شادی کی ،اور اس کا نام میلکا تھا ،مدائی کی بیٹی ،یافت کا بیٹا ،اور چوتھے سال [1432 AM] اس سے ایک بیٹا پیدا ہوا ،اور اس کا نام شیلہ رکھا۔ کیونکہ اس نے کہا' :واقعی میں بھیجا گیا ہوں۔'

] 6اور چوتھے سال میں وہ پیدا ہوا [اور شیلہ بڑا ہوا اور اس نے اپنے لئے ایک بیوی بنا لی اور اس کا نام موق تھا جو اس کے باپ کے بھائی قیسد کی بیٹی تھی ،ایک تیسویں جوبلی کے پانچویں ہفتہ میں اس کے پہلے سال [1499 AM] میں۔

7اور اُس کے پانچویں سال [1503 AM] میں اُس کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہوا اور اُس نے اُس کا نام عِبر رکھا اور اُس نے اپنے لیے ایک بیوی رکھی اور اُس کا نام عزراد تھا جو نبرود کی بیٹی تھی ،بتیسویں جوبلی کے ساتویں ہفتے میں ،تیسرے سال میں۔[1564 AM]

8اور اُس کے چھٹے سال [1567 AM] میں اُس سے بیٹا پیدا ہوا اور اُس نے اُس کا نام پیلگ رکھا۔ کیونکہ جب وہ پیدا ہوا تھا تو نوح کے فرزندوں نے زمین کو آپس میں بانٹنا شروع کیا تھا ،اسی وجہ سے اس نے اس کا نام پیلگ رکھا۔

9اور انہوں نے چپکے سے آپس میں بانٹ لیا اور نوح کو بتا دیا۔

10اور تیسویں جوبلی کے شروع میں یوں ہوا کہ اُنہوں نے زمین کو تین حصوں میں تقسیم کیا ،شیم اور حام اور یافت کے لیے ،ہر ایک کی میراث کے مطابق ،پہلے سال کے پہلے ہفتے میں ،جب ہم میں سے ایک بھیجا گیا تھا ،اُن کے ساتھ تھا۔

11اور اُس نے اپنے بیٹوں کو بُلایا اور وہ اور اُن کے بچے اُس کے قریب آئے اور اُس نے زمین کو اُن قرعوں میں بانٹ دیا جو اُس کے تینوں بیٹوں نے قبضے میں لینے والے تھے اور اُنہوں نے ہاتھ بڑھا کر اپنے باپ نوح کی سینے سے تحریر نکالی۔

12اور اس تحریر پر زمین کے بیچ میں شیم کی قرعہ کے طور پر نکلا جسے وہ اپنے اور اپنے بیٹوں کے لیے نسل در نسل میراث کے طور پر لے ،رافع کے پہاڑی سلسلے کے بیچ سے ،دریائے ٹینا کے پانی کے منہ سے ،اور اس کا حصہ اس دریا کے درمیان سے مغرب کی طرف جاتا ہے ،اور یہ اس دریا تک پھیلتا ہے اور اس کا پانی ابد تک پہنچتا ہے۔ اپنا پانی سمندر میعات میں ڈالتا ہے ،اور یہ دریا عظیم سمندر میں بہتا ہے۔ اور جو کچھ شمال کی طرف ہے وہ سب یافت کا ہے اور جو کچھ جنوب کی طرف ہے سب سم کا ہے۔

13اور یہ کاراسو تک پہنچتا ہے :یہ زبان کے سینہ میں ہے جو جنوب کی طرف دیکھتا ہے۔

14اور اُس کا حصّہ بڑے سمندر کے ساتھ پھیلا ہوا ہے اور وہ سیدھی لکیر میں پھیلا ہوا ہے یہاں تک کہ وہ اُس زبان کے مغرب تک پہنچ گیا جو جنوب کی طرف نظر آتی ہے کیونکہ اِس سمندر کا نام مصری سمندر کی زبان ہے۔

15اور یہ یہاں سے جنوب کی طرف مڑ کر بڑے سمندر کے منہ کی طرف) اپنے (پانیوں کے کنارے پر ہے اور یہ مغرب میں عفرا تک پھیلا ہوا ہے اور وہ دریائے جیحون کے پانیوں تک پھیلا ہوا ہے اور جیحون کے پانیوں کے جنوب میں اس دریا کے کنارے تک ہے۔

16اور یہ مشرق کی طرف پھیلا ہوا ہے ،یہاں تک کہ یہ باغ عدن تک پہنچتا ہے ،اس کے جنوب میں] ،جنوب کی طرف [اور پورے ملک عدن اور پورے مشرق کے مشرق سے ،یہ مشرق کی طرف مڑتا ہے اور آگے بڑھتا ہے یہاں تک کہ رافع نامی پہاڑ کے مشرق تک پہنچ جاتا ہے ،اور یہ دریائے ٹینا کے منہ کے کنارے تک اترتا ہے۔

17یہ حصہ شیم اور اُس کے بیٹوں کے لیے قرعہ سے نکلا تاکہ وہ اُس کی نسلوں کے لیے ہمیشہ کے لیے اُس کے پاس رہیں۔

18اور نوح خوش ہوا کہ یہ حصہ شیم اور اُس کے بیٹوں کے لیے آیا اور اُسے وہ سب کچھ یاد آیا جو اُس نے اپنے منہ سے پیشینگوئی میں کہی تھی۔ کیونکہ اُس نے کہا تھا' :سِم کا خُداوند مُبارک ہو اور خُداوند سِم کے مسکن میں آباد ہو۔'

19اور وہ جانتا تھا کہ باغ عدن مقدسوں کا مُقدّس اور خُداوند کا مسکن ہے اور کوہِ سینا صحرا کا مرکز ہے اور کوہِ صیون جو زمین کی ناف کا مرکز ہے :یہ تینوں ایک دوسرے کے آمنے سامنے مقدس مقامات کے طور پر بنائے گئے تھے۔

20اور اُس نے دیوتاؤں کے خُدا کو جِس نے خُداوند کا کلام اُس کے مُنہ میں ڈالا اور خُداوند کو ابد تک مُبارک کہا۔

21اور وہ جانتا تھا کہ سِم اور اُس کے بیٹوں پر نسل در نسل ایک بابرکت حصہ اور برکت آئی ہے یعنی عدن کی ساری سرزمین اور بحیرہ احمر کی پوری سرزمین اور مشرق اور ہندوستان کی پوری زمین اور بحیرہ احمر اور اس کے پہاڑوں پر اور بسن کا سارا ملک اور لبنان کا سارا ملک اور کوہِ صنعاء اور کوہِ صنعاء اور تمام جزائر۔ شمال میں اسور کے پہاڑ ،اور ایلام کی تمام زمین ،اشور ،بابل ، سوسن اور مائدائی ،اور ارارات کے تمام پہاڑ ،اور سمندر کے پار کا تمام علاقہ ،جو اسور کے پہاڑوں سے آگے شمال کی طرف ہے ، ایک بابرکت اور کشادہ زمین ہے ،اور جو کچھ اس میں ہے وہ بہت اچھا ہے۔

22اور حام کے لیے دوسرا حصہ جیحون سے آگے باغ کے دائیں طرف جنوب کی طرف نکلا اور وہ جنوب کی طرف پھیلا ہوا ہے اور یہ آگ کے تمام پہاڑوں تک پھیلا ہوا ہے اور یہ مغرب کی طرف بحیرہ عطیل تک پھیلا ہوا ہے اور مغرب کی طرف پھیلا ہوا ہے یہاں تک کہ وہ بحیرہ معوق تک پہنچ گیا ہے جس میں وہ سب کچھ تباہ ہو گیا ہے جو نیچے نہیں اترتا۔

23اور یہ شمال کی طرف گادیر کی حدود تک نکلتا ہے اور سمندر کے پانیوں کے ساحل سے نکل کر بڑے سمندر کے پانیوں تک جاتا ہے یہاں تک کہ وہ دریائے جیحون کے قریب پہنچ جاتا ہے اور دریائے جیحون کے ساتھ ساتھ جاتا ہے یہاں تک کہ باغ عدن کے دائیں طرف پہنچ جاتا ہے۔

24اور یہ وہ سرزمین ہے جو حام کے لیے اس حصے کے طور پر نکلی جس پر وہ ہمیشہ کے لیے اپنے اور اپنے بیٹوں کے لیے ان کی نسلوں تک قابض رہنا تھا۔

25اور یافت کے لیے تینا ندی کے پار اس کے پانی کے بہاؤ کے شمال میں تیسرا حصہ نکلا اور وہ شمال مشرق کی طرف جوج کے پورے علاقے اور اس کے مشرق کے تمام ملک تک پھیلا ہوا ہے۔

26اور یہ شمال کی طرف شمال کی طرف پھیلا ہوا ہے اور یہ شمال کی طرف قلت کے پہاڑوں تک پھیلا ہوا ہے اور بحیرہ معوق کی طرف ہے اور یہ گادیر کے مشرق میں سمندر کے پانیوں کے علاقے تک جاتا ہے۔

27اور یہ اس وقت تک پھیلتا ہے جب تک کہ وہ فارا کے مغرب کے قریب نہ پہنچ جائے اور عفراگ کی طرف واپس آجائے اور یہ مشرق کی طرف بحیرہ میات کے پانیوں تک پھیل جائے۔

28اور یہ شمال مشرقی سمت میں دریائے ٹینا کے علاقے تک پھیلا ہوا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے پانیوں کی حد تک پہاڑی رافع کی طرف مڑ جاتا ہے اور شمال کی طرف مڑ جاتا ہے۔

29یہ وہ زمین ہے جو یافث اور اُس کے بیٹوں کے لیے اُس کی میراث کے حصے کے طور پر نکلی جو اُسے اپنے اور اُس کے بیٹوں کے لیے ،اُن کی نسلوں کے لیے ہمیشہ کے لیے ملنی چاہیے۔ پانچ عظیم جزیرے ،اور شمال میں ایک عظیم زمین۔

30لیکن یہ سردی ہے اور حام کی سرزمین گرم ہے اور سم کی سرزمین نہ گرم ہے اور نہ ٹھنڈی بلکہ وہ سردی اور گرمی کی ملاوٹ والی ہے۔

باب9

1اور حام نے اپنے بیٹوں میں تقسیم کیا اور پہلا حصہ کُش کے لیے مشرق کی طرف نکلا اور اس کے مغرب میں مِزرائیم کے لیے اور اس کے مغرب میں پوت کے لیے اور اس کے مغرب میں کنعان کے لیے سمندر پر۔

2اور شیم نے بھی اپنے بیٹوں میں تقسیم کیا اور پہلا حصہ حام اور اُس کے بیٹوں کے لیے دریائے دجلہ کے مشرق میں نکلا یہاں تک کہ وہ مشرق کی طرف پہنچ گیا ،ہندوستان کی پوری سرزمین اور اس کے ساحل پر بحیرہ احمر پر اور ددان کے پانیوں اور میبری اور ایلہ کے تمام پہاڑوں اور سوسن کی تمام زمین اور دریائے طغرنہ کے کنارے تک کی تمام زمینوں تک۔

3اور اسور کے لئے دوسرا حصہ یعنی اسور اور نینوہ اور شِنار کی تمام سرزمین اور ہندوستان کی سرحد تک نکلا اور وہ چڑھتا اور دریا کو گھیرتا ہے۔

4اور ارفکسد کے لیے تیسرا حصہ نکلا یعنی فرات کے مشرق میں کسدیوں کے علاقے کی ساری زمین جو بحر احمر سے ملتی ہے اور صحرا کے تمام پانی سمندر کی زبان کے قریب جو مصر کی طرف نظر آتا ہے ،لبنان اور سنیر کی ساری زمین اور فرات کی سرحد تک آمنہ۔

5اور ارام کے لئے چوتھا حصہ نکلا یعنی دجلہ اور فرات کے درمیان میسوپوٹیمیا کا سارا ملک کسدی کے شمال میں اسور کے پہاڑوں کی سرحد تک اور ارارا کی سرزمین تک۔

6اور لُد کے لِئے پانچواں حصّہ نِکلا یعنی اسُور کے پہاڑ اور اُن سے جڑے سب بحرِ عظیم تک اور اُس کے بھائی اسور کے مشرق تک پہنچنے تک۔

7اور یافت نے بھی اپنی میراث کی زمین کو اپنے بیٹوں میں بانٹ دیا۔

8اور پہلا حصہ گومر کے لیے مشرق میں شمال کی طرف سے دریائے ٹینا تک نکلا۔ اور شمال میں ماجوج کے لیے شمال کے تمام اندرونی حصے نکلے یہاں تک کہ وہ سمندر میات تک پہنچ گیا۔

9اور مادائی اس کے حصہ کے طور پر نکلا کہ وہ اپنے دونوں بھائیوں کے مغرب سے جزیروں اور جزیروں کے ساحلوں تک۔

10اور یاوان کے لیے چوتھا حصہ ہر ایک جزیرے اور جزیرے جو لُد کی سرحد کی طرف ہیں نکلے۔

11اور توبل کے لیے زبان کے بیچ میں پانچواں حصہ نکلا جو لُد کے حصے کی سرحد کی طرف دوسری زبان تک ،دوسری زبان سے آگے تیسری زبان تک۔

12اور مسِک کے لیے چھٹا حصہ نکلا ،وہ تمام علاقہ جو تیسری زبان سے باہر گادیر کے مشرق تک پہنچ گیا۔

13اور تیراس کے لیے ساتواں حصہ نکلا یعنی سمندر کے بیچ میں چار بڑے جزیرے جو حام کے حصے تک پہنچتے ہیں] اور کماتوری کے جزیرے ارپکشاد کے بیٹوں کے لیے اس کی میراث کے طور پر قرعہ ڈال کر نکلے[۔

14اور اس طرح نوح کے بیٹوں نے اپنے باپ نوح کی موجودگی میں اپنے بیٹوں میں تقسیم کیا ،اور اس نے ان سب کو ایک قسم کے ساتھ باندھ دیا ،ہر ایک پر لعنت بھیجی جس نے اس حصے پر قبضہ کرنے کی کوشش کی جو اس کے قرعہ سے نہیں گرا تھا۔

15اور سب نے کہا' ،ایسا ہی ہو۔ اِسی طرح اُن کے لیے اور اُن کے بیٹوں کے لیے اُن کی نسل در نسل عدالت کے دن تک ،جس پر خُداوند خُدا تلوار اور آگ سے اُن کا اِنصاف کرے گا اُن کی تمام ناپاک بُرائیوں کے سبب ،جِس سے اُنہوں نے زمین کو خطا اور ناپاکی اور حرامکاری اور گناہ سے بھر دیا ہے۔

باب10

1اور اس جوبلی کے تیسرے ہفتے میں ناپاک بدروحیں بنی نوح کے بچوں کو گمراہ کرنے اور ان کو گمراہ کرنے اور تباہ کرنے لگیں۔
2اور نوح کے بیٹے اپنے باپ نوح کے پاس آئے اور اُنہوں نے اُسے اُن بدروحوں کے بارے میں بتایا جو اُس کے بیٹوں کے بیٹوں کو گمراہ اور اندھا کر کے مار رہے تھے۔
3اور اُس نے خُداوند اپنے خُدا کے حضُور دُعا کی اور کہا کہ تمام جِسم کی رُوحوں کا خُدا جِس نے مُجھ پر رحم کِیا۔ اور مجھے اور میرے بیٹوں کو سیلاب کے پانی سے بچایا ،اور مجھے تباہ نہیں کیا جیسا کہ تو نے تباہی کے بیٹوں کو کیا۔ کیونکہ تیرا فضل مجھ پر بڑا ہے ،اور میری جان پر تیری بڑی مہربانی ہے۔ تیرا فضل میرے بیٹوں پر ہو اور بد روحیں ان پر حکومت نہ کریں۔ ایسا نہ ہو کہ وہ ان کو زمین سے تباہ کر دیں۔
4لیکن تُو مجھے اور میرے بیٹوں کو برکت دے تاکہ ہم بڑھیں اور بڑھیں اور زمین کو بھریں۔
5اور تُو جانتا ہے کہ تیرے نگہبانوں ،اِن رُوحوں کے باپوں نے میرے زمانے میں کیسا کام کیا :اور اِن رُوحوں کے بارے میں جو زندہ ہیں ،اُن کو قید کر کے اُنہیں سزا کی جگہ پر مضبوطی سے پکڑ لے ،اور وہ تیرے بندے ،میرے خُدا کے بیٹوں پر تباہی نہ لائے۔ کیونکہ یہ مہلک ہیں ،اور تباہ کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔
6اور وہ زندوں کی روحوں پر حکومت نہ کریں۔ کیونکہ تُو ہی اُن پر حکومت کر سکتا ہے۔ اور وہ اب سے اور ابد تک راستبازوں کے بیٹوں پر اختیار نہ رکھیں۔'
7اور خداوند ہمارے خدا نے ہم سے کہا کہ ہم سب کو باندھ دیں۔
8اور روحوں کے سردار ،مستمہ نے آ کر کہا :اے رب ،خالق ،ان میں سے کچھ کو میرے سامنے رہنے دے ،اور وہ میری آواز پر لبیک کہیں ،اور وہ سب کریں جو میں ان سے کہوں۔ کیونکہ اگر اُن میں سے کچھ میرے لیے نہیں چھوڑے گئے تو میں بنی آدم پر اپنی مرضی کی طاقت کو نافذ نہیں کر سکوں گا۔ کیونکہ یہ میرے فیصلے کے سامنے بدکاری اور گمراہ کرنے کے لئے ہیں ،کیونکہ بنی آدم کی بدی بڑی ہے۔'
9اور اُس نے کہا :اُن کا دسواں حصہ اُس کے سامنے رہنے دو ،اور نو حصے سزا کی جگہ پر اُتریں۔
10اور ہم میں سے ایک کو اس نے حکم دیا کہ ہم نوح کو ان کی تمام دوائیں سکھائیں۔ کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ راستی پر نہیں چلیں گے اور نہ ہی راستبازی میں جدوجہد کریں گے۔
11اور ہم نے اُس کی تمام باتوں کے مُطابق کام کیا :تمام ناپاک شریروں کو ہم نے سزا کی جگہ پر باندھا اور اُن کا دسواں حصہ چھوڑ دیا تاکہ وہ زمین پر شیطان کے تابع رہیں۔
12اور ہم نے نوح کو اُن کی بیماریوں کی تمام دوائیں اور اُن کے بہکاوے کے ساتھ سمجھایا کہ وہ زمین کی جڑی بوٹیوں سے اُن کو کیسے ٹھیک کر سکتا ہے۔
13اور نوح نے سب چیزوں کو ایک کتاب میں لکھا جیسا کہ ہم نے اسے ہر قسم کی دوائیوں کے بارے میں ہدایت کی تھی۔ اس طرح بد روحوں کو نوح کے بیٹوں کو تکلیف پہنچانے سے روک دیا گیا۔
14اور اُس نے سب کچھ جو اُس نے لکھا تھا اپنے بڑے بیٹے سم کو دیا۔ کیونکہ اُس نے اُسے اپنے تمام بیٹوں سے بڑھ کر پیار کیا۔
15اور نوح اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور ارارات کی سرزمین میں کوہ لُبر پر دفن ہوا۔
16اُس نے اپنی زندگی میں ساڑھے نو سو سال پورے کیے ،انیس جوبلیاں اور دو ہفتے اور پانچ سال۔[1659 AM]
17اور زمین پر اپنی زندگی میں اُس نے بنی آدم پر فضیلت دی سوائے حنوک کے راستبازی کی وجہ سے جس میں وہ کامل تھا۔ کیونکہ حنوک کا عہدہ دُنیا کی نسلوں کے لیے گواہی کے لیے مقرر کیا گیا تھا تاکہ وہ قیامت کے دن تک نسل در نسل کے سب کاموں کا بیان کرے۔
18اور تینتیسویں جوبلی میں دوسرے ہفتے کے پہلے سال میں فلگ نے ایک بیوی کو اپنے ساتھ لیا جس کا نام لومنہ تھا جو سِنعار کی بیٹی تھی اور اس ہفتے کے چوتھے سال میں اس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور اس نے اس کا نام ریو رکھا۔ کیونکہ اُس نے کہا' :دیکھو بنی آدم اپنے لیے شِنار کی سرزمین میں ایک شہر اور ایک بُرج بنانے کے بُرے مقصد سے بُرے ہو گئے ہیں۔'
19کیونکہ وہ ارارات کی سرزمین سے مشرق کی طرف سنار کو روانہ ہوئے تھے۔ کیونکہ اُس کے دنوں میں اُنہوں نے شہر اور بُرج بنایا اور کہا' ،جاؤ ،ہم اُس کے ذریعے آسمان پر چڑھ جائیں۔'
20اور اُنہوں نے تعمیر شروع کی اور چوتھے ہفتے میں اُنہوں نے آگ سے اینٹیں بنائیں اور اینٹوں نے اُن کو پتھر کے لیے استعمال کیا اور جس مٹی سے اُنہوں نے اُن کو ملایا وہ اسفالٹ تھا جو سمندر سے اور پانی کے چشموں سے ملکِ شِنار میں نکلتا ہے۔
21اور انہوں نے اسے بنایا :تینتالیس سال [1645-1688 AM] وہ اسے بناتے رہے۔ اس کی چوڑائی 203 اینٹوں کی تھی ،اور اونچائی)ایک اینٹ کی (ایک کا تہائی تھی۔ اس کی اونچائی 5433 ہاتھ اور 2 کھجوریں تھی اور) ایک دیوار کی حد (تیرہ منزلیں تھیں) اور باقی تیس منزلوں میں سے(۔
22اور خُداوند ہمارے خُدا نے ہم سے کہا کہ دیکھو وہ ایک لوگ ہیں اور) یہ (اُنہوں نے کرنا شروع کر دیا ہے اور اب اُن سے کچھ بھی نہیں روکا جائے گا۔ جاؤ ،ہم نیچے جائیں اور ان کی زبان کو الجھائیں ،تاکہ وہ ایک دوسرے کی بات نہ سمجھ سکیں ،اور وہ شہروں اور قوموں میں منتشر ہو جائیں ،اور ایک مقصد قیامت تک ان کے ساتھ نہیں رہے گا۔'
23اور خُداوند اُترا اور ہم اُس کے ساتھ اُترے تاکہ اُس شہر اور بُرج کو دیکھیں جو بنی آدم نے بنایا تھا۔
24اور اُس نے اُن کی زبان خراب کر دی اور وہ ایک دوسرے کی بات نہ سمجھ سکے اور اُنہوں نے شہر اور بُرج بنانا چھوڑ دیا۔
25اِس لِئے شِنار کی ساری مُلک بابل کہلاتی ہے کیونکہ خُداوند نے وہاں بنی آدم کی تمام زبانوں کو گُم کر دیا اور وہاں سے وہ ہر ایک اپنی اپنی زبان اور اپنی قوم کے مطابق اپنے شہروں میں منتشر ہو گئے۔

26اور خُداوند نے بُرج پر تیز آندھی بھیجی اور اُسے زمین پر اُلٹ دیا اور دیکھو وہ ملک شِنار میں اسور اور بابل کے درمیان تھا اور اُنہوں نے اُس کا نام اُلٹ دو رکھا۔
27پہلے سال (1688 AM) کے چوتھے ہفتے میں اس کے شروع میں چار اور 30 ویں یوبلی میں ،وہ سنار کی سرزمین سے منتشر ہوئے۔
28اور حام اور اُس کے بیٹے اُس ملک میں گئے جس پر اُس نے قبضہ کرنا تھا جسے اُس نے جنوب کی سرزمین میں اپنے حصے کے طور پر حاصل کیا تھا۔
29اور کنعان نے لبنان کی زمین کو دریائے مصر تک دیکھا کہ وہ بہت اچھا ہے اور وہ مغرب کی طرف اپنی میراث کے ملک میں نہیں گیا) یعنی سمندر کی طرف (اور وہ لبنان کی سرزمین میں مشرق اور مغرب کی طرف یردن کی سرحد اور سمندر کی سرحد سے رہا۔
30اور اُس کے باپ حام اور اُس کے بھائیوں کُش اور مِزرائیم نے اُس سے کہا کہ تُو اُس مُلک میں بسا ہے جو تیرا نہیں اور جو قرعہ سے ہم پر نہیں پڑا۔ ایسا نہ کر۔ کیونکہ اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو آپ اور آپ کے بیٹے ملک میں گر جائیں گے اور فتنہ کے ذریعے ملعون ہو جائیں گے۔ کیونکہ فتنہ سے تم آباد ہو گئے ہو ،اور فتنہ سے تمہارے بچے گر جائیں گے ،اور تم ہمیشہ کے لیے جڑ سے اکھاڑ پھینکے جاؤ گے۔
31شیم کے مسکن میں نہ رہو۔ کیونکہ شیم اور اُس کے بیٹوں کے پاس اُن کے قرعہ سے آیا تھا۔
32تُو ملعون ہے ،اور تُو نوح کے تمام بیٹوں سے بڑھ کر لعنتی ہو گا ،اُس لعنت سے جس کے ذریعے ہم نے اپنے آپ کو مقدس قاضی اور اپنے باپ نوح کی موجودگی میں قسم کھائی تھی۔'
33لیکن اُس نے اُن کی بات نہ مانی اور وہ اور اُس کے بیٹے آج تک حمات سے لے کر مصر کے داخل ہونے تک لبنان کے ملک میں رہے۔
34اور اسی وجہ سے اس ملک کا نام کنعان رکھا گیا ہے۔
35اور یافت اور اس کے بیٹے سمندر کی طرف گئے اور اپنے حصے کے ملک میں رہنے لگے اور مادائی نے سمندر کی سرزمین کو دیکھا اور وہ اسے پسند نہ آیا اور اس نے اپنی بیوی کے بھائی حام اور اسور اور ارپکشاد سے کچھ) حصہ (مانگا اور وہ آج تک اپنی بیوی کے بھائی کے قریب مادی کے ملک میں رہا۔
36اور اُس نے اپنے رہنے کی جگہ اور اپنے بیٹوں کے رہنے کی جگہ کا نام اُن کے باپ مادائی کے نام پر رکھا۔

باب11

1اور پینتیسویں جوبلی کے تیسرے ہفتے میں ،اس کے پہلے سال [1681 AM] میں ،ریو نے اپنے لیے ایک بیوی بنائی اور اُس کا نام عُرع تھا جو عُر کی بیٹی کیسد کے بیٹے تھے اور اُس نے اُس کے لیے ایک بیٹا پیدا کیا اور اُس نے اُس کا نام سِروہ رکھا ،اِس ہفتے کے ساتویں سال میں-[1687 AM]
2اور نوح کے بیٹے ایک دوسرے سے جنگ کرنے لگے ،اسیر کرنے اور ایک دوسرے کو قتل کرنے ،اور زمین پر انسانوں کا خون بہانے ،خون کھانے ،اور مضبوط شہر اور دیواریں اور مینار بنانے لگے ،اور افراد) شروع کیے (اپنے آپ کو قوم سے بلند کرنے کے لیے ،اور سلطنتوں کی ابتداء کو پانا ،اور قوموں کے خلاف اور شہر ،قوم اور شہر کے خلاف جنگ کرنے لگے۔ برائی ،اور ہتھیار حاصل کرنے کے لئے ،اور اپنے بیٹوں کو جنگ سکھانے کے لئے ،اور انہوں نے شہروں پر قبضہ کرنا شروع کر دیا ،اور مرد اور عورتوں کو بیچنا شروع کر دیا۔
3اور کسید کے بیٹے عُر نے کسدیوں کے شہر آرا کو بنایا اور اس کا نام اپنے نام اور اپنے باپ کے نام پر رکھا۔ اور انہوں نے اپنے لیے پگھلی ہوئی مورتیاں بنائیں ،اور ہر ایک بت کی پوجا کرنے لگے ،اس پگھلی ہوئی مورت کی جو انہوں نے اپنے لیے بنائی تھی ، اور انہوں نے تراشی ہوئی مورتیں اور ناپاک سمولکرا بنانا شروع کر دیا ،اور ناپاک روحوں نے مدد کی اور) ان کو (گناہ اور ناپاکی کے ارتکاب پر مائل کیا۔
4اور شہزادہ مستمہ نے یہ سب کرنے کے لیے خود کو آزمایا ،اور اس نے دوسری روحیں بھیجیں ،جو اس کے ہاتھ میں تھیں ،ہر طرح کی غلطیاں اور گناہ اور ہر طرح کی خطا ،فساد اور تباہی ،اور زمین پر خون بہانے کے لیے۔
5اِس لِئے اُس نے سَروح کا نام سُروگ رکھا کیونکہ ہر ایک ہر طرح کے گُناہ اور خطا کی طرف مُڑ گیا۔
6اور وہ بڑا ہوا ،اور اپنی بیوی کی ماں کے باپ کے قریب کلدیوں کے اُر میں رہا ،اور وہ بتوں کی پوجا کرتا تھا ،اور اُس نے چھتیسویں جوبلی کے پانچویں ہفتے میں ،اس کے پہلے سال [1744 AM] ،میں ایک بیوی بنا لی اور اس کا نام میلکا تھا ،جو اس کے باپ کبر کی بیٹی تھی۔
7اور اُس نے اُس ہفتہ کے پہلے سال میں نحور کو جنم دیا اور وہ بڑھیا اور کسدیوں کے اُور میں رہنے لگا اور اُس کے باپ نے اُسے آسمانی نشانوں کے مطابق کسدیوں کی تحقیق الٰہی اور عجائب کی تعلیم دی۔
8اور چھٹے ہفتے کے سینتیسویں جوبلی میں ،اس کے پہلے سال [1800 AM] میں اس نے اپنے لئے ایک بیوی رکھی اور اس کا نام اجسکا تھا جو کسدیوں کے نیستگ کی بیٹی تھی۔
9اور اُس نے اِس ہفتہ کے ساتویں سال میں تیرہ کو جنم دیا-[1806 AM]
10اور شہزادہ مستیم نے کوے اور پرندے بھیجے جو زمین میں بوئے گئے بیج کو ہڑپ کر جائیں تاکہ زمین کو تباہ کر دیں اور انسانوں کے بچوں سے ان کی محنت چھین لیں۔ اس سے پہلے کہ وہ بیج میں ہل چلا سکیں ،کوّوں نے اسے زمین کی سطح سے چن لیا۔
11اور اِس لِئے اُس نے اُس کا نام تیرح رکھا کیونکہ کوّوں اور پرندوں نے اُن کو تنگ کر دیا اور اُن کے بیج کو کھا گئے۔

12اور پرندوں کی وجہ سے سال بانجھ ہونے لگے اور انہوں نے درختوں کے تمام پھلوں کو کھا لیا :یہ صرف بڑی کوشش سے تھا کہ وہ اپنے دنوں میں زمین کے تمام پھلوں میں سے تھوڑا سا بچا سکے۔
13اور اِس اُنتیسویں جوبلی میں ،پہلے سال کے دوسرے ہفتے [1870 AM] تیرح نے اپنے لیے ایک بیوی بنا لی اور اُس کا نام اِدنا تھا ،جو ابرام کی بیٹی تھی ،اپنے باپ کی بہن کی بیٹی تھی۔ اور اس ہفتے کے ساتویں سال [1876 AM] میں اس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا ، اور اس نے اس کا نام اپنی ماں کے باپ کے نام سے ابرام رکھا۔
14کیونکہ اس کی بیٹی کے ہاں بیٹا پیدا ہونے سے پہلے ہی وہ مر گیا تھا۔
15اور بچہ زمین کی خرابیوں کو سمجھنے لگا کہ سب نقش و نگار اور ناپاکی کے بعد گمراہ ہو گئے ،اور اس کے باپ نے اسے لکھنا سکھایا ،اور وہ دو ہفتے کا تھا [1890 AM] ،اور اس نے اپنے باپ سے خود کو الگ کر لیا تاکہ وہ اس کے ساتھ بتوں کی پوجا نہ کرے۔
16اور وہ سب چیزوں کے خالق سے دعا کرنے لگا کہ وہ اسے بنی آدم کی غلطیوں سے بچائے اور اس کا حصہ ناپاکی اور گندگی کے بعد گمراہی میں نہ پڑے۔
17اور زمین پر بیج بونے کا وقت آیا اور وہ سب مل کر اپنے بیج کو کوّوں سے بچانے کے لیے نکلے اور ابرام جانے والوں کے ساتھ نکلا اور وہ لڑکا چودہ برس کا تھا۔
18اور کوّوں کا ایک بادل بیج کو ہڑپ کرنے آیا اور ابرام زمین پر بسنے سے پہلے اُن سے ملنے کو بھاگا اور اُن کے پاس چلا کر اُس سے پہلے کہ وہ بیج کو ہڑپ کرنے کے لیے زمین پر بیٹھ جائیں ،اور کہا کہ اُترنا نہیں ،اُسی جگہ لوٹ جاؤ جہاں سے تم آئے ہو ،اور وہ واپس مڑنے کے لیے آگے بڑھے۔
19اور اُس نے اُس دِن کوّوں کے بادلوں کو ستر بار پلٹایا اور اُس تمام مُلک کے تمام کوّوں میں سے جہاں ابرام وہاں بسا ہوا تھا ایک کے برابر بھی نہیں۔
20اور سارے ملک میں جو اُس کے ساتھ تھے اُس نے اُسے چیختے دیکھا اور سب کوّے پیچھے ہٹ گئے اور اُس کا نام کسدیوں کے تمام مُلک میں بڑا ہو گیا۔
21اور اس سال وہ سب جو بونا چاہتے تھے اس کے پاس آئے اور وہ ان کے ساتھ چلا گیا یہاں تک کہ بونے کا وقت ختم ہو گیا اور انہوں نے اپنی زمین بو دی اور اس سال وہ کافی اناج گھر لائے اور کھا کر سیر ہوئے۔
22اور پانچویں ہفتے کے پہلے سال (1891 AM) ابرام نے بیلوں کے اوزار بنانے والوں کو سکھایا ،لکڑی کے فنکار اور انہوں نے زمین کے اوپر ایک برتن بنایا جو ہل کی چوکھٹ کی طرف تھا ،تاکہ اس پر بیج ڈالے ،اور بیج وہاں سے ہل کے حصے پر گرا ،اور وہ ڈرے بغیر زمین میں چھپ گئے۔
23اور اُس کے بعد اُنہوں نے زمین کے اوپر ہل کے سب چوکھٹوں پر برتن بنائے اور اُنہوں نے ابرام کے حکم کے مُطابق ساری زمین بوئی اور کھیتی ،اور وہ پرندوں سے نہ ڈرے۔

باب12

1اور یوں ہوا کہ چھٹے ہفتہ میں ،اس کے ساتویں سال [1904 AM] کہ ابرام نے اپنے باپ تارح سے کہا' ،ابا جان'!
2اور اُس نے کہا دیکھ مَیں حاضر ہُوں بیٹا۔ اور اس نے کہا،
ان بتوں سے ہمیں کیا فائدہ اور کیا فائدہ؟
اور تم کس کے آگے جھکتے ہو؟
3کیونکہ اُن میں روح نہیں
کیونکہ وہ گونگے کی شکلیں ہیں اور دل کو گمراہ کرنے والی ہیں۔
ان کی عبادت نہ کرو:
4آسمان کے خدا کی عبادت کرو،
جو زمین پر بارش اور شبنم اتارتا ہے۔
اور زمین پر سب کچھ کرتا ہے،
اور ہر چیز کو اپنے کلام سے پیدا کیا
اور ساری زندگی اس کے چہرے کے سامنے سے ہے۔
5تم ان چیزوں کی پرستش کیوں کرتے ہو جن میں روح نہیں ہے؟
کیونکہ وہ) مردوں کے (ہاتھوں کا کام ہیں،
اور تم انہیں اپنے کندھوں پر اٹھاتے ہو،
اور تمہیں ان سے کوئی مدد نہیں ملے گی
لیکن وہ ان کو بنانے والوں کے لیے شرمندگی کا ایک بڑا سبب ہیں،
اور ان کی عبادت کرنے والوں کے لیے دل کی گمراہی:
ان کی عبادت نہ کرو۔'
6اور اُس کے باپ نے اُس سے کہا اے میرے بیٹے میں بھی جانتا ہوں لیکن اُن لوگوں کے ساتھ کیا کروں جنہوں نے مجھے اُن کے سامنے خدمت کرنے کے لیے بنایا ہے؟
7اور اگر میں ان سے سچ کہوں تو وہ مجھے مار ڈالیں گے۔ کیونکہ ان کی روح ان سے چپک جاتی ہے کہ ان کی عبادت کریں اور ان کی تعظیم کریں۔

8میرے بیٹے ،خاموش رہ ،ایسا نہ ہو کہ وہ تجھے قتل کر دیں۔ 'اور یہ باتیں اس نے اپنے دونوں بھائیوں سے کہیں اور وہ اس سے ناراض ہوئے اور وہ خاموش رہا۔
9اور چالیسویں جوبلی کے دوسرے ہفتے میں ،اس کے ساتویں سال [1925 AM] ابرام نے اپنے لیے ایک بیوی بنائی اور اس کا نام سارئی تھا جو اس کے باپ کی بیٹی تھی اور وہ اس کی بیوی بنی۔
10اور اس کے بھائی حاران نے تیسرے ہفتے کے تیسرے سال [1928 AM] میں بیوی بنا لی اور اس ہفتے کے ساتویں سال [1932 AM]میں اس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور اس نے اس کا نام لوط رکھا۔
11اور اُس کے بھائی نحور نے اپنے لیے بیوی بنا لی۔
12اور ابرام کی زندگی کے ساٹھویں سال یعنی چوتھے ہفتے میں اس کے چوتھے سال [1936 AM] ابرام نے رات کو اٹھ کر بتوں کے گھر کو جلا دیا اور جو کچھ گھر میں تھا جلا دیا اور کسی کو خبر نہ ہوئی۔
13اور وہ رات کو اُٹھے اور اپنے دیوتاؤں کو آگ سے بچانے کی کوشش کی۔
14اور حاران نے اُن کو بچانے کے لیے جلدی کی لیکن آگ اُس پر بھڑک اٹھی اور وہ آگ میں جل گیا اور وہ کسدیوں کے اُور میں اپنے باپ تیرح سے پہلے مر گیا اور اُنہوں نے اُسے کسدیوں کے اُور میں دفن کیا۔
15اور تیرح کسدیوں کے اُور سے اور اُس کے بیٹوں کے ساتھ ملک لبنان اور کنعان کے ملک میں جانے کے لیے نکلا اور وہ ملک حاران میں رہا اور ابرام اپنے باپ تیرح کے ساتھ حاران میں دو ہفتے برسوں تک رہا۔
16اور چھٹے ہفتے میں ،اس کے پانچویں سال [1951 AM] ،ابرام ساتویں مہینے کے نئے چاند کی شام سے صبح تک ستاروں کا مشاہدہ کرنے کے لیے رات بھر جاگتا رہا ،یہ دیکھنے کے لیے کہ بارشوں کے سلسلے میں سال کا کیا کردار ہو گا ،اور جب وہ بیٹھا اور مشاہدہ کر رہا تھا۔
17اور اُس کے دل میں ایک بات آئی اور اُس نے کہا کہ ستاروں کی سب نشانیاں اور چاند اور سورج کی نشانیاں سب خُداوند کے ہاتھ میں ہیں۔ میں) انہیں (کیوں تلاش کروں؟
18وہ چاہے تو صبح و شام بارش برسائے۔
اور اگر چاہے تو روک لیتا ہے
اور سب چیزیں اس کے ہاتھ میں ہیں۔'
19اور اُس رات اُس نے دعا کی اور کہا۔
'میرے خدا ،خدائے بزرگ و برتر ،تو ہی میرا خدا ہے،
اور تجھ کو اور تیری بادشاہی کو میں نے چنا ہے۔
اور تو نے ہر چیز کو پیدا کیا،
اور وہ سب چیزیں جو تیرے ہاتھ کا کام ہیں۔
20مجھے بدروحوں کے ہاتھ سے چھڑاؤ جو آدمیوں کے دلوں کے خیالات پر حاوی ہیں۔
اور وہ مجھے تجھ سے گمراہ نہ کریں ،میرے خدا۔
اور تو مجھے اور میری نسل کو ہمیشہ کے لیے قائم کر
کہ ہم اب سے اور ہمیشہ کے لیے گمراہ نہ ہوں۔'
21اور اُس نے کہا کیا مَیں کسدیوں کے اُور کو واپس جاؤں جو میرا چہرہ ڈھونڈتے ہیں کہ میں اُن کے پاس واپس آؤں ،کیا مَیں یہیں اِس جگہ رہوں؟ تیرے سامنے سیدھا راستہ تیرے بندے کے ہاتھ میں ہے تاکہ وہ پورا کرے اور میں اپنے دل کے فریب میں نہ چلوں ، اے میرے معبود۔
22اور اُس نے کلام اور دعا ختم کی اور دیکھو خُداوند کا کلام میرے وسیلہ سے اُس پر بھیجا گیا کہ تُو اپنے مُلک اور اپنے رشتہ داروں سے اور اپنے باپ کے گھر سے اُس مُلک میں چلا جا جو مَیں تُجھے دِکھاؤں گا اور مَیں تُجھے ایک بڑی اور بے شمار قوم بناؤں گا۔
23اور میں تجھے برکت دوں گا۔
اور میں تیرا نام عظیم کروں گا،
اور تُو زمین میں برکت پائے گا،
اور تجھ میں زمین کے تمام گھرانے برکت پائیں گے،
اور میں ان کو برکت دوں گا جو تجھے برکت دیں گے
اور لعنت ان پر جو تجھ پر لعنت بھیجتے ہیں۔
24اور میں تیرے اور تیرے بیٹے اور تیرے بیٹے کے بیٹے اور تیری ساری نسل کا خدا ہوں گا۔ ڈرو مت ،اب سے اور زمین کی تمام نسلوں تک میں تمہارا خدا ہوں۔'
25اور خُداوند خُدا نے کہا کہ اُس کا مُنہ اور اُس کے کان کھول تاکہ وہ اپنے مُنہ سے اُس زبان سے سُن اور بولے جو ظاہِر ہوئی ہے۔ کیونکہ یہ تمام بنی آدم کے منہ سے) بابل کی (معزولی کے دن سے بند ہو گیا تھا۔
26اور مَیں نے اُس کا مُنہ اور اُس کے کان اور اُس کے ہونٹ کھول دِئے اور مَیں اُس سے عبرانی زبان میں مخلوق کی زبان میں بات کرنے لگا۔
27اور اُس نے اپنے باپ دادا کی کتابیں لیں اور یہ عبرانی میں لکھی گئی تھیں اور اُس نے اُن کو نقل کیا اور اُس نے اُس وقت سے اُن کا مطالعہ شروع کیا اور مَیں نے اُسے وہ باتیں بتا دیں جو وہ نہ سمجھ سکا اور اُس نے بارش کے چھ مہینوں میں اُن کا مطالعہ کیا۔
28اور چھٹے ہفتے کے ساتویں سال [1953 AM] میں ایسا ہوا کہ اس نے اپنے باپ سے بات کی اور اسے اطلاع دی کہ وہ حاران کو چھوڑ کر کنعان کے ملک میں جائے گا تاکہ اسے دیکھے اور اس کے پاس واپس جائے۔

29اُس کے باپ تیرح نے اُس سے کہا۔ سکون سے جاؤ:
ابدی خدا آپ کا راستہ سیدھا کرے۔
اور رب آپ کے ساتھ ہو اور آپ کو ہر شر سے محفوظ رکھے،
اور جو آپ کو دیکھتے ہیں ان کے سامنے آپ کو فضل ،رحمت اور فضل عطا فرما،
اور بنی آدم میں سے کوئی تجھ کو نقصان پہنچانے کا اختیار نہ رکھے۔
سکون سے جاؤ۔
30اور اگر تُو اپنی آنکھوں کو رہنے کے لئے ایک پسندیدہ ملک دیکھے تو اُٹھ کر مجھے اپنے پاس لے جا اور لوط کو جو تیرے بھائی
حاران کے بیٹے کو اپنا بیٹا سمجھے اپنے ساتھ لے جا :خُداوند تیرے ساتھ رہے۔
31اور تیرے بھائی نحور کو میرے ساتھ چھوڑ دو جب تک کہ تو سلامتی سے واپس نہ آجائے اور ہم سب آپ کے ساتھ چلیں گے۔

باب13

1اور ابرام نے حاران سے سفر کیا اور وہ اپنی بیوی سارئی کو اور اپنے بھائی حاران کے بیٹے لوط کو کنعان کے ملک میں لے گیا
اور وہ اسور میں آیا اور سِکم کو چلا گیا اور ایک اونچے بلوط کے درخت کے پاس رہنے لگا۔
2اور اُس نے دیکھا کہ حمات کے داخل ہونے سے لے کر اونچے بلوط تک کی زمین بہت خوشگوار تھی۔
3اور خُداوند نے اُس سے کہا مَیں تُجھے اور تیری نسل کو یہ مُلک دُوں گا۔
4اور اُس نے وہاں ایک قربان گاہ بنائی اور اُس پر اُس نے خُداوند کو جو اُس پر ظاہر ہوا تھا سوختنی قربانی چڑھائی۔
5اور وہ وہاں سے پہاڑ پر چلا گیا۔ . مغرب میں بیت ایل اور مشرق میں عی اور وہاں اپنا خیمہ لگایا۔
6اور اُس نے دیکھا کہ زمین بہت چوڑی اور اچھی تھی اور ہر چیز اُس پر اُگتی تھی یعنی انگور اور انجیر اور انار اور بلوط اور تیل
کے درخت اور دیودار اور صنوبر اور کھجور کے درخت اور کھیت کے سب درخت اور پہاڑوں پر پانی تھا۔
7اور اُس نے خُداوند کو مُبارک کہا جو اُسے کسدیوں کے اُور سے نکال کر اِس مُلک میں لایا تھا۔
8اور یوں ہوا کہ پہلے سال کے ساتویں ہفتے میں ،پہلے مہینے کے نئے چاند کو [AM 1954 ،کہ اُس نے اِس پہاڑ پر ایک قربان گاہ
بنائی ،اور خُداوند کا نام پکارا' ،تو ،ابدی خدا ،میرا خدا ہے۔'
9اور اُس نے قربان گاہ پر خُداوند کے لِئے سوختنی قُربانی چڑھائی کہ وہ اُس کے ساتھ رہے اور اُسے عمر بھر ترک نہ کرے۔
10اور وہ وہاں سے ہٹ کر جنوب کی طرف چلا گیا اور وہ حبرون میں آیا اور حبرون کو اُس وقت بنایا گیا اور وہ وہاں دو سال رہا
اور وہ جنوب کے ملک بعلوت میں چلا گیا اور وہاں پر کال پڑ گیا۔
11اور ابرام ہفتے کے تیسرے سال مصر گیا اور اپنی بیوی کے اُس سے جدا ہونے سے پانچ سال پہلے وہ مصر میں رہا۔
12اُس وقت مصر میں تنائیس حبرون کے سات سال بعد بنی تھی۔
13اور یوں ہوا کہ جب فرعون نے ابرام کی بیوی سارئی کو پکڑ لیا تو خداوند نے ابرام کی بیوی سارئی کے سبب سے فرعون اور اس
کے گھرانے کو بڑی آفتوں سے دوچار کیا۔
14اور ابرام بھیڑ بکریوں اور مویشیوں اور گدھوں اور گھوڑوں اور اونٹوں اور نوکروں اور لونڈیوں اور چاندی اور سونے میں بہت
زیادہ مالدار تھا۔ اور اپنے بھائی کا بیٹا لوط بھی دولت مند تھا۔
15اور فرعون نے ابرام کی بیوی سارئی کو واپس کر دیا اور اُس کو ملک مصر سے باہر بھیج دیا اور وہ اُس جگہ کو جہاں اُس نے
شروع میں اپنا خیمہ لگایا تھا قربان گاہ کی جگہ کا سفر کیا جس میں مشرق میں عی اور مغرب میں بیت ایل تھا اور اُس نے رب اپنے
خدا کو برکت دی جو اُسے سلامتی کے ساتھ واپس لایا تھا۔
16اور یوں ہوا کہ اڑتالیسویں جوبلی کے پہلے ہفتے کے تیسرے سال [AM 1963] میں وہ اس جگہ واپس آیا اور اس پر بھسم ہونے
والی قربانی چڑھائی ،اور خداوند کا نام پکارا ،اور کہا' :تو اعلیٰ ترین خدا ،ابد تک میرا خدا ہے۔'
17اور اِس ہفتہ کے چوتھے سال [AM 1964] میں لوط اُس سے جدا ہو گیا اور لوط سدوم میں رہنے لگا اور سدوم کے لوگ بہت
زیادہ گنہگار تھے۔
18اور اُس کے دل میں اُس کے بھائی کا بیٹا اُس سے بچھڑ گیا۔ کیونکہ اس کی کوئی اولاد نہیں تھی۔
19اُس سال جب لوط کو اسیر کر لیا گیا ،اُس ہفتے کے چوتھے سال لوط کے اُس سے جدا ہونے کے بعد رب نے ابرام سے کہا' ،اپنی
آنکھیں اُس جگہ سے اٹھا جہاں تو رہتا ہے ،شمال اور جنوب کی طرف اور مغرب اور مشرق کی طرف۔
20کیونکہ وہ ساری زمین جو تُو دیکھتی ہے میں تجھے اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے دوں گا اور تیری نسل کو سمندر کی ریت
کی مانند کر دوں گا ،چاہے کوئی شخص زمین کی خاک کو گن لے لیکن تیری نسل کو شمار نہیں کیا جائے گا۔
21اُٹھو ،اُس کی لمبائی اور چوڑائی میں (چلو اور یہ سب دیکھو۔ کیونکہ میں تیری نسل کو دوں گا۔ 'اور ابرام حبرون کو گیا
اور وہیں رہنے لگا۔
22اور اس سال عیلام کے بادشاہ کدورلاومر اور شنار کے بادشاہ امرافیل اور سلاسر کے بادشاہ اریوک اور قوموں کے بادشاہ ترگل
آئے اور عمورہ کے بادشاہ کو قتل کیا اور سدوم کا بادشاہ بھاگ گیا اور بہت سے لوگ بحیرہ نمک کے کنارے صدم کی وادی میں
زخموں سے گر گئے۔
23اور اُنہوں نے سدوم اور آدم اور زبوئم کو اسیر کر لیا اور اُنہوں نے ابرام کے بھائی کے بیٹے لوط کو بھی اور اُس کا سارا مال
اِسیر کر لیا اور دان کو گئے۔
24اور جو فرار ہو گیا تھا ایک نے آ کر ابرام کو بتایا کہ اس کے بھائی کے بیٹے کو اسیر کر لیا گیا ہے اور) ابرام (نے اپنے گھر کے
نوکروں کو مسلح کیا۔ .

. . . 25ابرام اور اُس کی نسل کے لیے ،پہلے پھل کا دسواں حصہ رب کے لیے ،اور رب نے اُسے ہمیشہ کے لیے مقرر کیا کہ وہ اُن کاہنوں کو دیں جو اُس کے حضور خدمت کرتے تھے ،تاکہ وہ اُس پر ہمیشہ کے لیے قبضہ کریں۔
26اور اِس شریعت کے لیے دنوں کی کوئی حد نہیں ہے۔ کیونکہ اُس نے نسلوں کے لیے ہمیشہ کے لیے مقرر کیا ہے کہ وہ ہر چیز کا دسواں حصہ رب کو دیں ،بیج اور مے ،تیل ،گائے اور بھیڑ بکریوں کا۔
27اور اُس نے اپنے کاہنوں کو اُس کے سامنے خوشی سے کھانے اور پینے کو دیا۔
28اور سدوم کا بادشاہ اُس کے پاس آیا اور اُس کے آگے جھک کر کہا :اے ہمارے خُداوند ابرام ،وہ جانیں جو تُو نے بچائی ہیں ہمیں دے لیکن مالِ غنیمت تیرا ہی رہے۔
29اور ابرام نے اُس سے کہا' ،میں اپنے ہاتھ خداتعالیٰ کی طرف اُٹھاتا ہوں ،کہ دھاگے سے جوتے کے تسمے تک میں کوئی بھی چیز تیرا نہیں لوں گا ،ایسا نہ ہو کہ تو کہے کہ میں نے ابرام کو امیر بنایا ہے۔ صرف جو کچھ جوانوں نے کھایا ہے ،اور ان مردوں کے حصے کو جو میرے ساتھ گئے تھے ،انیر ،ایسکول اور ممرے کو چھوڑ دو۔ یہ اپنا حصہ لیں گے۔'

باب14

1اِن باتوں کے بعد اِس ہفتہ کے چوتھے سال کے تیسرے مہینے کے نئے چاند کو خُداوند کا کلام ابرام کو خواب میں آیا کہ اَے ابرام مت ڈر۔ میں تیرا محافظ ہوں ،اور تیرا اجر عظیم ہوگا۔'
2اور اُس نے کہا اے خُداوند اَے خُداوند تُو مجھے کیا دے گا کیونکہ مَیں یہاں سے بے اَولاد جاتا ہوں اور میری لَونڈی کا بیٹا مسیق کا بیٹا دمماسک اِلیزر ہے وہ میرا وارث ہو گا اور تُو نے مجھے کوئی نسل نہیں دی۔
3اُس نے اُس سے کہا' :یہ) آدمی (تیرا وارث نہیں ہوگا بلکہ وہ جو تیری ہی آنتوں سے نکلے گا۔ وہ تیرا وارث ہو گا۔'
4اور وہ اُسے باہر لے آیا اور اُس سے کہا :آسمان کی طرف دیکھ اور ستاروں کو شمار کر اگر تو اُن کو گن سکتا ہے۔
5اور اس نے آسمان کی طرف نگاہ کی اور ستاروں کو دیکھا۔ اُس نے اُس سے کہا' ،تیری نسل بھی ایسی ہی ہو گی۔'
6اور اُس نے خُداوند پر اِیمان لایا اور یہ اُس کے لِئے راستبازی گِنا گیا۔
7اور اُس نے اُس سے کہا کہ مَیں وہ خُداوند ہُوں جو تُجھے کسدیوں کے اُور سے نِکال لایا کہ تُجھے کنعانیوں کا مُلک دوں تاکہ اُس پر ہمیشہ کے لیے قابض رہوں۔ اور میں تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خدا ہوں گا۔'
8اور اُس نے کہا :اے خُداوند ،خُداوند ،مَیں کہاں سے جانوں گا کہ مَیں اُس کا وارث ہو گا؟
9اور اُس نے اُس سے کہا کہ میرے پاس تین برس کی بچھیا ،تین برس کی ایک بکری ،تین برس کی ایک بھیڑ اور ایک کبوتر اور ایک کبوتر لے۔
10اور اُس نے اِن سب کو مہینے کے وسط میں لے لیا اور وہ ممرے کے بلوط کے درخت میں جو حبرون کے قریب ہے بسا۔
11اور اس نے وہاں ایک قربان گاہ بنائی اور ان سب کو قربان کیا۔ اور اُس نے اُن کا خون قربان گاہ پر اُنڈیل دیا ،اور اُن کو آپس میں بانٹ کر ایک دوسرے کے سامنے رکھ دیا۔ لیکن پرندوں نے اسے تقسیم نہیں کیا۔
12اور پرندے ٹکڑوں پر اُتر آئے اور ابرام نے اُنہیں بھگا دیا اور پرندوں کو اُن کو چھونے کی اجازت نہ دی۔
13اور یوں ہوا کہ جب سورج غروب ہوا تو ابرام پر خوشی چھا گئی اور دیکھو !اُس پر بڑی تاریکی کی ہولناکی چھائی اور ابرام سے کہا گیا' :یقین جانو کہ تیری نسل اُس ملک میں اجنبی ہوگی جو اُن کی نہیں ہے ،اور وہ اُن کو غلامی میں لے آئیں گے ،اور اُن کو چار سو برس تک دُکھ دیں گے۔
14اور جس قوم کی وہ غلامی میں ہوں گے اس کا بھی میں فیصلہ کروں گا اور اس کے بعد وہ بہت زیادہ مال کے ساتھ وہاں سے نکلیں گے۔
15اور تُو سلامتی کے ساتھ اپنے باپ دادا کے پاس جائے گا اور اچھی عمر میں دفن کیا جائے گا۔
16لیکن چوتھی پشت میں وہ یہاں واپس آئیں گے۔ کیونکہ اموریوں کی بدکاری ابھی پوری نہیں ہوئی ہے۔'
17اور وہ اپنی نیند سے بیدار ہوا اور وہ اُٹھا اور سورج غروب ہو گیا۔ اور ایک شعلہ تھا ،اور دیکھو !ایک بھٹی دھواں پی رہی تھی ، اور آگ کا شعلہ ان ٹکڑوں کے درمیان سے گزر گیا۔
18اور اُس دن خُداوند نے ابرام کے ساتھ یہ عہد باندھا کہ میں تیری نسل کو یہ زمین دوں گا ،مصر کے دریا سے لے کر دریائے فرات تک ،قینی ،کنیزی ،قدمونی ،فرزّی اور رفائیم ،فکوری ،حِویت اور جِتسّی اور عموررانی ،اور کِیّتِنِ.-Jebusites
19اور دن گزر گیا اور ابرام نے ٹکڑوں اور پرندوں کو اور ان کے پھلوں کی قربانیاں اور ان کے پینے کی قربانیاں پیش کیں اور آگ نے انہیں کھا لیا۔
20اور اُس دن ہم نے ابرام سے عہد باندھا جیسا کہ ہم نے اِس مہینے میں نوح سے عہد کیا تھا۔ اور ابرام نے اپنے لیے تہوار اور دستور کو ہمیشہ کے لیے تازہ کیا۔
21اور ابرام نے خوشی منائی اور یہ سب باتیں اپنی بیوی سارئی کو بتا دیں۔ اور اُسے یقین تھا کہ اُس کے پاس بیج ہو گا ،لیکن اُس نے جنم نہ لیا۔
22اور سارئی نے اپنے شوہر ابرام کو نصیحت کی اور اس سے کہا' ،میری مصری لونڈی ہاجرہ کے پاس جا ،ہو سکتا ہے کہ میں اس کے ذریعے تیرے لیے بیج پیدا کروں۔'
23اور ابرام نے اپنی بیوی سارئی کی آواز سن کر اس سے کہا' ،ایسا کرو۔ 'اور سارئی نے ہاجرہ کو جو اس کی لونڈی مصری تھی لے کر اسے اپنے شوہر ابرام کو دے دیا کہ وہ اس کی بیوی بنے۔
24اور وہ اس کے پاس گیا ،اور وہ حاملہ ہوئی اور اس کے لیے ایک بیٹا پیدا ہوا ،اور اس نے اس ہفتے کے پانچویں سال 1965] AM[میں اس کا نام اسماعیل رکھا۔ اور یہ ابرام کی زندگی کا چھیاسیواں سال تھا۔

باب15

1اور اِس جوبلی کے چوتھے ہفتے کے پانچویں سال [1979 AM] ،تیسرے مہینے کے وسط میں ،ابرام نے اناج کی کٹائی کے پہلے پھل کی عید منائی۔
2اور اُس نے قربان گاہ پر نئی قربانیاں یعنی پیداوار کا پہلا پھل ،ایک گائے ،ایک بکری اور ایک بھیڑ قربان گاہ پر رب کے لیے سوختنی قربانی کے طور پر پیش کی۔ اُس نے اُن کے پھل اور اُن کے پینے کی قربانی قربان گاہ پر قربان کی۔
3اور خُداوند نے ابرام کو دِکھائی دی اور اُس سے کہا :میں قادرِ مطلق خُدا ہوں۔ اپنے آپ کو میرے سامنے تسلیم کرو اور کامل بن جاؤ۔
4اور میں اپنے اور تیرے درمیان اپنا عہد باندھوں گا اور میں تجھے بہت بڑھاؤں گا۔
5اور ابرام مُنہ کے بل گرا اور خُدا نے اُس سے باتیں کیں اور کہا۔
6دیکھ میرا حکم تیرے ساتھ ہے
اور تُو بہت سی قوموں کا باپ ہو گا۔
7نہ تیرا نام اب ابرام کہلائے گا۔
لیکن تیرا نام اب سے ہمیشہ کے لیے ابراہیم ہی رہے گا۔
کیونکہ میں نے تجھے بہت سی قوموں کا باپ بنایا ہے۔
8اور میں تجھے بہت عظیم بناؤں گا۔
اور میں تمہیں قوموں میں بناؤں گا،
اور بادشاہ تجھ سے نکلیں گے۔
9اور مَیں اپنے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان ،اُن کی نسلوں تک ،ایک ابدی عہد کے لیے اپنا عہد قائم کروں گا ،تاکہ مَیں تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خُدا بنوں۔
10اور مَیں تُجھے اور تیرے بعد تیری نسل کو وہ مُلک دُوں گا جہاں تُو پردیسی تھا یعنی کنعان کا ملک تاکہ تُو اُس پر ہمیشہ کے لیے قابض رہو اور مَیں اُن کا خُدا ہوں گا۔
11اور خُداوند نے ابرہام سے کہا' :اور جہاں تک تُو میرے عہد کی پاسداری کرے ،تُو اور تیرے بعد تیری نسل :اور تُم میں سے ہر ایک مرد کا ختنہ کرو ،اور اپنی چمڑیوں کا ختنہ کرو ،اور یہ میرے اور تمہارے درمیان ایک ابدی عہد کی علامت ہو گی۔
12اور آٹھویں دن بچے کا ختنہ کرو ،اپنی نسلوں کے ہر مرد کا ،جو گھر میں پیدا ہوا ہو یا جسے تم نے کسی اجنبی سے پیسے دے کر خریدا ہو ،جسے تم نے حاصل کیا ہو جو تمہاری نسل میں سے نہیں ہے۔
13جو تیرے گھر میں پیدا ہو اُس کا ختنہ ضرور کیا جائے گا اور جن کو تُو نے پیسے دے کر خریدا ہے اُن کا ختنہ کیا جائے گا اور میرا عہد تمہارے جسم میں ہمیشہ کے لیے رہے گا۔
14اور وہ غیر مختون جو آٹھویں دن اس کی چمڑی کے گوشت میں ختنہ نہیں ہوا وہ جان اپنے لوگوں سے کاٹ دی جائے گی کیونکہ اس نے میرے عہد کو توڑا ہے۔'
15اور خُدا نے ابرہام سے کہا کہ جہاں تک تیری بیوی سارہ کا تعلق ہے تو اُس کا نام اب سارئی نہیں کہلائے گا بلکہ اُس کا نام سارہ ہو گا۔
16اور مَیں اُسے برکت دُوں گا اور اُس کے وسیلہ سے تُجھے بیٹا دُوں گا اور مَیں اُسے برکت دُوں گا اور وہ ایک قوم بنے گا اور اُس سے قوموں کے بادشاہ نکلیں گے۔'
17اور ابرہام نے منہ کے بل گر کر خوشی منائی اور اپنے دل میں کہا' ،کیا اس کے ہاں بیٹا پیدا ہو گا جو سو سال کا ہو اور کیا سارہ جو نوے برس کی ہو ،جنے؟'
18اور ابراہیم نے خدا سے کہا :اے کاش اسماعیل تیرے سامنے زندہ رہے۔
19اور خُدا نے کہا ہاں اور سارہ سے بھی تیرے ایک بیٹا ہو گا اور تُو اُس کا نام اِضحاق رکھے گا اور مَیں اُس کے ساتھ اپنا عہد قائم کروں گا ،ایک ابدی عہد اور اُس کے بعد اُس کی نسل کے لیے۔
20اور اسمٰعیل کے بارے میں بھی میں نے آپ کو سنا ہے اور دیکھو میں اسے برکت دوں گا اور اسے عظیم بناؤں گا اور اسے بہت بڑھاؤں گا اور اس سے بارہ شہزادے پیدا ہوں گے اور میں اسے ایک عظیم قوم بناؤں گا۔
21لیکن مَیں اپنا عہد اِضحاق کے ساتھ باندھُوں گا جس سے سارہ تیرے لیے اِن دنوں میں اگلے سال جنم لے گی۔'
22اور اُس نے اُس سے بات کرنا چھوڑ دیا اور خُدا ابرہام کے پاس سے اوپر چلا گیا۔
23اور ابرہام نے جیسا خُدا نے اُس سے کہا تھا ویسا ہی کیا اور اُس نے اپنے بیٹے اِسمٰعیل کو اور اُن سب کو جو اُس کے گھر میں پیدا ہوئے تھے اور جن کو اُس نے اپنے پیسے سے خریدا تھا ،اُس کے گھر کے ہر مرد کا ختنہ کرایا۔
24اور اُسی دِن ابرہام کا ختنہ کیا گیا اور اُس کے گھر کے سب مردوں کا اور اُن سب کا ختنہ کیا گیا جن کو اُس نے اجنبی کے بچوں سے پیسے دے کر خریدا تھا۔
25یہ شریعت تمام نسلوں کے لیے ابد تک ہے ،اور دنوں کا کوئی ختنہ نہیں ہے اور آٹھ دنوں میں سے ایک دن بھی نہیں چھوڑا جائے گا۔ کیونکہ یہ ایک ابدی حکم ہے جو آسمانی تختیوں پر لکھا اور لکھا ہوا ہے۔
26اور ہر ایک جو پیدا ہوتا ہے جس کی چمڑی کا گوشت آٹھویں دن ختنہ نہیں ہوا وہ عہد کے بچوں کا نہیں جو خداوند نے ابراہیم سے کیا بلکہ تباہی کے بچوں کا ہے۔ اور نہ ہی اس پر کوئی نشان ہے کہ وہ رب کا ہے ،لیکن) اس کا مقدر ہے (کہ وہ تباہ ہو جائے اور زمین سے مارا جائے ،اور زمین سے اکھاڑ پھینکا جائے ،کیونکہ اس نے رب ہمارے خدا کے عہد کو توڑا ہے۔

27کیونکہ حاضری کے تمام فرشتے اور تقدیس کے تمام فرشتے اپنی تخلیق کے دن سے اس طرح بنائے گئے ہیں اور حاضری کے فرشتوں اور تقدیس کے فرشتوں کے سامنے اس نے اسرائیل کو مقدس کیا ہے کہ وہ اس کے ساتھ اور اس کے مقدس فرشتوں کے ساتھ رہیں۔
28اور تُو بنی اِسرائیل کو حُکم دے کہ وہ اِس عہد کی نشانی کو اپنی نسلوں کے لیے ایک ابدی حکم کے طور پر مانیں اور وہ مُلک سے اُکھاڑ پھینکے نہ جائیں گے۔
29کِیُونکہ یہ حُکم ایک عہد کے لِئے مُقرّر کیا گیا ہے کہ وہ اُسے تمام بنی اِسرائیل میں ہمیشہ کے لیے مانیں۔
30اسماعیل اور اُس کے بیٹوں اور اُس کے بھائیوں اور عیسو کے لیے ،خُداوند نے اُس کے پاس جانے کا سبب نہیں بنایا ،اور اُس نے اُن کو اِس لیے نہیں چُنا کہ وہ ابراہیم کی اولاد ہیں ،کیونکہ وہ اُن کو جانتا تھا ،بلکہ اُس نے اسرائیل کو اپنی قوم کے لیے چُنا۔
31اور اُس نے اُسے پاک کیا اور اُسے تمام بنی آدم میں سے جمع کیا۔ کیونکہ بہت سی قومیں اور بہت سی قومیں ہیں ،اور سب اُس کی ہیں ،اور اُس نے روحوں کو اُن سب پر اختیار دیا ہے جو اُن کو اُس سے بھٹکا دیں۔
32لیکن اسرائیل پر اُس نے کوئی فرشتہ یا رُوح مقرر نہیں کیا کیونکہ صرف وہی اُن کا حاکم ہے اور وہ اُن کی حفاظت کرے گا اور اپنے فرشتوں اور اپنی روحوں اور اپنی تمام طاقتوں کے ہاتھ سے اُن کا مطالبہ کرے گا تاکہ وہ اُن کی حفاظت کرے اور اُن کو برکت دے اور وہ اُس کے ہوں اور وہ اب سے ہمیشہ کے لیے اُن کا ہو۔
33اور اب مَیں تُجھے بتاتا ہُوں کہ بنی اِسرائیل اِس شرِیعت پر عمل نہیں کریں گے اور اِس ساری شرِیعت کے مُطابِق اپنے بیٹوں کا ختنہ نہیں کریں گے۔ کیونکہ وہ اپنے بیٹوں کے اس ختنہ کو چھوڑ دیں گے ،اور وہ سب کے سب ،بلیار کے بیٹے ،اپنے بیٹوں کی پیدائش کی طرح غیر مختون چھوڑ دیں گے۔
34اور بنی اسرائیل پر خداوند کا بڑا غضب نازل ہو گا۔ کیونکہ اُنہوں نے اُس کے عہد کو ترک کر دیا ہے اور اُس کے کلام سے کنارہ کشی اختیار کی ہے ،اور اُس کو مشتعل کیا ہے اور کفر بکا ہے ،اِس لیے کہ وہ اِس قانون کی پابندی نہیں کرتے۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنے اعضا کے ساتھ غیر قوموں جیسا سلوک کیا ہے تاکہ اُنہیں ملک سے نکال کر اکھاڑ پھینکا جائے۔ اور ان کے لیے اب کوئی معافی یا معافی نہیں ہوگی] تاکہ اس ابدی غلطی کے تمام گناہوں کی معافی اور معافی ہو[۔

باب16

1اور چوتھے مہینے کے نئے چاند کو ہم ابرہام کو ممرے کے بلوط پر نظر آئے اور ہم نے اُس سے باتیں کیں اور اُس سے اعلان کیا کہ اُس کی بیوی سارہ سے اُسے بیٹا دیا جائے گا۔
2اور سارہ ہنس پڑی کیونکہ اُس نے سُنا کہ ہم نے یہ باتیں ابرہام سے کہی ہیں اور ہم نے اُسے نصیحت کی اور وہ ڈر گئی اور اِس بات سے انکار کیا کہ اُس نے اِن باتوں کی وجہ سے ہنسی ہے۔
3اور ہم نے اُسے اُس کے بیٹے کا نام بتایا جیسا کہ اُس کا نام آسمانی تختیوں) یعنی اِضحاق (میں لکھا اور لکھا ہے۔
4اور) یہ کہ (جب ہم مقررہ وقت پر اس کے پاس واپس آئے تو اس کے ہاں بیٹا ہو گا۔
5اور اِس مہینے میں خُداوند نے سدوم اور عموره اور زبوئیم اور اُردن کے سارے علاقے پر اپنی عدالتیں نافذ کیں اور اُس نے اُن کو آگ اور گندھک سے جلایا اور اُن کو آج تک تباہ کر دیا ،جیسا کہ مَیں نے تجھ کو اُن کے سب کاموں کا اعلان کیا کہ وہ بدکار اور گنہگار ہیں ،اور وہ اپنے کاموں میں حد سے بڑھ کر گناہ کرتے ہیں زمین پر ناپاکی
6اور اِسی طرح خُدا اُن جگہوں پر جہاں اُنہوں نے سدومیوں کی ناپاکی کے مُطابِق جو سدوم کی عدالت کی تھی اُن کی عدالت کرے گا۔
7لیکن ہم نے لوط کو بچایا۔ کیونکہ خُدا نے ابراہیم کو یاد کیا ،اور اُسے تباہی کے درمیان سے باہر بھیج دیا۔
8اور اُس نے اور اُس کی بیٹیوں نے زمین پر ایسا گناہ کیا جو آدم کے زمانے سے لے کر اُس کے زمانے تک زمین پر نہیں ہوا تھا۔ کیونکہ آدمی اپنی بیٹیوں کے ساتھ لیٹا تھا۔
9اور دیکھو ،یہ حکم دیا گیا تھا کہ اُس کی تمام نسل کے بارے میں ،آسمانی تختیوں پر ،اُن کو مٹا کر اُکھاڑ پھینکیں ،اور سدوم کے فیصلے کی طرح اُن پر فیصلہ کریں ،اور سزا کے دن زمین پر انسان کی کوئی نسل نہ چھوڑیں۔
10اور اسی مہینے میں ابراہیم حبرون سے چلا گیا اور قادس اور شور کے درمیان جرار کے پہاڑوں میں رہنے لگا۔
11اور پانچویں مہینے کے وسط میں وہ وہاں سے چلا گیا اور قَسم کے کنویں میں رہنے لگا۔
12اور چھٹے مہینے کے وسط میں خُداوند نے سارہ کی عیادت کی اور اُس کے ساتھ ویسا ہی کیا جیسا اُس نے کہا تھا اور وہ حاملہ ہوئی۔
13اور تیسرے مہینے میں اس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور اس مہینے کے وسط میں جس وقت رب نے ابرہام سے کہا تھا فصل کے پہلے پھل کے تہوار پر اسحاق پیدا ہوا۔
14اور ابرہام نے آٹھویں دن اپنے بیٹے کا ختنہ کیا :وہ پہلا تھا جس کا ختنہ اُس عہد کے مطابق ہوا جو ہمیشہ کے لیے مقرر ہے۔
15اور چوتھے ہفتے کے چھٹے سال میں ہم ابرہام کے پاس حلف کے کنویں کے پاس آئے اور ہم نے اُس کو دِکھائی دی] جیسا کہ ہم نے سارہ سے کہا تھا کہ ہمیں اُس کے پاس واپس آنا ہے اور اُس کے ہاں بیٹا ہو گا۔
16اور ہم ساتویں مہینے میں واپس آئے ،اور سارہ کو اپنے سامنے بچہ پایا]اور ہم نے اسے برکت دی ،اور ہم نے اسے تمام چیزوں کا اعلان کیا جو اس کے بارے میں حکم دیا گیا تھا ،کہ وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک کہ اس کے مزید چھ بیٹے پیدا نہ ہوں ،اور مرنے سے پہلے) انہیں (دیکھیں۔ لیکن) کہ (اسحاق میں اس کا نام اور نسل کہا جانا چاہئے:
17اور) کہ (اُس کے بیٹوں کی تمام نسل غیر قومیں ہوں ،اور غیر قوموں میں شمار کی جائیں۔ لیکن اسحاق کے بیٹوں میں سے ایک مقدس نسل بننا چاہئے ،اور غیر قوموں میں شمار نہیں ہونا چاہئے۔

18کیونکہ وہ حق تعالیٰ کا حصہ بننا چاہئے اور اس کی ساری نسل خدا کے قبضے میں آگئی تھی کہ یہ خداوند کے لئے تمام قوموں پر)اس کی (ملکیت کے لئے ایک قوم ہو اور یہ ایک بادشاہی اور کاہن اور ایک مقدس قوم بن جائے۔
19اور ہم اپنے راستے پر چلے گئے اور ہم نے سارہ کو جو کچھ کہا تھا سب بتا دیا اور وہ دونوں بڑی خوشی سے خوش ہوئے۔
20اور اُس نے وہاں خُداوند کے لِئے ایک مذبح بنایا جِس نے اُسے نجات دی تھی اور جو اُسے اُس کے مُلک میں مسرور کر رہا تھا اور اُس نے اُس مذبح کے پاس جو اُس نے حلف کے کنویں پر بنائی تھی اُس مہینے میں سات دن تک خوشی کا تہوار منایا۔
21اور اُس نے اِس تہوار پر اپنے اور اپنے نوکروں کے لِئے جھونپڑے بنائے اور وہ پہلا شخص تھا جس نے زمین پر خیموں کی عید منائی۔
22اور اِن سات دنوں میں وہ ہر روز قربان گاہ پر رب کے لیے سوختنی قربانی ،دو بیل ،دو مینڈھے ،سات بھیڑیں ،ایک بکرا گناہ کی قربانی کے لیے لاتا تھا تاکہ وہ اپنے اور اپنی نسل کا کفارہ ادا کرے۔
23اور شکر کی قربانی کے طور پر سات مینڈھے ،سات بچے ،سات بھیڑیں اور سات بکرے اور ان کے پھلوں کی قربانیاں اور پینے کی قربانیاں۔ اور اُس نے اُس کی تمام چربی قربان گاہ پر جلا دی ،یہ رب کے لیے ایک چُنی ہوئی قربانی تھی جس کی خوشبو خوشبودار تھی۔
24اور صبح و شام وہ خوشبودار چیزیں اور لوبان اور گلبانم اور سٹاکٹے اور نارد اور مرر اور مسالا اور پوشاک جلاتا تھا۔ ان ساتوں کو اس نے پیش کیا ،پسے ہوئے ،برابر حصوں میں ملا کر) اور (خالص۔
25اور اس نے یہ عید سات دن تک منائی اور اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے خوشی منائی اور وہ سب جو اس کے گھر میں تھے اور اس کے ساتھ کوئی اجنبی نہ تھا اور نہ کوئی نامختون۔
26اور اُس نے اپنے خالق کو برکت دی جس نے اُسے اُس کی نسل میں پیدا کیا ،کیونکہ اُس نے اُسے اپنی مرضی کے مطابق پیدا کیا تھا۔ کیونکہ وہ جانتا تھا اور جانتا تھا کہ اُس سے ابدی نسلوں کے لیے راستبازی کا پودا اور اُس سے ایک مُقدّس بیج پیدا ہو گا ،تاکہ وہ اُس کی مانند ہو جائے جس نے سب کچھ بنایا۔
27اور اُس نے برکت اور خوشی منائی اور اُس نے اِس تہوار کا نام خُداوند کا تہوار رکھا جو خُدا تعالٰی کو پسند ہے۔
28اور ہم نے اُسے ہمیشہ کے لیے برکت دی اور اُس کے بعد اُس کی تمام نسل کو زمین کی تمام نسلوں میں ،کیونکہ اُس نے آسمانی تختیوں کی گواہی کے مطابق اِس تہوار کو اپنے موسم میں منایا۔
29اِسی وجہ سے اسرائیل کے بارے میں آسمانی تختیوں پر یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ ساتویں مہینے میں سات دن خوشی کے ساتھ خیموں کی عید منائیں گے جو رب کے حضور مقبول ہے جو ہر سال اُن کی نسلوں کے لیے ایک آئین ہے۔
30اور اس کے لیے دنوں کی کوئی حد نہیں ہے۔ کیونکہ اسرائیل کے بارے میں یہ ہمیشہ کے لئے مقرر کیا گیا ہے کہ وہ اس کو منائیں اور کوٹھوں میں رہیں اور اپنے سروں پر پھول چڑھائیں اور نالے سے پتوں والی ٹہنیاں اور ولو لیں۔
31اور ابرہام نے کھجور کے درختوں کی شاخیں اور اچھے درختوں کا پھل لیا اور ہر روز صبح کو شاخوں کے ساتھ قربان گاہ کے چاروں طرف گھومتے ہوئے] دن میں [سات بار خوشی کے ساتھ اپنے خدا کی تعریف اور شکر ادا کیا۔

باب17

1اور پانچویں ہفتے کے پہلے سال میں اِس یوبلی میں اِضحاق کا دودھ چھڑایا گیا [1982 AM] اور ابرہام نے تیسرے مہینے میں ایک بڑی ضیافت کی جس دن اُس کے بیٹے اِضحاق کا دودھ چھڑایا گیا تھا۔
2اور اسماعیل ،ہاجرہ کا بیٹا مصری ،اپنے باپ ابراہیم کے سامنے ،اس کی جگہ پر تھا ،اور ابراہیم نے خوشی منائی اور خدا کو برکت دی کیونکہ اس نے اپنے بیٹوں کو دیکھا تھا اور بے اولاد نہیں مرا تھا۔
3اور اُسے وہ باتیں یاد آئیں جو اُس نے اُس سے کہی تھیں جس دن لوط اُس سے جدا ہوا تھا اور وہ خوش ہوا کیونکہ خُداوند نے اُسے زمین پر بیج دیا تھا تاکہ وہ زمین کا وارث ہو اور اُس نے اپنے تمام منہ سے ہر چیز کے خالق کو برکت دی۔
4اور سارہ نے اسمٰعیل کو کھیلتے اور ناچتے دیکھا ،اور ابراہیم کو بڑی خوشی سے خوشی ہوئی ،اور وہ اسمٰعیل پر رشک کرنے لگی اور ابراہیم سے کہنے لگی' ،اس لونڈی اور اس کے بیٹے کو نکال دو۔ کیونکہ اس لونڈی کا بیٹا میرے بیٹے اسحاق کے ساتھ وارث نہیں ہو گا۔'
5اور یہ بات ابرہام کی نظر میں اُس کی لونڈی اور اُس کے بیٹے کے سبب سے بُری تھی کہ وہ اُن کو اپنے پاس سے نکال دے۔
6اور خُدا نے ابرہام سے کہا بچّے اور لونڈی کے سبب سے تیری نظر میں غمگین نہ ہو۔ سارہ نے جو کچھ تم سے کہا ہے اس میں ان کی باتوں پر عمل کرو۔ کیونکہ اسحاق میں تیرا نام اور نسل کہلائی جائے گی۔
7لیکن جہاں تک اس غلام کے بیٹے کا تعلق ہے میں اسے ایک عظیم قوم بناؤں گا کیونکہ وہ تیری نسل سے ہے۔'
8اور ابرہام نے صبح سویرے اُٹھ کر روٹی اور پانی کی ایک بوتل لے کر ہاجرہ اور بچے کے کندھوں پر رکھ کر اُسے رخصت کیا۔
9اور وہ روانہ ہوئی اور بیر سبع کے بیابان میں گھومنے لگی اور بوتل میں پانی ختم ہو گیا اور بچہ پیاسا ہوا اور آگے نہ جا سکا اور گر پڑا۔
10اور اُس کی ماں نے اُسے لے کر زیتون کے ایک درخت کے نیچے ڈال دیا اور جا کر اُسے کمان کی گولی کے فاصلے پر اُس کے سامنے بٹھا دیا۔ کیونکہ اس نے کہا' ،مجھے اپنے بچے کی موت نہ دیکھنے دو '،اور بیٹھتے ہی وہ رو پڑی۔
11اور خُدا کے ایک فرشتے نے جو مُقدّسوں میں سے ایک تھا ،اُس سے کہا اے ہاجرہ تُو کیوں روتی ہے؟ اٹھو بچے کو پکڑو اور اپنے ہاتھ میں پکڑو۔ کیونکہ خدا نے تیری آواز سنی ہے اور بچے کو دیکھا ہے۔'
12اور اُس نے اپنی آنکھیں کھولیں اور اُس نے پانی کا ایک کنواں دیکھا اور اُس نے جا کر اپنی بوتل میں پانی بھرا اور اپنے بچے کو پینے کو دیا اور وہ اُٹھ کر فاران کے بیابان کی طرف چلی گئی۔

13اور بچہ بڑا ہو کر تیر انداز ہو گیا اور خُدا اُس کے ساتھ تھا اور اُس کی ماں نے اُسے مصر کی بیٹیوں میں سے ایک بیاہ کر لیا۔
14اور اُس کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہوا اور اُس نے اُس کا نام نبایوت رکھا۔ کیونکہ اس نے کہا' ،جب میں نے اسے پکارا تو رب میرے قریب تھا۔'
15اور یوں ہوا کہ ساتویں ہفتہ میں ،اس کے پہلے سال ،اس جوبلی کے پہلے مہینے [2003 AM] میں ،اس مہینے کی بارہویں تاریخ کو ،آسمان پر ابراہیم کے بارے میں آوازیں آئیں کہ وہ اُس سب باتوں میں وفادار ہے جو اُس نے اُسے بتائی ،اور یہ کہ وہ رب سے محبت کرتا تھا ،اور یہ کہ وہ ہر مصیبت میں وفادار تھا۔
16اور شہزادہ مستمہ نے آکر خدا کے حضور کہا' ،دیکھو ،ابراہیم اپنے بیٹے اسحاق سے محبت کرتا ہے ،اور وہ ہر چیز سے بڑھ کر اس سے خوش ہے۔ اسے قربان گاہ پر جلانے کی قربانی کے طور پر پیش کرنے کو کہو ،اور آپ دیکھیں گے کہ آیا وہ اس حکم پر عمل کرتا ہے ،اور آپ کو معلوم ہوگا کہ کیا وہ ہر اس چیز میں وفادار ہے جس میں آپ اسے آزمائیں گے۔
17اور خُداوند جانتا تھا کہ ابرہام اپنی تمام مصیبتوں میں وفادار تھا۔ کیونکہ اُس نے اُسے اپنے ملک اور قحط سے آزمایا تھا ،اور بادشاہوں کی دولت سے اُسے آزمایا تھا ،اور اُس کو اُس کی بیوی کے ذریعے دوبارہ آزمایا تھا ،جب وہ) اس سے (کٹی ہوئی تھی ،اور ختنہ کرایا گیا تھا۔ اور اُس نے اُس کی نوکرانی اسماعیل اور ہاجرہ کے ذریعے اُس کی آزمائش کی جب اُس نے اُنہیں رخصت کیا۔
18اور ہر چیز میں جہاں اُس نے اُسے آزمایا وہ وفادار پایا ،اور اُس کی روح بے صبری نہیں تھی ،اور وہ کام کرنے میں سست نہیں تھا۔ کیونکہ وہ وفادار اور رب سے محبت کرنے والا تھا۔

باب18

1اور خُدا نے اُس سے کہا' ،ابراہام ،ابراہیم!' اور اُس نے کہا دیکھو میں یہاں ہوں۔
2اور اُس نے کہا اپنے پیارے بیٹے اِضحاق کو لے کر اُونچے مُلک پر جا اور اُسے اُس پہاڑوں میں سے ایک پر چڑھا دو جس کی طرف مَیں تُجھے بتاؤں گا۔
3اور وہ صُبح سویرے اُٹھ کر اپنے گدھے پر زِین باندھا اور اپنے دونوں جوانوں کو اور اُس کے بیٹے اِضحاق کو اپنے ساتھ لے گیا اور سوختنی قُربانی کی لکڑیاں چُنیں اور تیسرے دِن اُس جگہ گیا اور اُس جگہ کو دُور سے دیکھا۔
4اور وہ پانی کے ایک کنویں کے پاس آیا اور اپنے جوانوں سے کہا کہ تم یہاں گدھے کے ساتھ ٹھہرو اور میں اور لڑکا وہاں جائیں گے اور جب ہم سجدہ کر چکے ہیں تو پھر تمہارے پاس آئیں گے۔
5اور اُس نے سوختنی قُربانی کی لکڑی لے کر اُس کے بیٹے اِضحاق پر رکھی اور اُس نے آگ اور چھری اپنے ہاتھ میں لی اور وہ دونوں ساتھ اُس جگہ گئے۔
6اور اِضحاق نے اپنے باپ سے کہا ابا جان۔ اور اس نے کہا' ،میرے بیٹے میں حاضر ہوں۔ 'اُس نے اُس سے کہا دیکھ آگ اور چھری اور لکڑی۔ لیکن بھسم ہونے والی قربانی کے لیے بھیڑ کہاں ہے ،باپ؟'
7اور اُس نے کہا اے میرے بیٹے ،خُدا اپنے لیے ایک بھیڑ بھسم ہونے والی قربانی کے لیے مہیا کرے گا۔ اور وہ خدا کے پہاڑ کی جگہ کے قریب پہنچا۔
8اور اُس نے ایک مذبح بنایا اور اُس نے مذبح پر لکڑیاں رکھی اور اُس کے بیٹے اِضحاق کو باندھا اور اُسے اُس لکڑی پر جو مذبح پر تھی رکھ دی اور اپنے بیٹے اِضحاق کو مارنے کے لیے چھری لینے کے لیے ہاتھ بڑھایا۔
9اور مَیں اُس کے سامنے اور شہزادہ مستِما کے سامنے کھڑا ہوا ،اور خُداوند نے کہا ،اُسے حکم دو کہ وہ اُس لڑکے پر ہاتھ نہ رکھے اور نہ ہی اُس کے ساتھ کچھ کرے کیونکہ مَیں نے ظاہر کیا ہے کہ وہ خُداوند سے ڈرتا ہے۔
10اور میں نے اسے آسمان سے پکارا ،اور اس سے کہا' :ابراہام ،ابراہیم '!اور وہ گھبرا گیا اور کہا' :دیکھو ،میں یہاں ہوں۔'
11اور مَیں نے اُس سے کہا :اُس لڑکے پر ہاتھ نہ رکھ اور نہ اُس سے کچھ کرنا۔ کیونکہ اب مَیں نے ظاہر کیا ہے کہ تُو خُداوند سے ڈرتا ہے اور اپنے بیٹے یعنی اپنے پہلوٹھے بیٹے کو مجھ سے نہیں روکا ہے۔'
12اور شہزادہ مستمہ شرمندہ ہوا۔ اور ابراہیم نے آنکھیں اُٹھا کر دیکھا اور دیکھا کہ ایک مینڈھا پکڑا ہوا ہے۔ . . اور ابراہیم نے جا کر مینڈھے کو لے کر اپنے بیٹے کی جگہ سوختنی قربانی کے لیے چڑھایا۔
13اور ابرہام نے اُس جگہ کا نام خُداوند نے دیکھا ہے اِس لئے کہا جاتا ہے کہ پہاڑ پر خُداوند نے دیکھا ہے وہ کوہِ صیون ہے۔
14اور خُداوند نے دوسری بار آسمان سے ابرہام کو اُس کے نام سے بُلایا کیونکہ اُس نے ہمیں اُس سے خُداوند کے نام سے بات کرنے کے لیے ظاہر کیا۔
15اور اُس نے کہا خُداوند فرماتا ہے کہ مَیں نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے کیونکہ تُو نے یہ کام کیا ہے اور اپنے بیٹے یعنی اپنے پیارے بیٹے کو مجھ سے نہیں روکا کہ برکت میں میں تجھے برکت دوں گا اور بڑھتے ہوئے تیری نسل کو بڑھاؤں گا۔ آسمان کے ستاروں کی طرح ،اور سمندر کے کنارے کی ریت کی طرح۔ اور تیری نسل اپنے دشمنوں کے شہروں کا وارث ہو گی۔
16اور تیری نسل سے زمین کی تمام قومیں برکت پائیں گی۔ کیونکہ تُو نے میری بات مانی ہے ،اور مَیں نے اُن سب کو دکھایا ہے کہ تُو میرے ساتھ وفادار ہے جو میں نے تجھ سے کہا ہے :سلامتی سے جا۔'
17اور ابرہام اپنے جوانوں کے پاس گیا اور وہ اُٹھ کر بیر سبع کو اکٹھے گئے اور ابرہام قَسم کے کنویں کے پاس رہنے لگا۔
18اور وہ ہر سال یہ تہوار سات دن خوشی سے مناتا اور اُس نے اُن سات دنوں کے مطابق اُس کو خُداوند کا تہوار کہا جن میں وہ گیا اور سلامتی سے واپس آیا۔
19اور اِس کے مطابق اسرائیل اور اُس کی نسل کے بارے میں آسمانی تختیوں پر لکھا اور لکھا گیا ہے کہ وہ اِس عید کو سات دن تک خوشی کے ساتھ منائیں۔

باب19

1اور42 ویں جوبلی کے پہلے ہفتے کے پہلے سال میں ابراہیم واپس آیا اور حبرون کے سامنے یعنی کریت اربع کے پاس رہنے لگا جو سالوں کے دو ہفتے ہے۔
2اور اس یوبلی کے تیسرے ہفتے کے پہلے سال میں سارہ کی زندگی کے دن پورے ہوئے اور وہ حبرون میں مر گئی۔
3اور ابرہام اُس پر ماتم کرنے اور اُسے دفنانے کے لیے گیا اور ہم نے اُس کی جانچ کی کہ آیا اُس کی روح صبر کرتی ہے اور وہ اُس کے منہ کی باتوں سے ناراض نہیں ہوتا۔ اور وہ اس میں صابر پایا ،اور پریشان نہیں ہوا۔
4کِیُونکہ اُس نے رُوح کے صبر سے حِت کے لوگوں سے بات کی کہ وہ اُسے اُس کے مُردوں کو دفنانے کی جگہ دیں۔
5اور خُداوند نے اُس سب کے سامنے جو اُسے دیکھتے تھے فضل کیا اور اُس نے حِت کے بیٹوں سے نرمی سے مِنّت کی اور اُنہوں نے اُسے ممرے کے مُقابل دوہرے غار کی زمین یعنی حبرون چاندی کے چار سَو سِکوں کے عوض دے دیا۔
6اور اُنہوں نے اُس سے مِنّت کی کہ ہم تُجھے اِس کو فِلاّ نہ دیں گے۔ لیکن اُس نے اُن کے ہاتھ سے کچھ نہ لیا کیونکہ اُس نے اُس جگہ کی قیمت پوری رقم دے دی ،اور اُس نے اُن کے سامنے دو بار سجدہ کیا ،اور اُس کے بعد اُس نے اپنے مُردوں کو دوہرے غار میں دفن کیا۔
7اور سارہ کی زندگی کے تمام ایام ایک سو ستائیس برس کے تھے یعنی دو جوبلیاں اور چار ہفتے اور ایک سال یہ سارہ کی زندگی کے برسوں کے دن ہیں۔
8یہ دسویں آزمائش ہے جس کے ساتھ ابرہام کو آزمایا گیا تھا ،اور وہ وفادار ،روح میں صابر پایا گیا تھا۔
9اور اُس نے مُلک میں اُس افواہ کے بارے میں ایک لفظ بھی نہ کہا کہ خُدا نے کِس طرح کہا تھا کہ وہ اُسے اور اُس کے بعد اُس کی نسل کو دے گا اور اُس نے اپنے مُردوں کو دفنانے کے لیے وہیں جگہ مانگی۔ کیونکہ وہ وفادار پایا گیا تھا ،اور آسمانی تختیوں پر خدا کے دوست کے طور پر لکھا گیا تھا۔
10اور اس کے چوتھے سال میں اس نے اپنے بیٹے اسحاق کے لیے ایک بیوی رکھی اور اس کا نام ربیکا تھا] [2020 AM] بتھوایل کی بیٹی ،ناحور کا بیٹا ،ابراہیم کا بھائی [لابن کی بہن اور بیتوئیل کی بیٹی؛ اور بیتوایل میلکا کا بیٹا تھا جو ابراہیم کے بھائی نحور کی بیوی تھی۔
11اور ابرہام نے تیسری بِیوی کی اور اُس کا نام قطُورہ تھا جو اُس کے گھر کے نوکروں کی بیٹیوں میں سے تھا کیونکہ ہاجرہ سارہ سے پہلے مر چکی تھی۔ اور اُس سے اُس کے چھ بیٹے زِمرام اور یُقسان اور مدان اور مِدیان اور اِسباق اور شُوع برسوں کے دو ہفتوں میں پیدا ہوئے۔
12اور چھٹے ہفتہ میں ،اس کے دوسرے سال ،رِبقہ سے اِضحاق کے دو بیٹے یعقوب اور عیسو پیدا ہوئے۔
13اور [2046 AM] یعقوب ایک ہموار اور سیدھا آدمی تھا ،اور عیسو سخت ،کھیت کا آدمی اور بالوں والا تھا ،اور یعقوب خیموں میں رہتا تھا۔
14اور نوجوان بڑھتے گئے اور یعقوب نے لکھنا سیکھا۔ لیکن عیسو نے نہیں سیکھا ،کیونکہ وہ میدان کا آدمی اور شکاری تھا ،اور اس نے جنگ سیکھی تھی ،اور اس کے تمام کام سخت تھے۔
15اور ابرہام یعقوب سے محبت کرتا تھا لیکن اسحاق عیسو سے محبت کرتا تھا۔
16اور ابرہام نے عیسو کے کام دیکھے اور وہ جانتا تھا کہ یعقوب میں اس کا نام اور نسل کہلائی جائے۔ اور ربیکا کو بلایا اور یعقوب کے بارے میں حکم دیا ،کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ) بھی (یعقوب سے عیسو سے زیادہ پیار کرتی ہے۔
17اور اُس نے اُس سے کہا :میری بیٹی ،میرے بیٹے یعقوب کی نگہبانی کر ،کیونکہ وہ زمین پر میری جگہ ہو گا ،اور بنی آدم کے درمیان برکت کے لیے ،اور شیم کی پوری نسل کے جلال کے لیے۔
18کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ خُداوند اُس کو اُن تمام قوموں سے جو روئے زمین پر ہیں اُن سے بڑھ کر اپنی ملکیت کے لیے چُن لے گا۔
19اور دیکھ میرا بیٹا اسحاق یعقوب سے زیادہ عیسو سے محبت کرتا ہے لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تو واقعی یعقوب سے محبت کرتا ہے۔
20اُس پر اپنی مہربانیوں میں مزید اضافہ کر ،اور تیری نگاہیں اُس پر پیار کرنے دیں۔ کیونکہ وہ اب سے لے کر زمین کی تمام نسلوں تک زمین پر ہمارے لیے ایک برکت ہو گا۔
21تیرے ہاتھ مضبوط ہوں اور تیرا دِل تیرے بیٹے یعقوب سے خوش ہو۔ کیونکہ میں نے اسے اپنے تمام بیٹوں سے کہیں زیادہ پیار کیا ہے۔ وہ ہمیشہ کے لیے برکت پائے گا ،اور اس کی نسل سے ساری زمین بھر جائے گی۔
22اگر کوئی آدمی زمین کی ریت کو گن سکتا ہے تو اس کی نسل کو بھی شمار کیا جائے گا۔
23اور وہ سب برکتیں جن سے خُداوند نے مجھے اور میری نسل کو برکت دی ہے ہمیشہ یعقوب اور اُس کی نسل کی ہو گی۔
24اور اُس کی نسل میں میرا نام مبارک ہو گا اور میرے باپ دادا شیم اور نوآب اور حنوک اور محلل ایل اور اینوس اور سیت اور آدم کا نام۔
25اور یہ آسمان کی بنیادیں رکھنے اور زمین کو مضبوط کرنے اور آسمان میں موجود تمام نورانیوں کی تجدید کے کام آئیں گے۔
26اور اُس نے یعقوب کو اُس کی ماں ربیکا کے سامنے بُلا کر اُسے چوما اور برکت دی اور کہا۔
' 27یعقوب ،میرا پیارا بیٹا ،جس سے میری جان پیاری ہے ،خدا تجھے آسمان کے اوپر سے برکت دے ،اور وہ تجھے وہ تمام نعمتیں دے جس سے اس نے آدم ،حنوک ،نوح اور شیم کو برکت دی تھی۔ اور وہ سب چیزیں جن کے بارے میں اس نے مجھے بتایا ،اور وہ تمام چیزیں جو اس نے مجھے دینے کا وعدہ کیا ہے ،وہ زمین کے اوپر آسمان کے دنوں کے مطابق ،ہمیشہ کے لیے تجھ سے اور تیری نسل سے جڑے رہیں۔

28اور مستمہ کی روحیں تجھ پر یا تیری نسل پر حکومت نہیں کریں گی تاکہ تجھے خداوند کی طرف سے جو اب سے ابد تک تیرا خدا ہے۔
29اور خُداوند خُدا تیرے اور تُو پہلوٹھے بیٹے اور لوگوں کا ہمیشہ باپ ہو۔
30میرے بیٹے سلامتی سے جا۔ 'اور وہ دونوں ایک ساتھ ابراہیم کے پاس سے نکلے۔
31اور ربیکا یعقوب سے اپنے سارے دل اور اپنی پوری جان سے عیسو سے بہت زیادہ پیار کرتی تھی۔ لیکن اسحاق یعقوب سے زیادہ عیسو سے محبت کرتا تھا۔

باب20

1اور بیالیسویں جوبلی میں ،ساتویں ہفتے کے پہلے سال میں ،ابراہیم نے اسماعیل کو بلایا [(2045? AM) 2052] ،اور اس کے بارہ بیٹوں ،اسحاق اور اس کے دو بیٹوں ،اور قطورہ کے چھ بیٹے اور ان کے بیٹوں کو۔
2اور اُس نے اُن کو حکم دیا کہ وہ خُداوند کی راہ پر چلیں۔ کہ وہ نیکی کے کام کریں ،اور ہر ایک اپنے پڑوسی سے محبت کریں ،اور تمام آدمیوں کے درمیان اس طریقے پر عمل کریں۔ کہ ہر ایک زمین پر انصاف اور راستبازی کرنے کے لیے ان کے ساتھ چلنا چاہیے۔
3کہ وہ اپنے بیٹوں کا ختنہ اُس عہد کے مُطابق کریں جو اُس نے اُن سے کیا تھا اور اُن تمام راستوں کے دائیں یا بائیں طرف نہ ہٹیں جن کا خُداوند نے ہمیں حکم دیا تھا۔ اور یہ کہ ہم اپنے آپ کو ہر طرح کی زناکاری اور ناپاکی سے بچیں] ،اور اپنے درمیان سے ہر طرح کی زناکاری اور ناپاکی کو ترک کریں[۔
4اور اگر کوئی عورت یا نوکرانی تمہارے درمیان بدکاری کرے تو اسے آگ سے جلا دو اور وہ اپنی آنکھوں اور دل کے مطابق اس کے ساتھ بدکاری نہ کریں۔ اور وہ کنعان کی بیٹیوں سے شادی نہ کریں۔ کیونکہ کنعان کی نسل کو زمین سے اکھاڑ پھینکا جائے گا۔
5اور اُس نے اُن کو جنات کے فیصلے اور سدومیوں کے فیصلے کے بارے میں بتایا کہ اُن کی شرارت کی وجہ سے اُن کا فیصلہ کیا گیا تھا ،اور وہ اُن کی بدکاری ،ناپاکی اور بدکاری کے ذریعے باہمی بدکاری کی وجہ سے مر گئے تھے۔
6اور اپنے آپ کو ہر طرح کی حرامکاری اور ناپاکی سے اور گناہ کی ہر طرح کی آلودگی سے بچاؤ ،ایسا نہ ہو کہ تم ہمارے نام کو لعنت اور اپنی ساری زندگی سنسنانے کا باعث بن جاؤ اور تمہارے سب بیٹے تلوار سے ہلاک ہو جائیں اور تم سدوم کی طرح ملعون ہو جاؤ ،اور تمہارے باقی بچے عمورہ کی طرح۔
7اے میرے بیٹو ،میں تم سے التجا کرتا ہوں کہ آسمان کے خدا سے محبت رکھو اور اس کے تمام احکام پر قائم رہو۔ اور ان کے بتوں اور ان کی ناپاکیوں کے پیچھے نہ چلو۔
8اور اپنے لیے پگھلے ہوئے یا کندہ دیوتا نہ بناؤ۔ کیونکہ وہ باطل ہیں اور ان میں کوئی روح نہیں ہے۔ کیونکہ وہ) مردوں (کے ہاتھ کا کام ہیں ،اور جو لوگ ان پر بھروسہ کرتے ہیں وہ کسی چیز پر بھروسہ نہیں کرتے۔
9اُن کی خدمت نہ کرو ،نہ اُن کی عبادت کرو ،بلکہ سب سے اعلیٰ خُدا کی عبادت کرو ،اور اُس کی مسلسل عبادت کرو :اور ہمیشہ اُس کے چہرے کی اُمید رکھو ،اور اُس کے سامنے راستبازی اور راستبازی سے کام کرو ،تاکہ وہ تم پر خوش ہو اور تم پر اپنی رحمت نازل کرے ،اور صبح و شام تم پر بارش برسائے ،اور تمہارے تمام کاموں کو برکت دے جو تم نے کیے ہیں ،اور زمین پر پانی اور پھلوں کو برکت دے اور تیری زمین کا پھل ،اور تیرے مویشیوں کے ریوڑ اور تیری بھیڑوں کے ریوڑ۔
10اور تُم زمِین پر برکت کے لِئے ہو گے اور زمِین کی سب قومیں تُجھ کو چاہیں گی اور اپنے بیٹوں کو میرے نام سے برکت دیں تاکہ وہ میری طرح برکت پائیں۔
11اور اُس نے اِسمٰعیل اور اُس کے بیٹوں اور قطُورہ کے بیٹوں کو تحفے دیے اور اُن کو اُس کے بیٹے اِضحاق سے رخصت کیا اور اُس نے سب کچھ اُس کے بیٹے اِضحاق کو دیا۔
12اور اِسمٰعیل اور اُس کے بیٹے اور قطُورہ کے بیٹے اور اُن کے بیٹے اکٹھے ہو کر فاران سے بابل کے داخل ہونے تک اُس تمام مُلک میں جو مشرق کی طرف صحرا کی طرف ہے بسے۔
13اور یہ آپس میں گھل مل گئے اور ان کا نام عرب اور اسماعیلی کہلایا۔

باب21

1اور اس جوبلی کے ساتویں ہفتے کے چھٹے سال میں ابراہیم نے اسحاق کو اپنا بیٹا کہا ،اور اسے حکم دیا' :میں بوڑھا ہو گیا ہوں ، اور میں اپنی موت کا دن نہیں جانتا ہوں ،اور میرے دنوں سے بھرا ہوا ہوں۔
2اور دیکھو میں ایک سو پچھتر برس کا ہوں اور اپنی زندگی کے تمام دنوں میں میں نے خداوند کو یاد کیا ہے اور اپنے سارے دِل سے اُس کی مرضی پوری کرنے اور اُس کی تمام راہوں پر راستبازی سے چلنے کی کوشش کی ہے۔
3میری جان نے بُتوں سے نفرت کی ہے ،اور میں نے اُن کو حقیر جانا ہے جو اُن کی خدمت کرتے تھے ،اور میں نے اپنا دل اور روح دے دیا ہے تاکہ میں اُس کی مرضی پر عمل کروں جس نے مجھے پیدا کیا۔
4کیونکہ وہ زندہ خدا ہے ،اور وہ مقدس اور وفادار ہے ،اور وہ سب سے بڑھ کر راستباز ہے ،اور اُس کے پاس) مردوں (کا کوئی قبول کرنے والا نہیں ہے اور نہ تحفہ قبول کرنا ہے۔ کیونکہ خُدا راستباز ہے ،اور اُن تمام لوگوں کو سزا دیتا ہے جو اُس کے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہیں اور اُس کے عہد کو حقیر جانتے ہیں۔
5اور اے میرے بیٹے تُو اُس کے حکموں اور اُس کے احکام اور اُس کے احکام کی تعمیل کر اور مکروہ چیزوں اور کھدی ہوئی مورتوں اور پگھلی ہوئی مورتوں کے پیچھے نہ چل۔
6اور تمام جانوروں یا مویشیوں یا آسمان پر اڑنے والے کسی پرندے کا خون نہ کھاؤ۔

7اور اگر تُو قُربانی کو قُربانی کی قُربانی کے طور پر ذبح کرنا اور اُس کا خُون مذبح پر اُنڈیل دینا اور قُربانی کی ساری چربی کو مذبح پر باریک آٹے کے ساتھ اور تیل مِلائے ہوئے گوشت کی قُربانی اور اُس کے پینے کی قُربانی کے ساتھ اُن سب کو جلانے کی قُربانی پر چڑھانا۔ یہ رب کے سامنے ایک میٹھی خوشبو ہے۔
8اور تُو شکر کی قربانی کی چربی قربان گاہ کی آگ پر چڑھانا اور پیٹ کی چربی اور انتڑیوں کی تمام چربی اور دونوں گُردوں اور اُن کی کمر اور جگر پر کی تمام چربی کو گردے سمیت نکال دینا۔
9اور اِن سب کو خُداوند کے حضُور اُس میٹھے ذائقے کے لِئے پیش کرو جو اُس کے گوشت کی قُربانی کے ساتھ اور اُس کے پینے کی قُربانی کے ساتھ خُداوند کے لِئے قُربانی کی روٹی میٹھی خوشبو کے لِئے ہو۔
10اور اُس کا گوشت اُس دِن اور دوسرے دِن کھاؤ اور دوسرے دِن کا سورج اُس پر غروب نہ ہو جب تک کہ اُسے کھا نہ لیا جائے اور تِیسرے دِن تک کُچھ باقی نہ رہے۔ کیونکہ یہ قابل قبول نہیں ہے اور اسے مزید نہ کھایا جائے ،اور جو بھی اس کو کھائیں گے وہ اپنے اوپر گناہ کا باعث بنیں گے۔ کیونکہ میں نے اسے اپنے باپ دادا کی کتابوں اور حنوک اور نوح کے کلام میں لکھا ہوا پایا ہے۔
11اور تُو اپنی تمام قربانیوں پر نمک ڈالنا اور خُداوند کے حضُور تیری سب نذرانوں میں عہد کے نمک کی کمی نہ ہونے پائے۔
12اور قربانی کی لکڑی کے بارے میں خبردار رہو کہ تم ان کے علاوہ مذبح کے لیے) دوسری (لکڑیاں نہ لاؤ :صنوبر ،خلیج ،بادام ، دیودار ،دیودار ،ساون ،انجیر ،زیتون ،مرر ،لاریل ،اسپالتھس۔
13اور اس قسم کی لکڑیوں میں سے قربان گاہ پر قربان گاہ کے نیچے رکھیں ،جو ان کی ظاہری شکل کے مطابق جانچی گئی ہیں ، اور) اس پر (کوئی پھٹی یا سیاہ لکڑی نہ بچائیں) ،بلکہ (سخت اور صاف ،بغیر کسی غلطی کے ،آواز اور نئی نشوونما۔ اور) اس پر (پرانی لکڑی نہ بچھو ،کیونکہ اس میں پہلے جیسی خوشبو نہیں رہی۔
14اِس قسم کی لکڑیوں کے علاوہ کوئی اور چیز نہیں جسے تُو قربان گاہ پر رکھے کیونکہ خوشبو پھیل جاتی ہے اور اُس کی خوشبو آسمان تک نہیں جاتی۔
15میرے بیٹے اِس حکم کی تعمیل کر اور اِس پر عمل کر تاکہ تو اپنے تمام کاموں میں راست باز رہے۔
16اور اپنے جسم میں ہر وقت پاک رہو اور قربان گاہ پر چڑھانے کے لئے آنے سے پہلے اپنے آپ کو پانی سے دھو لو اور قربان گاہ کے قریب آنے سے پہلے اپنے ہاتھ پاؤں دھو لو۔ اور جب آپ قربانی کر چکے تو اپنے ہاتھ پاؤں دوبارہ دھو لیں۔
17اور تم پر یا تمہارے کپڑوں پر خون نہ لگے۔ اپنے ہوشیار رہو ،میرے بیٹے ،خون کے خلاف ،بہت زیادہ ہوشیار رہو؛ اسے دھول سے ڈھانپیں۔
18اور خون نہ کھاؤ کیونکہ وہ جان ہے۔ کچھ بھی خون نہ کھاؤ۔
19اور اِنسان کے خُون کے بدلے کوئی نذرانہ نہ لینا ،ایسا نہ ہو کہ اُسے سزا کے بغیر بہایا جائے۔ کیونکہ وہ خون جو بہایا جاتا ہے جو زمین کو گناہ کا باعث بنتا ہے ،اور زمین انسان کے خون سے پاک نہیں ہو سکتی سوائے اس کے خون کے جس نے اسے بہایا ہے۔
20اور انسان کے خون کے بدلے کوئی تحفہ یا تحفہ نہ لینا :خون کے بدلے خون تاکہ تم خداوند اعلیٰ خُدا کے سامنے مقبول ہو جاؤ۔ کیونکہ وہ بھلائی کا محافظ ہے :اور یہ کہ آپ تمام برائیوں سے محفوظ رہیں ،اور وہ آپ کو ہر قسم کی موت سے بچائے۔
21اے میرے بیٹے میں دیکھتا ہوں کہ بنی آدم کے سب کام گناہ اور بدی ہیں اور ان کے سب کام ناپاکی اور مکروہ اور آلودگی ہیں اور ان میں کوئی صداقت نہیں ہے۔
22ہوشیار رہو ،ایسا نہ ہو کہ تُو اُن کی راہوں پر چلے اور اُن کی راہوں پر نہ چلے ،اور خُدا تعالیٰ کے سامنے موت تک کا گناہ کرے۔ ورنہ وہ تجھ سے اپنا چہرہ چھپا لے گا ،اور تجھے تیرے گناہوں کے حوالے کر دے گا ،اور تجھے زمین سے اکھاڑ پھینکے گا ،اور تیری نسل کو بھی آسمان کے نیچے سے اکھاڑ پھینکے گا ،اور تیرا نام اور تیری نسل ساری زمین سے فنا ہو جائے گی۔
23اُن کے سب کاموں اور اُن کی تمام ناپاکیوں سے دُور رہو اور خُدا تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کرو اور اُس کی مرضی پر چلو اور ہر بات میں راست باز رہو۔
24اور وہ تیرے سب کاموں میں تجھے برکت دے گا اور تجھ سے ساری زمین پر ،زمین کی تمام نسلوں میں راستبازی کا ایک پودا اُگا دے گا ،اور میرا نام اور تیرا نام آسمان کے نیچے ہمیشہ کے لیے نہیں بھولا جائے گا۔
25میرے بیٹے سلامت رہو۔ سب سے اعلیٰ خُدا ،میرا خدا اور تیرا خُدا ،آپ کو اپنی مرضی پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے ،اور وہ آپ کی تمام نسل کو اور آپ کی نسل کی باقیات کو نسل در نسل ہمیشہ کے لیے ،تمام راست برکات کے ساتھ برکت دے ،تاکہ آپ تمام زمین پر ایک برکت بن جائیں۔'
26اور وہ خوش ہو کر اس کے پاس سے چلا گیا۔

باب22

1اور اڑتالیسویں جوبلی کے پہلے ہفتے میں ،دوسرے سال ،یعنی جس سال ابراہیم کی وفات ہوئی ،یوں ہوا کہ اسحاق اور اسماعیل حلف کے کنویں سے ہفتوں کی عید منانے کے لیے آئے ،یعنی فصل کے پہلے پھل کی عید ابراہیم کے پاس ،ان کے باپ ،اور ابراہیم کے دو بیٹے آئے تھے۔
2کیونکہ اضحاق کے پاس بیر سبع میں بہت سی جائیداد تھی اور اِضحاق جا کر اپنے مال کو دیکھنے اور اپنے باپ کے پاس واپس جانا چاہتا تھا۔
3اور اُن دنوں میں اسماعیل اپنے باپ سے ملنے آیا اور وہ دونوں اکٹھے ہوئے اور اِضحاق نے سوختنی قربانی کی قربانی پیش کی اور اپنے باپ کی قربان گاہ پر جو اُس نے حبرون میں بنائی تھی۔

4اور اس نے شکر کی قربانی پیش کی اور اپنے بھائی اسمٰعیل کے سامنے خوشی کی عید منائی :اور ربیکا نے نئے اناج سے نئے کیک بنائے اور اپنے بیٹے یعقوب کو دی تاکہ وہ زمین کے پہلے پھلوں میں سے اپنے باپ ابراہیم کے پاس لے جائیں ،تاکہ وہ کھائے اور ہر چیز کے خالق کو اپنی موت سے پہلے برکت دے۔
5اور اِضحاق نے بھی یعقوب کے ہاتھ سے ابرہام کے پاس شکر کی بہترین نذرانہ بھیجی تاکہ وہ کھائے پیئے۔
6اور اُس نے کھایا اور پیا اور اُس حق تعالیٰ کو برکت دی جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ،جس نے زمین کی تمام موٹی چیزیں بنائی اور اُن کو بنی آدم کو دیا تاکہ وہ کھائیں اور پئیں اور اپنے خالق کو برکت دیں۔
7اور اب میں تیرا شکر کرتا ہوں ،میرے خدا ،کیونکہ تو نے مجھے آج کا دن دیکھا :دیکھ ،میں ایک سو تین سکور اور پندرہ سال کا ہوں ،بوڑھا آدمی ہوں اور دنوں سے بھرا ہوا ہوں ،اور میرے تمام دن میرے لیے سلامتی کے ہیں۔
8جو کچھ تُو نے مجھے اور میری اولاد کو میری زندگی کے تمام دنوں تک دیا ہے اُس میں دشمن کی تلوار مجھ پر غالب نہیں آئی۔
9اے میرے خُدا ،تیری رحمت اور تیری سلامتی تیرے بندے پر اور اُس کے بیٹوں کی نسل پر ہو ،تاکہ وہ تیرے لیے ایک چُنی ہوئی قوم اور زمین کی تمام قوموں میں سے اب سے لے کر اب تک زمین کی نسلوں کے تمام دنوں تک ،تمام زمانوں تک میراث بنیں۔'
10اور اُس نے یعقوب کو بُلا کر کہا :اے میرے بیٹے یعقوب ،سب کا خُدا تجھے برکت دے اور تُجھے راستبازی کرنے اور اُس کی مرضی کو اُس کے حضور تقویت بخشے اور وہ تجھ کو اور تیری نسل کو چُن لے تاکہ تُو ہمیشہ اُس کی مرضی کے مُطابق اُس کی میراث کے لیے اُمّت بنے۔
11اور اے میرے بیٹے ،یعقوب ،قریب آ کر مجھے چوم۔ 'اور اُس نے قریب آ کر اُسے بوسہ دیا اور اُس نے کہا :میرے بیٹے یعقوب اور خُدا تعالیٰ کے تمام بیٹے تمام عمر تک مُبارک ہوں۔ اور تیرے بیٹوں میں سے کچھ کو وہ ساری زمین کے درمیان پاک کر سکتا ہے۔ قومیں تیری خدمت کریں ،اور تمام قومیں تیری نسل کے آگے جھک جائیں۔
12آدمیوں کے سامنے مضبوط بنو اور سیٹھ کی تمام نسل پر اختیار کرو۔ تب تیری راہیں اور تیرے بیٹوں کی راہیں راست ثابت ہوں گی تاکہ وہ ایک مقدس قوم بن جائیں۔
13خدا تعالیٰ آپ کو وہ تمام برکات عطا فرمائے جن سے اس نے مجھے برکت دی ہے اور جس سے اس نے نوح اور آدم کو برکت دی ہے۔ وہ تیری نسل کے مقدس سر پر نسل در نسل ابد تک آرام کریں۔
14اور وہ آپ کو ہر طرح کی ناراستی اور ناپاکی سے پاک کرے ،تاکہ آپ کی تمام خطائیں معاف ہو جائیں۔ جو تم نے نادانی سے کیا ہے۔ اور وہ آپ کو مضبوط کرے ،اور آپ کو برکت دے۔ اور کیا آپ پوری زمین کے وارث بن سکتے ہیں،
15اور وہ تیرے ساتھ اپنے عہد کی تجدید کرے۔ تا کہ تُو اُس کے لیے اُس کی وراثت کے لیے تمام زمانوں کے لیے ایک قوم بن جائے ، اور یہ کہ وہ تیرے اور تیری نسل کے لیے زمین کے تمام دنوں میں سچائی اور راستبازی میں خُدا رہے۔
16اور اے میرے بیٹے یعقوب ،میری باتوں کو یاد رکھ اور اپنے باپ ابراہیم کے احکام پر عمل کر :اپنے آپ کو قوموں سے الگ کر اور ان کے ساتھ نہ کھانا :اور ان کے کاموں کے مطابق نہ بننا اور ان کے ساتھی نہ بننا۔ کیونکہ اُن کے کام ناپاک ہیں اور اُن کی تمام راہیں گندگی اور مکروہ اور ناپاک ہیں۔
17وہ مُردوں کو اپنی قربانیاں چڑھاتے ہیں ،اور بد روحوں کی پرستش کرتے ہیں ،اور وہ قبروں پر کھاتے ہیں ،اور اُن کے سب کام باطل اور بے کار ہیں۔
18اُن کے پاس سمجھنے کے لیے دل نہیں ہے ،اور اُن کی آنکھیں نہیں دیکھتی ہیں کہ اُن کے کام کیا ہیں ،اور وہ لکڑی کے ٹکڑے سے یہ کہنے میں کیسے غلطی کرتے ہیں' :تو میرا خدا ہے 'اور پتھر سے' :تو میرا رب ہے اور تو ہی میرا نجات دہندہ ہے۔] 'اور ان کے پاس دل نہیں ہے۔[
19اور اے میرے بیٹے یعقوب تیری مدد کرے اور آسمان کا خدا تجھے برکت دے اور تجھے ان کی ناپاکی اور ان کی تمام غلطیوں سے دور کرے۔
20اے میرے بیٹے یعقوب ،کنعان کی بیٹیوں میں سے کسی بھی نسل سے شادی کرنے سے ہوشیار رہو۔ کیونکہ اُس کا سارا بیج زمین سے اکھاڑ پھینکنا ہے۔
21کِیُونکہ حام کی خطا کے سبب سے کنعان نے غلطی کی اور اُس کی ساری نسل زمین سے اور اُس کی ساری باقیات کو نیست و نابود کر دیا جائے گا اور اُس میں سے کوئی بھی اُس سے نکلنے والا عدالت کے دن نہ بچ پائے گا۔
22اور جہاں تک بُتوں کی پرستش کرنے والے اور ناپاک ہیں۔
(a)زندوں کی سرزمین میں ان کے لیے کوئی امید نہیں ہوگی۔
)ب (اور زمین پر ان کا کوئی ذکر نہ ہو گا۔
(c)کیونکہ وہ پاتال میں اتریں گے،
(d)اور وہ سزا کی جگہ میں جائیں گے،
جس طرح بنی سدوم کو زمین سے چھین لیا گیا اسی طرح وہ سب جو بتوں کی پرستش کرتے ہیں اٹھا لیے جائیں گے۔
23اے میرے بیٹے یعقوب مت ڈر اور اے ابرہام کے بیٹے ،گھبرانا مت :اللہ تعالیٰ تجھے تباہی سے بچائے اور گمراہی کے تمام راستوں سے نجات دے۔
24یہ گھر مَیں نے اپنے لیے بنایا ہے تاکہ اپنا نام زمین پر رکھوں۔ یہ تجھے اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لیے دیا جاتا ہے۔ کیونکہ تُو میرا گھر بنائے گا اور میرے نام کو ہمیشہ کے لیے خُدا کے حضور قائم کرے گا۔ تیری نسل اور تیرا نام زمین کی تمام نسلوں تک قائم رہے گا۔'
25اور اس نے اسے حکم دینا اور برکت دینا چھوڑ دیا۔
26اور دونوں ایک بستر پر لیٹ گئے اور یعقوب اپنے باپ کے باپ ابراہیم کی گود میں سو گیا اور اس نے اسے سات بار بوسہ دیا اور اس کی محبت اور اس کا دل اس پر خوش ہوا۔

27اور اُس نے اپنے پورے دل سے اُسے برکت دی اور کہا' :اعلیٰ ترین خدا ،سب کا خدا اور سب کا خالق ،جس نے مجھے کسدیوں کے اُور سے نکالا تاکہ وہ مجھے یہ ملک دے تاکہ اُس کا ہمیشہ کے لیے میراث ہو ،اور مَیں ایک مُقدّس نسل قائم کروں جو ہمیشہ کے لیے بابرکت ہے۔'

28اور اُس نے یعقوب کو دُعا دی اور کہا اے میرے بیٹے ،جس پر میں اپنے پورے دل اور اپنی محبت سے خوش ہوں ،تیرا فضل اور تیری رحمت ہمیشہ اُس پر اور اُس کی نسل پر ہوتی رہے۔

29اور اُسے مت چھوڑنا اور نہ اُسے ابد سے لے کر ابدیت کے دِنوں تک بے کار کرنا ،اور تیری آنکھیں اُس پر اور اُس کی نسل پر کھل جائیں ،تاکہ تُو اُس کی حفاظت کرے ،اُسے برکت دے ،اور اُسے اپنی میراث کے لیے ایک قوم کے طور پر مُقدّس کرے۔

30اور اسے اپنی تمام برکات کے ساتھ اب سے لے کر ابد تک کے تمام دنوں تک برکت دے ،اور اپنے عہد اور اپنے فضل کی تجدید اس کے ساتھ اور اس کی نسل کے ساتھ زمین کی تمام نسلوں تک اپنی تمام خوشنودی کے مطابق کر۔'

باب23

1اور اُس نے یعقوب کی دو اُنگلیاں اُس کی آنکھوں پر رکھی اور اُس نے دیوتاؤں کے خُدا کو دُعا دی اور اُس نے اپنا چہرہ ڈھانپ کر پاؤں پھیلایا اور ابدیت کی نیند سو گیا اور اپنے باپ دادا کے پاس جمع ہو گیا۔

2اور اِن سب باتوں کے باوجود یعقوب اپنی گود میں لیٹا تھا اور نہیں جانتا تھا کہ اُس کے باپ کا باپ ابرہام مر گیا ہے۔

3اور یعقوب اپنی نیند سے بیدار ہوا اور دیکھا کہ ابرہام برف کی طرح ٹھنڈا ہے اور اس نے کہا باپ ،باپ۔ لیکن وہاں بولنے والا کوئی نہیں تھا ،اور وہ جانتا تھا کہ وہ مر گیا ہے۔

4اور وہ اپنی سینے سے اُٹھا اور بھاگ کر اپنی ماں ربیکا سے کہا۔ اور ربیکا رات کو اسحاق کے پاس گئی اور اسے بتایا۔ اور وہ اور یعقوب اُن کے ساتھ ساتھ گئے اور اُس کے ہاتھ میں چراغ تھا اور جب وہ اندر گئے تو اُنہوں نے ابراہیم کو مُردہ پڑا پایا۔

5اور اِضحاق اپنے باپ کے مُنہ کے بل گرا اور رویا اور اُسے چوما۔

6اور ابراہیم کے گھرانے میں آوازیں سنی گئیں اور اس کا بیٹا اسمٰعیل اٹھا اور اپنے باپ ابراہیم کے پاس گیا اور اپنے باپ ابراہیم پر رویا اور وہ اور ابراہیم کا سارا گھرانہ رویا اور وہ بہت روئے۔

7اور اُس کے بیٹوں اِضحاق اور اِسمٰعیل نے اُس کو اُس کی بیوی سارہ کے پاس دوہرے غار میں دفن کیا اور وہ اُس کے لیے چالیس دن تک روتے رہے ،اُس کے گھر کے سب آدمی اور اِضحاق اور اِسمٰعیل اور اُن کے سب بیٹوں اور قطُورہ کے سب بیٹے اپنی جگہوں پر۔ اور ابراہیم کے رونے کے دن ختم ہو گئے۔

8اور وہ تین جوبلی اور چار ہفتے سال یعنی ایک سو پچھتر برس جیتا رہا اور اپنی عمر کے دن پورے کر کے بوڑھے اور پورے دن رہے۔

9باپ دادا کے دن ،اُن کی زندگی ،انیس جوبلی تھی۔ اور سیلاب کے بعد وہ انیس جوبلیوں سے بھی کم بڑھنے لگے ،اور جوبلیوں میں کم ہونے لگے ،اور جلدی بوڑھے ہونے لگے ،اور ابراہیم کے استثناء کے علاوہ کئی طرح کی مصیبتوں اور ان کی روش کی شرارت کی وجہ سے اپنے دن پورے ہونے لگے۔

10کِیُونکہ ابرہام خُداوند کے ساتھ اپنے سب کاموں میں کامل تھا اور اپنی زندگی کے تمام ایام راستبازی سے خوش تھا۔ اور دیکھو ،اُس نے اپنی زندگی میں چار جوبلیاں پوری نہیں کیں ،جب وہ شرارت کی وجہ سے بوڑھا ہو گیا تھا ،اور اُس کے دن پورے ہو گئے تھے۔

11اور وہ تمام نسلیں جو اِس وقت سے لے کر عظیم عدالت کے دن تک پیدا ہوں گی جلدی سے بوڑھی ہو جائیں گی ،قبل اس کے کہ وہ دو جوبلیاں مکمل کریں ،اور اُن کا علم اُن کے بڑھاپے کی وجہ سے اُنہیں ترک کر دے گا ،زمین اُن کا سارا علم غائب ہو جائے گا[۔

12اور اُن دنوں میں ،اگر کوئی آدمی ڈیڑھ سال جیتا ہے تو وہ اُس کے بارے میں کہیں گے' :وہ طویل عرصے تک زندہ رہا ،اور اُس کے دنوں کا بڑا حصہ دُکھ اور غم اور مصیبت میں ہے اور کوئی سکون نہیں ہے۔

13کیونکہ آفت کے بعد آفت آتی ہے اور زخم پر زخم اور مصیبت پر مصیبت اور بُری خبر پر بُری بشارت اور بیماری پر بیماری اور یہ سب بُرے فیصلے جیسے ایک دوسرے کے ساتھ ،بیماری اور اکھاڑ پچھاڑ ،برف اور ٹھنڈ اور برف اور بخار اور سردی ،اور طوفان ،اور قحط اور موت ،ہر قسم کی آفت اور عذاب۔ درد

14اور یہ سب اُس بُری نسل پر آئیں گے جو زمین پر خطا کرتی ہے :اُن کے کام ناپاکی اور حرامکاری اور آلودگی اور مکروہ کام ہیں۔

15پھر وہ کہیں گے :آباؤ اجداد کے دن بہت تھے) یہاں تک کہ (ہزار سال تک ،اور اچھے تھے۔ لیکن دیکھو ،ہماری زندگی کے دن ، اگر کوئی آدمی بہت زیادہ جیتا ہے ،تو تین سکور سال اور دس ،اور ،اگر وہ مضبوط ہے ،تو چار سکور سال ،اور وہ برے ہیں ،اور اس بری نسل کے دنوں میں کوئی سکون نہیں ہے۔'

16اور اُس نسل میں بیٹے اپنے باپ دادا اور اپنے بزرگوں کو گناہ اور ناراستی اور اپنے منہ کی باتوں اور بڑی بُرائیوں کا قصوروار ٹھہرائیں گے جو وہ کرتے ہیں اور اُس عہد کو ترک کرنے کے بارے میں جو خُداوند نے اُن کے اور اُس کے درمیان باندھا ہے کہ وہ اُس کے تمام احکام اور اُس کے احکام اور اُس کے تمام قوانین کو دائیں یا بائیں ہاتھ کے بغیر مانیں گے۔

17کِیُونکہ سب نے بُرائی کی ہے اور ہر ایک مُنہ بدی بولتا ہے اور اُن کے سب کام ناپاکی اور مکروہ ہیں اور اُن کی سب راہیں آلودگی اور ناپاکی اور تباہی ہیں۔

18دیکھو زمین اُن کے سب کاموں کی وجہ سے تباہ ہو جائے گی اور انگور کی بیل کا نہ کوئی بیج رہے گا اور نہ تیل۔ کیونکہ اُن کے کام بالکل بے ایمان ہیں ،اور وہ سب ایک ساتھ ہلاک ہو جائیں گے ،جانور ،چوپائے اور پرندے اور سمندر کی تمام مچھلیاں بنی آدم کی وجہ سے۔

19اور وہ ایک دوسرے سے لڑیں گے ،جوان بوڑھے سے اور بوڑھے جوانوں کے ساتھ ،غریب امیروں کے ساتھ ،ادنیٰ بڑے سے اور فقیر شہزادے کے ساتھ شریعت اور عہد کی وجہ سے۔ کیونکہ وہ حکم اور عہد اور عیدوں اور مہینوں اور سبتوں اور جوبلیوں اور تمام فیصلوں کو بھول گئے ہیں۔
20اور وہ کمانوں اور تلواروں اور جنگ کے ساتھ کھڑے ہوں گے تاکہ اُنہیں راستے میں واپس کر دیں۔ لیکن جب تک زمین پر ایک دوسرے سے زیادہ خون نہ بہایا جائے وہ واپس نہیں آئیں گے۔
21اور جو بچ گئے وہ اپنی شرارت سے راستبازی کی طرف نہ لوٹیں گے بلکہ وہ سب دھوکہ دہی اور مال ودولت کے آگے بڑھیں گے تاکہ ہر ایک اپنے پڑوسی کا سب کچھ لے لے اور وہ بڑا نام رکھیں گے لیکن نہ سچائی سے اور نہ راستبازی سے اور وہ اپنی ناپاکی اور ناپاکی سے مقدس مقدس کو ناپاک کریں گے۔
22اور خُداوند کی طرف سے اِس نسل کے کاموں کو بڑی سزا ملے گی اور وہ اُنہیں تلوار اور عدالت اور اسیری اور لُوٹ کر کھا جانے کے حوالے کر دے گا۔
23اور وہ اُن کے خلاف غیر قوموں کے گنہگاروں کو بیدار کرے گا جن پر نہ رحم ہے نہ ہمدردی اور جو نہ کسی کی عزت کریں گے ،نہ بوڑھے ،نہ جوان ،نہ کسی کی ،کیونکہ وہ سب بنی آدم سے زیادہ شریر اور برائی کرنے میں مضبوط ہیں۔ اور وہ اسرائیل پر ظلم کریں گے اور یعقوب کے خلاف ظلم کریں گے اور زمین پر بہت خون بہایا جائے گا اور نہ کوئی جمع کرے گا اور نہ کوئی دفن کرے گا۔
24اُن دنوں میں وہ بلند آواز سے پکاریں گے اور پکاریں گے اور دعا کریں گے کہ وہ گنہگاروں یعنی غیر قوموں کے ہاتھ سے بچ جائیں۔ لیکن کوئی بھی بچ نہیں پائے گا۔
25اور بچوں کے سر سفید ہوں گے اور سفید بال سفید ہوں گے اور تین ہفتے کا بچہ سو سال کے آدمی کی طرح بوڑھا ہو گا اور ان کا قد مصیبت اور ظلم سے تباہ ہو جائے گا۔
26اور اُن دنوں میں بچے شریعت کا مطالعہ کرنا شروع کر دیں گے ،اور احکام کی تلاش کریں گے ،اور راستبازی کی راہ پر لوٹ آئیں گے۔
27اور دن بہت بڑھنے لگیں گے اور اُن بچوں کے درمیان بڑھتے جائیں گے یہاں تک کہ اُن کے دن ایک ہزار سال کے قریب پہنچ جائیں۔ اور دنوں کی تعداد) پہلے (سے زیادہ سالوں تک۔
28اور نہ کوئی بوڑھا ہو گا اور نہ کوئی جو اپنے دنوں سے مطمئن نہ ہو کیونکہ سب بچے اور جوان ہوں گے۔
29اور وہ اپنی ساری عمر پوری کریں گے اور امن اور خوشی سے رہیں گے ،اور نہ کوئی شیطان ہو گا اور نہ کوئی برا تباہ کرنے والا۔ کیونکہ ان کے تمام دن برکت اور شفا کے دن ہوں گے۔
30اور اُس وقت خُداوند اپنے بندوں کو شفا دے گا اور وہ اُٹھیں گے اور بڑی سلامتی دیکھیں گے اور اپنے مخالفوں کو نکال باہر کریں گے۔ اور راست باز دیکھیں گے اور شکر کریں گے ،اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے خوشی سے خوش ہوں گے ،اور اپنے تمام فیصلوں اور اپنے دشمنوں پر اپنی تمام لعنت دیکھیں گے۔
31اور اُن کی ہڈیاں زمین پر آرام کریں گی ،اور اُن کی روحیں بہت خوش ہوں گی ،اور وہ جانیں گے کہ وہی رب ہے جو عدالت کرتا ہے ،اور سینکڑوں ہزاروں اور اُن سب پر رحم کرتا ہے جو اُس سے محبت کرتے ہیں۔
32اور اے موسیٰ ،یہ باتیں لکھ لے۔ کیونکہ وہ اسی طرح لکھے گئے ہیں ،اور وہ) انہیں (آسمانی تختیوں پر ہمیشہ کے لیے نسلوں کے لیے گواہی کے لیے لکھتے ہیں۔

باب24

1اور ابرہام کی موت کے بعد یوں ہوا کہ خُداوند نے اُس کے بیٹے اِضحاق کو برکت دی اور وہ حبرون سے اُٹھا اور اُس یوبلی کے تیسرے ہفتہ [2073 AM] کے پہلے سال یعنی سات برس تک رویا کے کنویں میں جا کر سکونت کی۔
2اور چوتھے ہفتے کے پہلے سال میں ملک میں قحط شروع ہوا ،پہلے قحط کے علاوہ ،جو ابراہیم کے زمانے میں پڑا تھا۔
3اور یعقوب نے مسور کی دال کھائی اور عیسو بھوکا کھیت سے آیا۔ اور اُس نے اپنے بھائی یعقوب سے کہا کہ اِس لال برتن میں سے مجھے دے دو۔ اور یعقوب نے اس سے کہا' :اپنا پیدائشی حق مجھے بیچ دو میں تمہیں روٹی اور اس دال کا کچھ حصہ بھی دوں گا۔'
4اور عیسو نے اپنے دل میں کہا' ،میں مر جاؤں گا۔ میرے لیے یہ پیدائشی حق کیا ہے؟
5اور اُس نے یعقوب سے کہا ،میں تجھے دیتا ہوں۔ اور یعقوب نے کہا ،آج کے دن مجھ سے قسم کھاؤ ،اور اس نے اس سے قسم کھائی۔
6اور یعقوب نے اپنے بھائی عیسو کو روٹی اور برتن دیا اور جب تک وہ سیر نہ ہوا کھاتا رہا اور عیسو نے اپنے پیدائشی حق کو حقیر جانا۔ اسی وجہ سے عیسو کا نام ادوم پڑ گیا ،اس سرخ برتن کی وجہ سے جو یعقوب نے اسے اپنے پیدائشی حق کے لیے دیا تھا۔
7اور یعقوب بڑا ہوا اور عیسو اپنی عزت سے نیچے لایا گیا۔
8اور مُلک میں کال پڑ گیا اور اِضحاق اِسی ہفتہ کے دُوسرے سال مِصر کو روانہ ہوا اور فلستیوں کے بادشاہ جرار کے پاس ابی مَلِک کے پاس گیا۔
9اور خُداوند اُس پر ظاہر ہوا اور اُس سے کہا کہ مصر میں نہ جا۔ اس ملک میں رہو جس کے بارے میں میں تمہیں بتاؤں گا ،اور اس ملک میں رہو ،اور میں تمہارے ساتھ رہوں گا اور تمہیں برکت دوں گا۔
10کیونکہ میں یہ ساری زمین تجھے اور تیری نسل کو دوں گا اور میں اپنی اس قسم کو قائم کروں گا جس کی قسم میں نے تیرے باپ ابراہیم سے کھائی تھی اور میں تیری نسل کو آسمان کے ستاروں کی طرح بڑھاؤں گا اور یہ ساری زمین تیری نسل کو دوں گا۔

11اور تیری نسل سے زمین کی تمام قومیں برکت پائیں گی کیونکہ تیرے باپ نے میری بات مانی اور میرے حکم اور میرے احکام اور میرے قانون اور میرے احکام اور میرے عہد کو مانا۔ اور اب میری بات مانو اور اس ملک میں رہو۔'

12اور وہ جیلار میں تین ہفتے برسوں تک رہا۔

13اور ابی مَلِک نے اُس کے بارے میں [2080-2101 AM] ،اور اُس کی تمام چیزوں کے بارے میں یہ کہتے ہوئے الزام لگایا' :جو کوئی اُسے چھوئے گا یا اُس کی کوئی چیز ضرور مر جائے گی۔'

14اور اِضحاق فِلستیوں میں مضبوط ہو گیا اور اُس کے پاس بہت سے مال ،بیل اور بھیڑیں اور اونٹ اور گدھے اور ایک بڑا گھرانا تھا۔

15اور اُس نے فِلستیوں کے مُلک میں بویا اور سو گنا لایا اور اِضحاق بہت بڑا ہو گیا اور فلستی اُس سے حسد کرنے لگے۔

16اب وہ تمام کنوئیں جو ابراہیم کے خادموں نے ابراہیم کی زندگی میں کھودے تھے ،ابرہام کی موت کے بعد فلستیوں نے انہیں روک کر زمین سے بھر دیا۔

17اور ابی مَلِک نے اِضحاق سے کہا کہ تُو ہم سے زیادہ زور آور ہے اور اِضحاق ساتویں ہفتہ کے پہلے سال میں وہاں سے چلا گیا اور جرار کی وادیوں میں رہنے لگا۔

18اور اُنہوں نے پانی کے اُن کنویں کو دوبارہ کھودا جو اُس کے باپ ابرہام کے خادموں نے کھودے تھے اور جِن کو فلستیوں نے اُس کے باپ ابرہام کی موت کے بعد بند کر دیا تھا اور اُس نے اُن کے نام اُس کے باپ کے ابرہام کے نام رکھے تھے۔

19اور اِضحاق کے نوکروں نے وادی میں ایک کنواں کھودا اور اُسے زندہ پانی ملا اور جرار کے چرواہوں نے اِضحاق کے چرواہوں کے ساتھ یہ کہہ کر جھگڑا کیا کہ پانی ہمارا ہے۔ اور اسحاق نے اس کنویں کا نام' تجارت 'رکھا ،کیونکہ وہ ہمارے ساتھ بدگمان تھے۔

20اور اُنہوں نے دوسرا کنواں کھودا اور اُس کے لیے بھی کوشش کی اور اُس نے اُس کا نام دشمنی رکھا۔ اور وہ وہاں سے اُٹھا اور اُنہوں نے ایک اَور کنواں کھودا اور اُس کے لیے اُنہوں نے کوشش نہ کی اور اُس نے اُس کا نام کمرہ رکھا اور اِضحاق نے کہا کہ اب خُداوند نے ہمارے لِئے جگہ بنا دی ہے اور ہم مُلک میں بڑھ گئے ہیں۔

21اور وہ وہاں سے چوالیسویں جوبلی کے پہلے ہفتے کے پہلے سال میں وہاں سے حلف کے کنویں پر گیا۔

22اور خُداوند نے اُس رات پہلے مہینے کے نئے چاند کو اُس پر ظاہر کیا اور اُس سے کہا کہ مَیں تیرے باپ ابرہام کا خُدا ہوں۔ مت ڈر ،کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں ،اور تجھے برکت دوں گا اور یقیناً تیرے بیج کو زمین کی ریت کی طرح بڑھاؤں گا ،اپنے بندے ابراہیم کی خاطر۔'

23اور اُس نے وہاں ایک قربان گاہ بنائی جسے اُس کے باپ ابرہام نے پہلے بنایا تھا اور اُس نے خُداوند کا نام لیا اور اُس نے اپنے باپ ابرہام کے خُدا کو قربانی پیش کی۔

24اور انہوں نے ایک کنواں کھود کر زندہ پانی پایا۔

25اور اِضحاق کے نوکروں نے ایک اور کنواں کھود کر پانی نہ پایا اور اُنہوں نے جا کر اِضحاق کو بتایا کہ اُنہیں پانی نہیں ملا اور اِضحاق نے کہا کہ مَیں نے آج فلستیوں سے قسم کھائی ہے اور اِس بات کا اعلان ہم پر کیا گیا ہے۔

26اور اس نے اس جگہ کا نام حلف کا کنواں رکھا۔ کیونکہ وہاں اُس نے ابی مَلِک اور اُس کے دوست احزّت سے اور فیکول پریفیکٹ یا اُس کے میزبان سے قسم کھائی تھی۔

27اور اِضحاق اُس دِن جانتا تھا کہ اُس نے اُن سے صلح کرنے کی قَسم کھائی تھی۔

28اور اِضحاق نے اُس دِن فِلستیوں پر لعنت کی اور کہا کہ فِلستیوں پر تمام قَوموں کے غضب اور غضب کے دِن تک لعنت ہو۔ خُدا اُن کو گنہگاروں غیر قوموں کے ہاتھوں اور کِتّم کے ہاتھ میں طنز اور لعنت اور غضب اور غضب کا نشانہ بنائے۔

29اور جو کوئی دُشمن اور کِتِیم کی تلوار سے بچ جائے وہ راستباز قوم آسمان کے نیچے سے عدالت میں جڑ سے اکھاڑ پھینکے۔ کیونکہ وہ زمین پر اپنی نسلوں تک میرے بچوں کے دشمن اور دشمن ہوں گے۔

30اور اُن کے لیے کوئی بقیہ باقی نہ رہے گا ،نہ کوئی جو قیامت کے غضب کے دن بچایا جائے گا۔ تباہی اور جڑ سے اکھاڑ پھینکنے اور زمین سے نکالنے کے لیے فلستیوں کی پوری نسل) محفوظ (ہے ،اور اب ان کفتوریوں کے لیے زمین پر کوئی نام یا بیج باقی نہیں رہے گا۔

31کیونکہ اگر وہ آسمان پر چڑھ جائے تو وہیں سے نیچے لایا جائے گا ،اور اگرچہ وہ اپنے آپ کو زمین پر مضبوط بنائے گا ،وہیں سے گھسیٹا جائے گا ،اور اگرچہ وہ اپنے آپ کو قوموں میں چھپائے گا ،تب بھی وہ وہاں سے اکھاڑ پھینکا جائے گا۔ اور اگر وہ پاتال میں اُتر جائے تو وہاں بھی اُس کی بڑی سزا ہو گی ،اور وہاں بھی اُسے سکون نہیں ملے گا۔

32اور اگر وہ اسیر ہو جائے تو اُس کی جان کے متلاشیوں کے ہاتھوں راہ میں اُسے مار ڈالیں گے اور ساری زمین پر اُس کے لیے نہ کوئی نام باقی رہے گا اور نہ نسل۔ کیونکہ وہ ابدی لعنت میں چلا جائے گا۔'

33اور یوں آسمانی تختیوں پر اُس کے حق میں لکھا اور کندہ کیا گیا ہے تاکہ عدالت کے دن اُس کے ساتھ کیا جائے تاکہ وہ زمین سے اکھاڑ پھینکا جائے۔

باب25

1اور اس ہفتہ کے دوسرے سال جوبلی میں ،ربیکا نے یعقوب کو اپنے بیٹے کو بلایا ،اور اس سے بات کی' ،میرے بیٹے ،اپنے بھائی عیسو کی طرح کنعان کی بیٹیوں کی شادی نہ کرنا ،جس نے اس سے کنعان کی بیٹیوں کی دو بیویاں کیں ،اور انہوں نے اپنے سب کے سب اپنے بھائیوں کے ساتھ دشمنی کر لی ہے ،اس لیے وہ سب میرے ساتھ ہیں۔ زنا اور شہوت ،اور ان کے ساتھ کوئی صداقت نہیں ، کیونکہ) ان کے اعمال (برے ہیں۔

2اور میں ،میرا بیٹا ،آپ سے بے حد پیار کرتا ہوں ،اور میرا دل اور میرا پیار آپ کو دن کی ہر گھڑی اور رات کی گھڑیوں میں برکت دیتا ہے۔

3اور اب اے میرے بیٹے میری بات مانو اور اپنی ماں کی مرضی پر عمل کرو اور تمہیں اس ملک کی بیٹیوں کی بیوی نہ بناؤ بلکہ صرف میرے باپ کے گھر اور میرے باپ کے رشتہ داروں سے۔ تُو اپنے باپ کے گھرانے کی بیوی بنائے گا ،اور خُدا تعالیٰ تجھے برکت دے گا ،اور تیرے بچے نیک نسل اور مُقدّس نسل ہوں گے۔'

4اور پھر یعقوب نے اپنی ماں ربیکا سے کہا اور اُس سے کہا' ،دیکھ ،ماں ،میری عمر نو ہفتے ہو گئی ہے ،اور میں نے نہ تو کسی عورت کو چھوا ،نہ میں نے کسی سے منگنی کی اور نہ ہی مجھے کنعان کی بیٹیوں کی بیوی بنانے کا سوچا۔

5کیونکہ اے ماں ،ہمارے باپ ابراہیم کی باتیں مجھے یاد ہیں ،کیونکہ اُس نے مجھے حکم دیا تھا کہ کنعان کی بیٹیوں سے شادی نہ کروں ،بلکہ اپنے باپ کے گھرانے اور اپنے رشتہ داروں کی نسل سے مجھے بیاہ لینا۔

6مَیں نے پہلے سُنا ہے کہ تیرے بھائی لابن کے ہاں بیٹیاں پَیدا ہُوئی ہیں اور مَیں نے اُن میں سے ایک بیوی لینے کا دل کِیا ہے۔

7اور اِسی وجہ سے مَیں نے اپنی روح کے ساتھ اپنی زندگی کے تمام دنوں میں اپنے آپ کو گناہ کرنے یا اپنے تمام طریقوں سے بگڑنے سے محفوظ رکھا ہے۔ کیونکہ شہوت اور زنا کے سلسلے میں ،میرے باپ ابراہیم نے مجھے بہت سے احکام دیے۔

8اور ،اُس سب کے باوجود جو اُس نے مجھے حکم دیا ،اِن 20 برسوں میں میرے بھائی نے مجھ سے جھگڑا کیا ،اور مجھ سے کثرت سے بات کی اور کہا' :میرے بھائی ،میری دونوں بیویوں میں سے ایک بہن کو بیاہ لے'۔ لیکن میں ایسا کرنے سے انکار کرتا ہوں جیسا کہ اس نے کیا ہے۔

9اے ماں ،مَیں تیرے سامنے قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مَیں اپنی زندگی کے تمام دِنوں تک کنعان کی نسل کی بیٹیوں میں سے کسی کو بیوی نہیں رکھوں گا اور مَیں اپنے بھائی کی طرح بدی نہیں کروں گا۔

10ماں ڈرو نہیں !یقین رکھ کہ میں تیری مرضی پر چلوں گا اور راستی پر چلوں گا ،اور اپنی راہوں کو ہمیشہ کے لیے خراب نہیں کروں گا۔'

11اور اُس پر اُس نے اپنا چہرہ آسمان کی طرف اُٹھایا اور اپنے ہاتھوں کی انگلیاں بڑھا کر اپنا منہ کھولا اور اُس حق تعالیٰ کو برکت دی جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور اُس کا شکر ادا کیا اور حمد کی۔

12اور اُس نے کہا خُداوند خُدا مُبارک ہو اور اُس کا مُقدّس نام ابد تک مُبارک ہو جِس نے مُجھے یعقوب کو پاک بیٹا اور مُقدّس نسل کے طور پر بخشا ہے۔ کیونکہ وہ تیرا ہے ،اور اس کی نسل ہمیشہ اور تمام نسلوں تک ابد تک تیری ہی رہے گی۔

13اَے خُداوند اُسے برکت دے اور میرے منہ میں صداقت کی برکت ڈال تاکہ میں اُسے برکت دوں۔'

14اور اُس وقت جب راستبازی کی روح اُس کے منہ میں اُتری تو اُس نے اپنے دونوں ہاتھ یعقوب کے سر پر رکھ کر کہا۔

15مُبارک ہو تُو ،راستبازی کا خُدا اور زمانہ کے خُدا ،اور وہ تُجھ کو آدمِیوں کی تمام نسلوں سے آگے برکت دے۔ وہ آپ کو ،میرے بیٹے ،راستبازی کا راستہ دے ،اور آپ کی نسل پر راستبازی ظاہر کرے۔

16اور وہ تیری زندگی میں تیرے بیٹوں کو بہت بنائے اور وہ سال کے مہینوں کی تعداد کے مطابق پیدا ہوں۔ اور اُن کے بیٹے آسمان کے ستاروں سے بھی زیادہ اور عظیم ہو جائیں ،اور اُن کی تعداد سمندر کی ریت سے زیادہ ہو۔

17اور وہ اُن کو یہ اچھی زمین دے - جیسا کہ اُس نے کہا تھا کہ وہ اُسے ابرہام اور اُس کے بعد اُس کی نسل کو ہمیشہ دے گا -اور وہ اُسے ہمیشہ کے لیے اپنی ملکیت میں رکھیں۔

18اور میں آپ کو دیکھ سکتا ہوں ،میرے بیٹے ،میری زندگی میں برکت والے بچے ،اور آپ کی تمام نسل ایک مبارک اور مقدس بیج ہو۔

19اور جیسا کہ تُو نے اپنی ماں کی روح کو اُس کی زندگی میں تازگی بخشی ،اُس کا رحم جس نے تجھے جنم دیا اِس طرح تجھے برکت دیتا ہے] ،میری محبت [اور میری چھاتیاں تجھے برکت دیتی ہیں اور میرا منہ اور میری زبان تیری بہت تعریف کرتی ہے۔

20بڑھو اور زمین پر پھیل جاؤ ،اور تمہاری نسل ہمیشہ کے لیے آسمان اور زمین کی خوشی میں کامل ہو۔ اور تیری نسل خوش ہو ، اور امن کے عظیم دن پر سلامتی ہو۔

21اور تیرا نام اور تیری نسل ابد تک قائم رہے اور حق تعالیٰ اُن کا خُدا ہو اور راستبازی کا خُدا اُن کے ساتھ رہے اور اُس کا مقدِس تمام زمانوں تک قائم رہے۔

22مُبارک ہو وہ جو تجھے برکت دے ،اور تمام انسان جو تجھ پر جھوٹی لعنت بھیجتے ہیں ،لعنت ہو۔'

23اور اس نے اسے چوما اور اس سے کہا۔' خداوند عالم تجھ سے محبت کرے جیسا کہ تیری ماں کا دل اور اس کی شفقت تجھ پر خوش اور برکت دے'۔ اور وہ برکت سے رک گئی۔

باب26

1اور اس ہفتے کے ساتویں سال میں اسحاق نے اپنے بڑے بیٹے عیسو کو بلایا اور اس سے کہا' :میرے بیٹے ،میں بوڑھا ہو گیا ہوں ، اور دیکھ میری آنکھیں دھندلے پڑی ہیں ،اور مجھے اپنی موت کا دن معلوم نہیں۔

2اور اب اپنے شکار کے ہتھیار اپنے ترکش اور کمان کو لے کر میدان میں نکل جا ،اور شکار کر کے مجھے پکڑو ،میرے بیٹے ،اور میرے لیے لذیذ گوشت بنا ،جو میری جان کو پسند ہے ،اور میرے پاس لے آؤ کہ میں کھاؤں ،اور میری جان تمہیں میرے مرنے سے پہلے برکت دے۔'

3لیکن ربیکا نے اسحاق کو عیسو سے بات کرتے ہوئے سنا۔

4اور عیساؤ شکار کرنے اور پکڑنے اور اپنے باپ کے گھر لے جانے کے لیے صبح سویرے میدان میں گیا۔

5اور ربیکا نے اپنے بیٹے یعقوب کو بُلا کر کہا کہ دیکھ میں نے تیرے باپ اِضحاق کو تیرے بھائی عیسو سے یہ کہتے سُنا کہ میرا شکار کرو اور میرے لیے لذیذ گوشت بنا کر لاؤ۔
6میں مرنے سے پہلے خُداوند کے حضور تُجھے کھاؤں اور برکت دُوں۔ "اور اب اے میرے بیٹے ،میری اُس بات پر عمل کر جو میں تجھ کو کہتا ہوں :اپنے ریوڑ کے پاس جاؤ اور میرے پاس بکریوں کے دو اچھے بچے لے آؤ اور مَیں اُن سے تیرے باپ کے لیے لذیذ گوشت بناؤں گا ،جیسا کہ وہ پسند کرتے ہیں ،اور تو اپنے باپ کے پاس لے کر آنا تاکہ وہ کھائے اور مرنے سے پہلے خُداوند کو برکت دے۔
7اور یعقوب نے اپنی ماں ربیکا سے کہا' ،ماں ،میں ایسی کوئی چیز نہیں روکوں گا جو میرا باپ کھائے اور جس سے وہ خوش ہوں؛ صرف مجھے ڈر ہے ،میری ماں ،کہ وہ میری آواز کو پہچان لے گا اور مجھے چھونا چاہے گا۔
8اور تُو جانتا ہے کہ مَیں ہموار ہوں اور میرا بھائی عیسو بالوں والا ہے اور مَیں اُس کی آنکھوں کے سامنے بدکردار بن کر ظاہر ہو جاؤں گا اور وہ کام کروں گا جس کا اُس نے مجھے حکم نہیں دیا تھا اور وہ مجھ سے ناراض ہو گا اور میں اپنے اوپر لعنت لاؤں گا نہ کہ برکت۔'
9اور اُس کی ماں ربیکا نے اُس سے کہا' ،میرے بیٹے ،مجھ پر تیری لعنت ہو ،صرف میری بات مانو۔'
10اور یعقوب نے اپنی ماں ربیکا کی بات مانی اور جا کر بکریوں کے دو اچھے اور موٹے بچے لے کر اپنی ماں کے پاس لایا اور اُس کی ماں نے اُن کو لذیذ گوشت بنایا جیسا کہ وہ پسند کرتا تھا۔
11اور رِبکا نے اپنے بڑے بیٹے عیسو کو جو اُس کے گھر میں اُس کے ساتھ تھا اچھی بارش لی اور اُس نے اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو کپڑے پہنائے اور اُس کے ہاتھوں اور اُس کی گردن کے کھلے حصوں پر بچوں کی کھالیں ڈال دیں۔
12اور اس نے وہ گوشت اور روٹی جو اس نے اپنے بیٹے یعقوب کے ہاتھ میں تیار کی تھی۔
13اور یعقوب نے اپنے باپ کے پاس جا کر کہا میں تیرا بیٹا ہوں میں نے ویسا ہی کیا جیسا تو نے مجھ سے کیا ہے۔ ابا جی اٹھ کر بیٹھ اور جو کچھ میں نے پکڑا ہے اسے کھا تاکہ تیری جان مجھے برکت دے ۔
14اور اِضحاق نے اپنے بیٹے سے کہا اے میرے بیٹے تُو نے اتنی جلدی کیسے پایا؟
15اور یعقوب نے کہا' ،کیونکہ تیرے خُدا نے مجھے تلاش کیا۔'
16اور اِضحاق نے اُس سے کہا :نزدیک آ تاکہ میں تجھے محسوس کروں ،میرے بیٹے ،اگر تو میرا بیٹا عیسو ہے یا نہیں۔
17اور یعقوب اپنے باپ اِضحاق کے پاس گیا اور اُس نے اُسے محسوس کیا اور کہا کہ آواز تو یعقوب کی ہے لیکن ہاتھ عیسو کے ہاتھ ہیں۔
18اور اُس نے اُسے نہ پہچانا کیونکہ یہ آسمان کی طرف سے اُس کی قوتِ ادراک کو مٹانے کے لیے آیا تھا اور اِضحاق نے نہ سمجھا کیونکہ اُس کے ہاتھ اُس کے بھائی عیسو کے بالوں والے تھے اِس لیے اُس نے اُسے برکت دی۔
19اور اُس نے کہا کیا تُو میرا بیٹا عیسو ہے؟ ' اور اس نے کہا' :میں تمہارا بیٹا ہوں :'اور اس نے کہا' ،میرے قریب لاؤ کہ میں اس میں سے کھاؤں جو تم نے پکڑا ہے ،میرے بیٹے ،تاکہ میری جان تمہیں برکت دے۔'
20اور وہ اُس کے قریب لایا اور اُس نے کھایا اور اُس کے پاس مَے لائی اور اُس نے پیا۔
21اور اُس کے باپ اِضحاق نے اُس سے کہا کہ میرے بیٹے قریب آ کر مجھے چوم۔
22اور وہ نزدیک آیا اور اسے چوما۔ اور اُس نے اُس کے کپڑوں کی خوشبو سونگھی ،اور اُس نے اُسے برکت دی اور کہا' :دیکھو ، میرے بیٹے کی خوشبو اُس بھرے کھیت کی خوشبو جیسی ہے جسے رب نے برکت دی ہے۔
23اور خُداوند تُجھے آسمان کی اوس اور زمین کی اوس اور کثرت سے اناج اور تیل دے :قومیں تیری خدمت کریں اور لوگ تیرے آگے سجدہ کریں۔
24اپنے بھائیوں پر حاکم بن جا اور تیری ماں کے بیٹے تیرے آگے جھکیں۔ اور وہ تمام نعمتیں جن سے خُداوند نے مجھے برکت دی ہے اور میرے باپ ابراہیم کو برکت دی ہے۔ تجھ کو اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے عطا کیا جا :لعنت ہو وہ جو تجھ پر لعنت کرے اور مبارک ہو وہ جو تجھے برکت دے'۔
25اور ایسا ہوا کہ جیسے ہی اِضحاق نے اپنے بیٹے یعقوب کو برکت دی اور یعقوب اپنے باپ اِضحاق کے پاس سے نکلا تو اُس نے اپنے آپ کو چھپایا اور اُس کا بھائی عیسو اپنے شکار سے اندر آیا۔
26اور اُس نے لذیذ گوشت بھی بنایا اور اپنے باپ کے پاس لایا اور اپنے باپ سے کہا' ،میرے باپ کو اُٹھنے دو اور میرا ہرن کا گوشت کھاؤ تاکہ تمہاری جان مجھے برکت دے'۔
27اور اُس کے باپ اِضحاق نے اُس سے کہا تُو کون ہے؟ اور اُس نے اُس سے کہا' ،میں تیرا پہلا بیٹا ہوں ،تیرا بیٹا عیسو :میں نے ویسا ہی کیا جیسا تو نے مجھے حکم دیا تھا۔
28اور اِضحاق بہت حیران ہوا اور کہنے لگا کہ وہ کون ہے جس نے شکار کیا اور پکڑا اور میرے پاس لایا اور میں نے تیرے آنے سے پہلے سب کھایا اور اُسے برکت دی :وہ اور اُس کی ساری نسل ہمیشہ کے لیے برکت پائے گی۔
29اور یوں ہوا کہ جب عیسو نے اپنے باپ اِضحاق کی باتیں سُنیں تو اُس نے بہت بڑی اور کڑوی فریاد کے ساتھ اپنے باپ سے کہا ، 'ابا مجھے بھی برکت دے۔'
30اُس نے اُس سے کہا تیرا بھائی فریب سے آیا اور تیری برکت چھین لی۔ اور اس نے کہا' :اب میں جانتا ہوں کہ اس کا نام یعقوب کیوں رکھا گیا ہے :دیکھو ،اس نے مجھے یہ دو بار بدل دیا ہے :اس نے میرا پیدائشی حق چھین لیا ،اور اب اس نے میری نعمت چھین لی ہے۔'
31اور اُس نے کہا ،کیا آپ نے میرے لیے کوئی برکت نہیں رکھی ،باپ؟ اور اسحاق نے جواب دیا اور عیساؤ سے کہا' ،دیکھ ،میں نے اسے اپنا مالک بنا دیا ہے ،اور اس کے تمام بھائیوں کو میں نے اسے خادم بنا دیا ہے ،اور میں نے بہت سارے اناج اور شراب اور تیل سے اسے مضبوط کیا ہے :اور اب میں تیرے لئے کیا کروں ،میرے بیٹے؟'

32اور عیسو نے اپنے باپ اِضحاق سے کہا اے باپ کیا تیرے پاس ایک ہی برکت ہے؟ مجھے بھی برکت دے) ،یہاں تک کہ (مجھے بھی ،ابا':
33اور عیسو اپنی آواز بلند کر کے رونے لگا۔ اور اِضحاق نے اُس سے کہا کہ دیکھ تیرا مسکن زمین کی اوس سے دُور ہو گا اور اوپر سے آسمان کی اوس سے دُور۔
34اور اپنی تلوار سے زندہ رہو گے اور اپنے بھائی کی خدمت کرو گے۔ اور یُوں ہو گا کہ جب تُو بڑا ہو جائے گا اور اُس کا جوا اپنی گردن سے ہلا دے گا ،تُو مکمل گناہ کرے گا موت تک ،اور تیری نسل آسمان کے نیچے سے اکھاڑ دی جائے گی.'
35اور عیسو یعقوب کو اُس برکت کے سبب سے ڈراتا رہا جس سے اُس کے باپ نے اُسے برکت دی تھی ،اور اُس نے اپنے دل میں کہا' ،اب میرے باپ کے لیے ماتم کے دن آئیں تاکہ میں اپنے بھائی یعقوب کو مار ڈالوں.'

باب27

1اور اُس کے بڑے بیٹے عیسو کی باتیں رِبکا کو خواب میں سُنائی گئیں اور رِبکا نے بھیج کر اپنے چھوٹے بیٹے یعقُوب کو بُلایا۔
2اور اس سے کہا دیکھ تیرا بھائی عیسو تجھ سے بدلہ لے گا تاکہ تجھے مار ڈالے۔
3اب ،میرے بیٹے ،میری بات مانو ،اور اُٹھ کر میرے بھائی لابن کے پاس ہاران کو بھاگ جا ،اور اُس کے ساتھ کچھ دن رہ جب تک کہ تیرے بھائی کا غصہ دور نہ ہو جائے ،اور وہ تجھ سے اپنا غصہ دور کر دے اور جو کچھ تُو نے کیا ہے بھول جائے۔ پھر میں تمہیں وہاں سے بھیج کر لے آؤں گا.'
4اور یعقوب نے کہا میں نہیں ڈرتا۔ اگر وہ مجھے مارنا چاہے تو میں اسے مار دوں گا.'
5لیکن اُس نے اُس سے کہا' :مجھے اپنے دونوں بیٹوں سے ایک ہی دن محروم نہ رہنے دو.'
6اور یعقوب نے اپنی ماں رِبقہ سے کہا کہ دیکھ تُو جانتی ہے کہ میرا باپ بوڑھا ہو گیا ہے اور اُس کی آنکھیں دھندلے ہونے کی وجہ سے نہیں دیکھتا اور اگر میں اُسے چھوڑ دوں تو اُس کی نظر میں بُرا ہو گا کیونکہ میں اُسے چھوڑ کر تجھ سے چلا جاؤں گا اور میرا باپ ناراض ہو کر مجھ پر لعنت بھیجے گا۔ میں نہیں جاؤں گا۔ جب وہ مجھے بھیجے گا ،تب ہی میں جاؤں گا.'
7اور ربیکا نے یعقوب سے کہا' ،میں اندر جا کر اس سے بات کروں گی اور وہ تمہیں رخصت کر دے گا.'
8اور ربیکا نے اندر جا کر اسحاق سے کہا' ،مَیں حِت کی دو بیٹیوں کی وجہ سے اپنی جان سے نفرت کرتی ہوں جن سے عیساؤ نے اُسے بیاہ لیا ہے۔ اور اگر یعقوب اس ملک کی بیٹیوں میں سے ایسی بیوی لے لے تو میں کس مقصد کے لیے زندہ رہوں گا ،کیونکہ کنعان کی بیٹیاں بری ہیں.'
9اور اِضحاق نے یعقُوب کو بُلا کر اُسے برکت دی اور اُسے نصیحت کی اور اُس سے کہا کہ کنعان کی بیٹیوں میں سے کسی کی بیوی نہ رکھنا۔
10اُٹھ اور میسوپوٹیمیا میں اپنے ماں باپ بیتوایل کے گھر جا اور وہاں سے اپنے ماں کے بھائی لابن کی بیٹیوں میں سے ایک بیوی کو لے آ۔
11اور خُدا قادرِ مطلق تجھے برکت دے اور تجھے بڑھاتا اور بڑھاتا ہے تاکہ تو قوموں کی جماعت بن جائے اور تجھے میرے باپ ابراہیم کی برکتیں ،تجھے اور تیرے بعد تیری نسل کو دے ،تاکہ تُو اپنے قیام کی زمین اور اُس تمام زمین کا وارث ہو جو خُدا نے ابراہیم کو دیا :جا ،میرے بیٹے ،سلامتی سے۔
12اور اِضحاق نے یعقُوب کو رُخصت کیا اور وہ میسوپوتامیہ میں بطوایل شامی کے بیٹے لابن کے پاس گیا جو یعقوب کی ماں ربیکا کا بھائی تھا۔
13اور جب یعقوب میسوپوتامیہ جانے کے لیے اُٹھا تو رِبکا کی رُوح اُس کے بیٹے کے بعد غمگین ہوئی اور وہ رو پڑی۔
14اور اِضحاق نے رِبکا سے کہا کہ میری بہن ،میرے بیٹے یعقوب کے سبب سے نہ رو۔ کیونکہ وہ سلامتی سے جاتا ہے اور سلامتی سے واپس آئے گا۔
15خداتعالیٰ اُسے تمام برائیوں سے محفوظ رکھے گا اور اُس کے ساتھ رہے گا۔ کیونکہ وہ ساری عمر اُسے ترک نہیں کرے گا۔
16کیونکہ میں جانتا ہوں کہ جہاں کہیں بھی وہ جائے گا اُس کی راہیں کامیاب ہوں گی جب تک کہ وہ ہمارے پاس سلامتی سے واپس نہ آئے اور ہم اُسے سلامتی سے دیکھیں۔
17میری بہن ،اُس کی وجہ سے مت ڈر ،کیونکہ وہ سیدھی راہ پر ہے اور وہ کامل آدمی ہے :اور وہ وفادار ہے اور ہلاک نہیں ہوگا۔ مت رو.'
18اور اِضحاق نے رِبکا کو اُس کے بیٹے یعقوب کی وجہ سے تسلی دی اور اُسے برکت دی۔
19اور یعقوب چوالیسویں جوبلی کے دوسرے ہفتے کے پہلے سال کو حاران جانے کے لیے حلف کے کنویں سے نکلا اور اس ہفتے کے پہلے مہینے کے نئے چاند کو پہاڑوں پر واقع لُز یعنی بیت ایل میں آیا اور شام کے وقت اس جگہ پر آیا اور راستے سے مڑ کر اُس رات کو وہاں سے نکلا اور ہم وہاں سے گزرے۔ کیونکہ سورج غروب ہو چکا تھا۔
20اور اُس نے اُس جگہ کے پتھروں میں سے ایک کو لے کر درخت کے نیچے اپنے سر پر رکھا اور وہ تنہا سفر کر رہا تھا اور سو گیا۔
21اور اُس رات اُس نے خواب میں دیکھا کہ زمین پر ایک سیڑھی کھڑی ہے اور اُس کی چوٹی آسمان تک پہنچی ہے اور دیکھو خُداوند کے فرشتے اُس پر چڑھ کر اُترتے ہیں اور دیکھو خُداوند اُس پر کھڑا ہے۔
22اور اُس نے یعقوب سے کہا ،میں خُداوند تیرے باپ ابراہیم اور اِضحاق کا خُدا ہوں۔ وہ زمین جس پر تم سو رہے ہو ،میں تمہیں اور تمہارے بعد تمہاری نسل کو دوں گا۔

23اور تیری نسل زمین کی خاک کی مانند ہو گی اور تو مغرب اور مشرق اور شمال اور جنوب کی طرف بڑھے گا اور تجھ میں اور تیری نسل سے قوموں کے تمام خاندان برکت پائیں گے۔
24اور دیکھ مَیں تیرے ساتھ رہوں گا اور جہاں کہیں تُو جائے گا تیری حفاظت کروں گا اور تجھے اِس ملک میں سلامتی کے ساتھ واپس لاؤں گا۔ کیونکہ میں تمہیں اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا جب تک کہ میں وہ سب کچھ نہ کروں جس کے بارے میں میں نے تمہیں بتایا ہے۔'
25اور یعقوب اپنی نیند سے بیدار ہوا اور کہنے لگا' ،واقعی یہ جگہ رب کا گھر ہے اور میں اسے نہیں جانتا تھا۔ 'اور وہ ڈر گیا اور کہا' :یہ جگہ خوفناک ہے جو خدا کے گھر کے علاوہ کوئی نہیں ہے اور یہ آسمان کا دروازہ ہے۔'
26اور یعقوب صُبح سویرے اُٹھا اور اُس پتھر کو جو اُس نے اپنے سر کے نیچے رکھا تھا لے کر اُسے نشان کے طور پر کھڑا کیا اور اُس کے اوپر تیل ڈالا۔ اور اُس نے اُس جگہ کا نام بیت ایل رکھا۔ لیکن پہلے اس جگہ کا نام لوز تھا۔
27اور یعقوب نے خُداوند سے مَنّت مانی کہ اگر خُداوند میرے ساتھ رہے گا اور مجھے اِس طرح سنبھالے گا کہ مَیں جاتا ہوں اور مجھے کھانے کو روٹی اور پہننے کے لِئے کپڑے دے تاکہ مَیں سلامتی سے اپنے باپ کے گھر واپس آؤں تو خُداوند میرا خُدا ہو گا اور یہ پتھر جِسے مَیں نے ستون کے طور پر کھڑا کِیا ہے اور اِس گھر میں خُداوند کا نشان ہو گا۔ مجھے ،میرے خدا ،میں آپ کو دسواں حصہ دوں گا۔'

باب28

1اور وہ اپنے سفر پر روانہ ہوا اور مشرق کی سرزمین میں ربیکا کے بھائی لابن کے پاس پہنچا اور وہ اس کے ساتھ تھا اور ایک ہفتہ اپنی بیٹی راخل کے لئے اس کی خدمت کی۔
2اور تیسرے ہفتہ [2122 AM] کے پہلے سال میں اس نے اس سے کہا' :مجھے میری بیوی دے دو جس کے لئے میں نے سات سال تمہاری خدمت کی'۔ لابن نے یعقوب سے کہا' ،میں تجھے تیری بیوی دوں گا۔'
3اور لابن نے ایک ضیافت کی اور اپنی بڑی بیٹی لیاہ کو لے کر یعقوب کو بیوی کے طور پر دیا اور اپنی لونڈی زلفہ کو لونڈی کے طور پر دیا۔ اور یعقوب نہیں جانتا تھا کیونکہ وہ سمجھتا تھا کہ وہ راخل ہے۔
4اور وہ اُس کے پاس گیا اور دیکھو وہ لیاہ تھی۔ اور یعقوب لابن سے ناراض ہوا اور اُس سے کہا' ،تو نے میرے ساتھ ایسا کیوں کیا؟ کیا میں نے تیری خدمت راحیل کے لیے نہیں کی اور لیاہ کے لیے نہیں؟ تم نے مجھ پر ظلم کیوں کیا؟
5اپنی بیٹی کو لے جاؤ میں جاؤں گا۔ کیونکہ تُو نے میرے ساتھ بُرا کیا ہے۔ 'کیونکہ یعقوب راخل کو لیاہ سے زیادہ پیار کرتا تھا۔ کیونکہ لیاہ کی آنکھیں کمزور تھیں لیکن اس کی شکل بہت خوبصورت تھی۔ لیکن راحیل کی آنکھیں خوبصورت تھیں اور ایک خوبصورت اور بہت خوبصورت شکل تھی۔
6اور لابن نے یعقوب سے کہا کہ ہمارے ملک میں ایسا نہیں ہے کہ چھوٹے کو بڑے سے پہلے دے دیں۔ اور ایسا کرنا درست نہیں۔ کیونکہ آسمانی تختیوں میں یوں لکھا اور لکھا ہے کہ کوئی اپنی چھوٹی بیٹی کو بڑی کے آگے نہ دے۔ لیکن بڑا ،ایک پہلے دیتا ہے اور اس کے بعد چھوٹا ،اور جو آدمی ایسا کرتا ہے ،وہ آسمان پر اس کے خلاف جرم عائد کرتے ہیں ،اور کوئی بھی راستباز نہیں ہے جو ایسا کرے ،کیونکہ یہ کام رب کے نزدیک برا ہے۔
7اور بنی اسرائیل کو حکم دے کہ وہ یہ کام نہ کریں۔ وہ بڑے کو دینے سے پہلے چھوٹے کو نہ لیں اور نہ دیں ،کیونکہ یہ بہت برا ہے۔
8اور لابن نے یعقوب سے کہا کہ اس عید کے سات دن گزر جائیں اور میں تجھے راحیل دوں گا کہ تو مزید سات سال میری خدمت کر سکے گی اور میری بھیڑوں کو چرا سکے گی جیسا کہ تو نے پچھلے ہفتہ میں کیا تھا۔
9اور جس دن لیاہ کی عید کے سات دن گزر گئے لابن نے راخل کو یعقوب کو دے دیا کہ وہ مزید سات سال اس کی خدمت کرے اور اس نے زلفہ کی بہن راخل بِلہہ کو لونڈی بنا کر دیا۔
10اور اُس نے مزید سات سال راخِل کی خدمت کی کیونکہ لیاہ اُسے بے فائدہ دیا گیا تھا۔
11اور خُداوند نے لیاہ کے رحم کو کھولا اور وہ حاملہ ہوئی اور یعقوب کو بیٹا بنایا اور اُس نے اُس کا نام روبن رکھا جو نویں مہینے کی چودھویں تاریخ کو تیسرے ہفتے کے پہلے سال میں تھا۔[2122 AM]
12لیکن راخل کا رحم بند ہو گیا کیونکہ خداوند نے دیکھا کہ لیاہ سے نفرت اور راخل سے محبت تھی۔
13اور یعقوب پھر لیاہ کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی اور یعقوب کے دوسرے بیٹے کو جنم دیا اور اس نے اس کا نام شمعون رکھا دسویں مہینے کی اکیسویں تاریخ کو اور اس ہفتے کے تیسرے سال۔[2124 AM]
14اور یعقوب پھر لیاہ کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی اور اس کے ہاں تیسرے بیٹے کو جنم دیا اور اس نے اس کا نام لاوی رکھا جو اس ہفتے کے چھٹے سال کے پہلے مہینے کے نئے چاند میں تھا۔[2127 AM]
15اور یعقوب پِھر اُس کے پاس گیا اور وہ حامِلہ ہُوئی اور اُس کے چوتھے بیٹے کو جنم دیا اور اُس نے اُس کا نام یہُودا رکھا جو تیسرے مہینے کی پندرھویں تاریخ کو چوتھے ہفتے کے پہلے برس میں تھا۔[2129 AM]
16اور اِن سب باتوں کی وجہ سے راخل نے لیاہ سے حسد کیا ،کیونکہ اُس نے برداشت نہیں کیا اور اُس نے یعقوب سے کہا' ،مجھے اولاد دے'۔ اور یعقوب نے کہا' ،کیا میں نے تیرے رحم کے پھل کو تجھ سے روک دیا ہے؟ کیا میں نے تجھے چھوڑ دیا ہے؟'
17اور جب راخل نے دیکھا کہ لیاہ نے یعقوب کے چار بیٹے روبن اور شمعون اور لاوی اور یہوداہ کو جنم دیا ہے تو اس نے اس سے کہا کہ میری لونڈی بِلہاہ کے پاس جاؤ اور وہ حاملہ ہو گی اور میرے ہاں بیٹا ہو گا۔) اور اس نے) اس کو (اپنی لونڈی بلحہ کو بیوی کے حوالے کر دیا(۔
18اور وہ اُس کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی اور اُس کے لیے بیٹا پیدا ہوا اور اُس نے اُس کا نام دان رکھا جو چھٹے مہینے کی نویں تاریخ کو تیسرے ہفتے کے چھٹے سال میں تھا۔[2127 AM]

19اور یعقوب دوسری بار بِلہاہ کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی اور یعقوب سے ایک اور بیٹا پیدا ہوا اور راخل نے ساتویں مہینے کی پانچویں تاریخ کو چوتھے ہفتے کے دوسرے سال میں اس کا نام نفتالی رکھا۔[2130 AM]
20اور جب لیاہ نے دیکھا کہ وہ بانجھ ہو گئی ہے اور وہ نہیں ہے تو وہ راخل سے حسد کرنے لگی اور اس نے اپنی لونڈی زلفہ کو بھی یعقوب کو دیا اور وہ حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا پیدا ہوا اور لیاہ نے آٹھویں مہینے کی بارہویں تاریخ کو چوتھے ہفتے کے تیسرے سال اس کا نام جاد رکھا۔[2131 AM]
21اور وہ دوبارہ اُس کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی اور اُس کے دوسرے بیٹے کو جنم دیا اور لیاہ نے اُس کا نام آشر رکھا گیارہویں مہینے کے دوسرے دن چوتھے ہفتے کے پانچویں سال۔[2133 AM]
22اور یعقوب لیاہ کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا پیدا ہوا اور اس نے پانچویں مہینے کی چوتھی تاریخ کو چوتھے ہفتے کے چوتھے سال [2132 AM] اس کا نام اِشکار رکھا اور اُس نے اسے ایک نرس کو دیا۔
23اور یعقوب پھر اُس کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی اور اُس سے دو بچے پیدا ہوئے ایک بیٹا اور ایک بیٹی اور اُس نے بیٹے کا نام زبولون اور بیٹی کا نام دینہ رکھا ،ساتویں مہینے کے ساتویں میں چھٹے سال کے چوتھے ہفتے میں۔[2134 AM]
24اور خُداوند نے راخل پر مہربانی کی اور اُس کا رحم کھولا اور وہ حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا پیدا ہوا اور اُس نے اُس کا نام یوسف رکھا جو چوتھے مہینے کے نئے چاند کو چھٹے سال کے اِس چوتھے ہفتے میں۔[2134 AM]
25اور یوسف کی پیدائش کے دنوں میں یعقوب نے لابن سے کہا کہ مجھے میری بیویاں اور بیٹے دو اور مجھے اپنے باپ اسحاق کے پاس جانے دو اور مجھے ایک گھر بنانے دو۔ کیونکہ میں نے وہ سال پورے کر لیے ہیں جن میں میں نے تمہاری دو بیٹیوں کے لیے تمہاری خدمت کی ہے ،اور میں اپنے باپ کے گھر جاؤں گا۔'
26اور لابن نے یعقوب سے کہا کہ اپنی مزدوری کے لیے میرے ساتھ رہ اور میرے لیے میری بھیڑ بکریاں چرا اور اپنی مزدوری لے۔
27اور اُنہوں نے ایک دوسرے سے اتفاق کیا کہ وہ اُسے اُس کی اُجرت کے طور پر برّوں اور بچوں میں سے جو سیاہ اور داغدار اور سفید پیدا ہوئے تھے ،اُس کی اجرت ہو گی۔
28اور سب بھیڑیں دھبوں والی اور دھبوں والی اور کالے رنگ کے مختلف نشانوں والی نکلیں اور انہوں نے پھر اپنے جیسے بھیڑ کے بچے پیدا کئے اور جتنے داغدار تھے وہ سب یعقوب کے تھے اور جو نہیں تھے وہ لابن کے تھے۔
29اور یعقوب کے مال میں بہت زیادہ اضافہ ہوا اور اس کے پاس بیل اور بھیڑیں اور گدھے اور اونٹ اور نوکر اور لونڈیاں تھیں۔
30اور لابن اور اُس کے بیٹوں نے یعقوب سے حسد کیا اور لابن نے اُس سے اپنی بھیڑیں واپس لے لیں اور اُس نے بُرے ارادے سے اُسے دیکھا۔

باب29

1اور یوں ہوا کہ جب راخل نے یوسف کو جنم دیا تو لابن اپنی بھیڑوں کو کترنے گیا۔ کیونکہ وہ تین دن کی مسافت پر اس سے دور تھے۔
2اور یعقوب نے دیکھا کہ لابن اپنی بھیڑوں کو کترنے جا رہا ہے اور یعقوب نے لیاہ اور راخل کو بُلا کر اُن سے نرمی سے کہا کہ وہ اُس کے ساتھ ملکِ کنعان میں آئیں۔
3کِیُونکہ اُس نے اُن کو بتایا کہ اُس نے خواب میں سب کُچھ دیکھا ،یہاں تک کہ وہ سب کچھ جو اُس نے اُس سے کہا تھا کہ وہ اپنے باپ کے گھر واپس چلے جائیں ،اور اُنہوں نے کہا' :ہر جگہ جہاں تُو جائے گا ہم تیرے ساتھ جائیں گے۔'
4اور یعقوب نے اپنے باپ اِضحاق کے خُدا اور اپنے باپ کے باپ ابراہیم کے خُدا کو برکت دی اور وہ اُٹھ کر اپنی بیویوں اور بچوں پر سوار ہوا اور اپنا سب مال لے کر دریا کو پار کر کے جلعاد کے ملک میں آیا اور یعقوب نے اپنا ارادہ لابن سے چھپایا اور اُسے نہ بتایا۔
5اور چوتھے ہفتے کے ساتویں سال کے پہلے مہینے کے اکیسویں کو یعقوب نے جلعاد کی طرف منہ کیا۔ اور لابن نے اس کا تعاقب کیا اور تیسرے مہینے کے تیرھویں دن یعقوب کو جلعاد کے پہاڑ پر جا پکڑا۔
6اور خُداوند نے اُسے یعقُوب کو زخمی کرنے کے لئے نہیں سُنایا۔ کیونکہ وہ رات کو خواب میں نظر آیا۔ اور لابن نے یعقوب سے کہا۔
7اور اُن دِنوں کی پندرھویں تاریخ کو یعقوب نے لابن اور اُس کے ساتھ آنے والے سب لوگوں کے لیے عید منائی اور اُس دن یعقوب نے لابن سے اور لابن نے یعقوب سے قسم کھائی کہ وہ بُرے ارادے سے جِلعاد کے پہاڑ کو پار نہ کرے گا۔
8اور اُس نے وہاں گواہوں کا ڈھیر بنایا۔ اس لیے اس ڈھیر کے بعد اس جگہ کا نام' گواہوں کا ڈھیر 'رکھا گیا ہے۔
9لیکن اس سے پہلے کہ وہ جلعاد کی سرزمین کو رفائیم کی سرزمین کہتے تھے۔ کیونکہ یہ رفائیم کی سرزمین تھی ،اور رفائیم) وہاں (پیدا ہوئے ،جن کی اونچائی دس ،نو ،آٹھ سے سات ہاتھ تھی۔
10اور اُن کا مسکن بنی عمون کے مُلک سے لے کر کوہِ حرمون تک تھا اور اُن کی سلطنت کے نشیب و فراز قرنیم اور عستارات اور ادرعی اور مسور اور بیعون تھے۔
11اور خُداوند نے اُن کو اُن کے بُرے کاموں کے سبب سے ہلاک کر دیا۔ کیونکہ وہ بہت بدکار تھے ،اور اموری ان کی جگہ پر بدکار اور گناہگار رہتے تھے ،اور آج کوئی بھی قوم ایسی نہیں ہے جس نے اپنے تمام گناہوں کو پورا کیا ہو ،اور زمین پر ان کی عمر باقی نہیں رہی۔
12اور یعقوب نے لابن کو روانہ کیا اور وہ مشرق کی سرزمین میسوپوتامیا میں چلا گیا اور یعقوب جلعاد کے ملک کو واپس آیا۔
13اور وہ نویں مہینے کے گیارہویں کو یبوق کے پار سے گزرا۔ اور اُس دن اُس کا بھائی عیسو اُس کے پاس آیا اور اُس کی اُس سے صلح ہو گئی اور اُس کے پاس سے ملک شعیر کو چلا گیا لیکن یعقوب خیموں میں رہا۔

14اور اس جوبلی کے پانچویں ہفتہ کے پہلے سال [2136 AM] میں وہ یردن کو پار کر کے دریائے یردن کے پار رہا اور اپنی بھیڑ بکریاں ڈھیر کے سمندر سے لے کر بیت شان اور دوتان تک اور عکرابیم کے جنگل تک چرائی۔

15اور اُس نے اپنے باپ اِضحاق کے پاس اُس کا سارا مال ،لباس ،کھانا ،گوشت ،مشروبات ،دودھ ،مکھن ،پنیر اور وادی کی کچھ کھجوریں بھیجیں۔

16اور اپنی ماں ربیکا کے پاس بھی سال میں چار بار ،مہینوں کے درمیان ،ہل چلانے اور کاٹنے کے درمیان ،خزاں اور بارش کے درمیان اور سردیوں اور بہار کے درمیان ابراہیم کے مینار تک۔

17کیونکہ اِضحاق قَسم کے کنویں سے لوٹ کر اپنے باپ ابرہام کے بُرج پر چڑھ گیا تھا اور وہ اپنے بیٹے عیسو کے علاوہ وہاں رہتا تھا۔

18کیونکہ جن دنوں میں یعقوب میسوپوٹیمیا گیا تو عیسو نے اپنے ساتھ ایک بیوی محلت جو اسمٰعیل کی بیٹی تھی لے لی اور اس نے اپنے باپ اور اپنی بیویوں کے تمام ریوڑ کو اکٹھا کیا اور چڑھ کر کوہ شعیر پر سکونت اختیار کی اور اپنے باپ اسحاق کو حلف کے کنویں پر اکیلا چھوڑ دیا۔

19اور اِضحاق قَسم کے کنویں سے اُٹھ کر حبرون کے پہاڑوں پر اپنے باپ ابرہام کے بُرج میں رہنے لگا۔

20اور وہاں یعقوب نے اپنے باپ اور ماں کو وقتاً فوقتاً وہ سب کچھ بھیجا جو اُن کی ضرورت تھی اور اُنہوں نے یعقوب کو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے برکت دی۔

باب30

1اور چھٹے ہفتے کے پہلے سال کے چوتھے مہینے میں وہ سِکم کے مشرق میں سالم کو گیا۔

2اور وہاں وہ یعقوب کی بیٹی دینہ کو سِکم کے گھر لے گئے جو حمور کا بیٹا حوّی ملک کا شہزادہ تھا اور اُس نے اُس کے ساتھ لیٹا اور اُسے ناپاک کیا اور وہ ایک چھوٹی لڑکی تھی جو بارہ برس کی تھی۔

3اور اُس نے اپنے باپ اور اُس کے بھائیوں سے مِنّت کی کہ وہ اُس سے بیوی کی جائے۔ اور یعقوب اور اُس کے بیٹے سِکم کے لوگوں سے ناراض ہوئے۔ کیونکہ اُنہوں نے اُن کی بہن دینہ کو ناپاک کیا تھا اور اُنہوں نے اُن سے بُرے ارادے سے باتیں کیں اور اُن کے ساتھ دغا بازی کی اور اُن کو فریب دیا۔

4اور شمعون اور لاوی غیر متوقع طور پر سِکم میں آئے اور سِکم کے سب آدمیوں کو سزا دی اور جتنے آدمی اُس میں پائے اُن کو قتل کر دیا اور اُس میں ایک بھی باقی نہ چھوڑا :اُنہوں نے سب کو عذاب میں مار ڈالا کیونکہ اُنہوں نے اپنی بہن دینہ کی بے عزتی کی تھی۔

5اور اِس طرح اب کے بعد سے اِسرا ئیل کی بیٹی ناپاک نہ ہو ۔ کیونکہ آسمان پر اُن کے خلاف فیصلہ مقرر کیا گیا ہے کہ وہ سِکمیوں کے تمام آدمیوں کو تلوار سے ہلاک کر دیں کیونکہ اُنہوں نے اسرائیل میں بے عزتی کی تھی۔

6اور خُداوند نے اُن کو بنی یعقوب کے ہاتھ میں کر دِیا تاکہ وہ اُن کو تلوار سے مار ڈالیں اور اُن پر عدالت کریں اور ایسا نہ ہو کہ اِسرائیل کی کنواری ناپاک ہو جائے۔

7اور اگر کوئی اسرائیل میں یہ چاہے کہ اپنی بیٹی یا بہن کو غیر قوموں کی نسل میں سے کسی آدمی کو دے تو وہ ضرور مرے گا اور وہ اسے پتھروں سے ماریں گے۔ کیونکہ اُس نے اسرائیل میں بے عزتی کی ہے۔ اور وہ عورت کو آگ سے جلا دیں گے کیونکہ اس نے اپنے باپ کے گھرانے کی بے حرمتی کی ہے اور وہ اسرائیل سے جڑ سے اکھاڑ پھینکی جائے گی۔

8اور زمین کی نسلوں تک اسرائیل میں زناکاری اور ناپاکی نہ پائی جائے۔ کیونکہ اسرائیل رب کے لیے مُقدّس ہے ،اور ہر وہ شخص جس نے اُسے ناپاک کیا ہے ضرور مر جائے گا ،وہ اُسے پتھروں سے ماریں گے۔

9کیونکہ اسرائیل کی تمام نسل کے بارے میں آسمانی تختیوں میں یوں لکھا اور لکھا ہے کہ جو) اس کو (ناپاک کرے گا وہ ضرور مرے گا اور اسے پتھروں سے مارا جائے گا۔

10اور اِس شرِیعت کی نہ دِنوں کی کوئی حد ہے اور نہ کوئی معافی اور نہ کفارہ بلکہ جس نے اپنی بیٹی کو ناپاک کیا ہے اُس کو سارے اِسرائیل میں سے اکھاڑ پھینکا جائے گا کیونکہ اُس نے اپنی نسل مولوک کو دی اور اُس کو ناپاک کرنے کے لیے ناپاک کام کیا۔

11اور اے موسیٰ تو بنی اسرائیل کو حکم دے اور نصیحت کرے کہ اپنی بیٹیاں غیر قوموں کو نہ دیں اور اپنے بیٹوں کے لیے غیر قوموں کی بیٹیوں میں سے کسی کو نہ لیں کیونکہ یہ رب کے نزدیک مکروہ ہے۔

12اِس لِئے مَیں نے تیرے لِئے سِکمِیوں کے سب کام جو اُنہوں نے دِینہ کے خلاف کِئے اور یعقوب کے بیٹوں نے کہا کہ ہم اپنی بیٹی کو اُس آدمی کو نہیں دیں گے جس کا ختنہ نہ ہو۔ کیونکہ یہ ہمارے لیے ملامت تھی۔

13اور یہ اسرائیل کے لیے ،زندہ رہنے والوں اور غیر قوموں کی بیٹیوں کو لینے والوں کے لیے ملامت ہے۔ کیونکہ یہ اسرائیل کے لیے ناپاک اور مکروہ ہے۔

14اور اِسرائیل اِس ناپاکی سے آزاد نہ ہو گا اگر اُس کی کوئی غیر قوموں کی بیٹیوں کی بیوی ہو یا اُس نے اپنی بیٹیوں میں سے کسی ایسے آدمی کو دے دی ہو جو غیر قوموں میں سے ہو۔

15کیونکہ طاعون پر طاعون اور لعنت پر لعنت ہو گی اور ہر عدالت اور وبا اور لعنت اس پر آئے گی :اگر وہ یہ کام کرے یا ناپاک کام کرنے والوں سے یا رب کے مقدّس کو ناپاک کرنے والوں سے یا اُس کے مقدس نام کی بے حرمتی کرنے والوں سے آنکھیں چھپائے تو) پھر (ساری قوم مل کر اِس ناپاک اور تمام اِنسان کی ناپاک عدالت میں سزا پائے گی۔

16اور لوگوں کا احترام نہ ہو گا اور نہ اُس کے ہاتھ سے پھلوں اور نذرانوں اور سوختنی قربانیوں اور چربی کو قبول کیا جائے گا اور نہ ہی میٹھی خوشبو کی خوشبو ہو گی تاکہ اُسے قبول کیا جا سکے اور اسرائیل میں ہر وہ مرد یا عورت جو مقدس کو ناپاک کرتا ہے۔

17اسی وجہ سے میں نے تمہیں حکم دیا ہے کہ اسرائیل کے لیے اس گواہی کی گواہی دو :دیکھو کہ سِکمیوں اور اُن کے بیٹوں کا کیا حال ہوا :کس طرح وہ یعقوب کے دو بیٹوں کے حوالے کیے گئے اور اُنہوں نے اُن کو اذیتیں دے کر قتل کیا ،اور یہ اُن کے لیے راستبازی کے لیے لکھا گیا ،اور یہ اُن کے لیے لکھا گیا ہے۔
18اور لاوی کی نسل کو کہانت اور لاوی بننے کے لیے چنا گیا تاکہ وہ خداوند کی خدمت کریں جیسا کہ ہم ہمیشہ کرتے ہیں اور لاوی اور اس کے بیٹوں کو ہمیشہ کے لیے برکت ملے گی۔ کیونکہ وہ راستبازی اور عدالت اور اُن تمام لوگوں سے انتقام لینے کے لیے پرجوش تھا جو اسرائیل کے خلاف اٹھے۔
19اور اِس طرح وہ آسمانی تختیوں پر اُس کے حق میں گواہی کے طور پر سب کے خُدا کے سامنے برکت اور راستبازی لکھتے ہیں۔
20اور ہم اُس راستبازی کو یاد کرتے ہیں جو آدمی نے اپنی زندگی کے دوران ،سال کے تمام ادوار میں پوری کی تھی۔ ایک ہزار نسلوں تک وہ اسے لکھیں گے ،اور یہ اس کے پاس اور اس کے بعد اس کی اولاد کے پاس آئے گا ،اور وہ آسمانی تختیوں پر ایک دوست اور نیک آدمی کے طور پر لکھا گیا ہے۔
21یہ سب احوال میں نے تیرے لیے لکھا ہے اور تجھے حکم دیا ہے کہ بنی اسرائیل سے کہو کہ وہ گناہ نہ کریں اور نہ احکام کی خلاف ورزی کریں اور نہ اس عہد کو توڑیں جو ان کے لیے مقرر کیا گیا ہے) لیکن (کہ وہ اسے پورا کریں اور دوست کے طور پر لکھے جائیں۔
22لیکن اگر وہ سرکشی کریں اور ہر طرح سے ناپاک کام کریں تو وہ آسمانی تختیوں پر مخالفوں کے طور پر لکھے جائیں گے اور وہ زندگی کی کتاب میں سے فنا ہو جائیں گے اور وہ تباہ ہونے والوں اور زمین سے اکھاڑ پھینکنے والوں کی کتاب میں لکھے جائیں گے۔
23اور جس دن یعقوب کے بیٹوں نے سِکم کو قتل کیا آسمان پر اُن کے حق میں ایک تحریر لکھی گئی کہ اُنہوں نے راستبازی اور راستبازی اور گنہگاروں سے انتقام لیا اور یہ برکت کے لیے لکھی گئی۔
24اور وہ اپنی بہن دینہ کو سِکم کے گھر سے باہر لے آئے اور وہ سب کچھ جو سِکم میں تھا اُن کی بھیڑ بکریاں اور اُن کے بَیل اور اُن کے گدھوں اور اُن کی ساری دولت اور اُن کے تمام ریوڑ کو لے گئے اور اُن سب کو اُن کے باپ یعقوب کے پاس لے آئے۔
25اور اُس نے اُن کو ملامت کی کیونکہ اُنہوں نے شہر کو تلوار سے مار ڈالا تھا کیونکہ وہ اُن لوگوں سے ڈرتا تھا جو مُلک میں رہتے تھے یعنی کنعانیوں اور فرزّیوں سے۔
26اور خُداوند کا خوف اُن سب شہروں پر تھا جو سِکم کے آس پاس ہیں اور اُنہوں نے یعقوب کے بیٹوں کا تعاقب کرنے کو نہیں اُٹھے۔ کیونکہ ان پر دہشت چھا گئی تھی۔

باب31

1اور مہینے کے نئے چاند کو یعقوب نے اپنے گھر کے سب لوگوں سے بات کی۔ اس نے کہا' :اپنے آپ کو پاک کرو اور اپنے کپڑے بدلو ،اور ہم اٹھ کر بیت ایل چلیں ،جہاں میں نے اس دن اس کے لیے منت مانی تھی جب میں اپنے بھائی عیسو کے سامنے سے بھاگا تھا ،کیونکہ وہ میرے ساتھ رہا ہے اور مجھے اس ملک میں امن کے ساتھ لایا ہے ،اور تم نے ان اجنبی معبودوں کو جو تمہارے درمیان ہیں۔
2اور اُنہوں نے اجنبی معبودوں کو اور جو اُن کے کانوں میں تھا اور جو اُن کی گردنوں پر تھا اور اُن بُتوں کو جو راخل نے اپنے باپ لابن سے چرائے تھے ،اُس نے یعقوب کو مکمل طور پر دے دیا۔ اور اُس نے اُن کو جلا کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور اُنہیں تباہ کر دیا اور اُن کو سِکم کے ملک میں ایک بلوط کے درخت کے نیچے چھپا دیا۔
3اور وہ ساتویں مہینے کے نئے چاند کو بیت ایل کو گیا۔ اور اُس نے اُس جگہ جہاں وہ سوتا تھا ایک قربان گاہ بنائی اور وہاں ایک ستون کھڑا کیا اور اُس نے اپنے باپ اِضحاق کو بھیجا کہ اُس کے پاس اُس کی قربانی کے لیے آئے اور اُس کی ماں رِبکا کو۔
4اور اسحاق نے کہا' ،میرے بیٹے یعقوب کو آنے دو اور مجھے مرنے سے پہلے اس سے ملنے دو۔'
5اور یعقوب اپنے باپ اِضحاق اور اپنی ماں رِبکا کے پاس اپنے باپ ابرہام کے گھر گیا اور وہ اپنے دو بیٹوں لاوی اور یہوداہ کو ساتھ لے کر اپنے باپ اِضحاق اور اپنی ماں رِبکا کے پاس گیا۔
6اور ربیکا یعقوب کو چومنے اور اُسے گلے لگانے کے لیے برج سے باہر نکلی۔ کیونکہ اُس کی روح زندہ ہو گئی تھی جب اُس نے سنا' :دیکھ تیرا بیٹا جیکب آ گیا ہے'۔ اور اس نے اسے چوما۔
7اور اُس نے اُس کے دونوں بیٹوں کو دیکھا اور اُن کو پہچان لیا اور اُس سے کہا ،میرے بیٹے کیا یہ تیرے بیٹے ہیں؟ اور اُس نے اُن کو گلے لگایا اور اُن کا بوسہ لیا ،اور اُن کو برکت دی ،اور کہا' :تم میں ابراہیم کی نسل نامور ہو گی ،اور تم زمین پر ایک نعمت ثابت ہو گے۔'
8اور یعقوب اپنے باپ اِضحاق کے پاس اُس کوٹھری میں گیا جہاں وہ لیٹا تھا اور اُس کے دونوں بیٹے اُس کے ساتھ تھے اور اُس نے اپنے باپ کا ہاتھ پکڑا اور جھک کر اُسے بوسہ دیا اور اِضحاق اپنے بیٹے یعقوب کے گلے سے لپٹ گیا اور اُس کے گلے لگ کر رونے لگا۔
9اور اِضحاق کی آنکھوں سے اندھیرا چھٹ گیا اور اُس نے یعقوب کے دونوں بیٹوں لاوی اور یہُودا ہ کو دیکھا اور کہا کہ اے میرے بیٹے کیا یہ تیرے بیٹے ہیں؟ کیونکہ وہ تیری طرح ہیں۔'
10اور اُس نے اُس سے کہا کہ وہ واقعی اُس کے بیٹے تھے' :اور تُو نے دیکھا ہے کہ وہ واقعی میرے بیٹے ہیں'۔
11اور وہ اُس کے قریب آئے اور اُس نے مُڑ کر اُن کو چوما اور اُن دونوں کو گلے لگایا۔
12اور نبُوّت کی رُوح اُس کے مُنہ میں اُتری اور اُس نے لاوی کو داہنے ہاتھ سے اور یہُودا ہ کو بائیں ہاتھ سے پکڑ لیا۔
13اور وہ پہلے لاوی کی طرف متوجہ ہوا اور پہلے اُسے برکت دینے لگا اور اُس سے کہا :سب کا خُدا جو تمام زمانوں کا خُداوند ہے تجھے اور تیرے بچوں کو تمام عمر برکت دے۔

14اور خُداوند تُجھے اور تیری نسل کو بڑائی اور بڑا جلال دے اور تُجھے اور تیری نسل کو تمام انسانوں میں سے اُس کے پاس آنے
کا سبب بنائے تاکہ حضور کے فرشتوں اور مُقدّسوں کی طرح اُس کے مقدِس میں خدمت کریں۔) یہاں تک کہ (ان کی طرح ،تیرے بیٹوں
کی نسل جلال اور عظمت اور تقدس کے لئے ہوگی ،اور وہ انہیں تمام عمروں کے لئے عظیم بنائے گا۔
15اور وہ قاضی اور سردار ہوں گے اور بنی یعقوب کی تمام نسل کے سردار ہوں گے۔ وہ خُداوند کا کلام راستبازی سے بولیں گے
اور اُس کے تمام فیصلوں کا انصاف راستبازی سے کریں گے۔ اور وہ یعقوب کے لیے میری راہیں اور اسرائیل کے لیے میری راہیں
بیان کریں گے۔ رب کی برکت ان کے منہ میں دی جائے گی تاکہ تمام محبوبوں کی نسل کو برکت دے۔
16تیری ماں نے تیرا نام لاوی رکھا ہے اور اُس نے انصاف سے تیرا نام رکھا ہے۔ تُو خُداوند سے جڑا جائے گا اور یعقوب کے تمام
بیٹوں کا ساتھی بن جائے گا۔ اُس کی دسترخوان آپ کی ہو ،اور آپ اور آپ کے بیٹے اُس میں سے کھائیں۔ اور تیرا دستر خوان نسل در
نسل بھرا رہے اور تیرا کھانا تمام زمانوں تک ضائع نہ ہو۔
17اور وہ سب جو تجھ سے عداوت رکھتے ہیں تیرے سامنے گر جائیں اور تیرے سب مخالف جڑ سے اکھاڑ پھینکیں اور فنا ہو جائیں۔
اور مُبارک ہو وہ جو تجھے برکت دے ،اور لعنت ہو ہر اُمّت جو تجھ پر لعنت کرے۔'
18اور اُس نے یہُودا ہ سے کہا کہ خُداوند تُجھے اُن سب کو روندنے کی طاقت اور طاقت دے جو تجھ سے نفرت کرتے ہیں۔ یعقوب
کے بیٹوں پر ،تُو اور تیرے بیٹوں میں سے ایک شہزادہ ہو گا۔ تیرا نام اور تیرے بیٹوں کا نام نکلے اور ہر ملک اور خطہ کو عبور
کرے۔ تب غیر قومیں تیرے سامنے ڈریں گی ،اور تمام قومیں کانپ جائیں گی۔
19تجھ میں یعقوب کی مدد ہو گی اور تجھ میں اسرائیل کی نجات پائی جائے گی۔
20اور جب تُو اپنی راستبازی کے اعزاز کے تخت پر بیٹھے گا تو عزیزوں کے بیٹوں کی تمام نسلوں کے لیے بڑی سلامتی ہو گی۔
مُبارک ہو وہ جو تجھے برکت دے ،اور وہ سب جو تجھ سے نفرت کرتے ہیں اور تجھ کو تکلیف دیتے ہیں اور تجھ پر لعنت کرتے ہیں
جڑ سے اکھاڑ پھینکے جائیں گے اور زمین سے نیست و نابود ہوں گے اور ملعون ہوں گے۔'
21اور اُس نے مُڑ کر اُسے دوبارہ چُوما اور اُسے گلے لگایا اور بہت خُوش ہُوا۔ کیونکہ اس نے اپنے بیٹے یعقوب کے بیٹوں کو
سچائی سے دیکھا تھا۔
22اور وہ اپنے پاؤں کے درمیان سے نکلا اور گِر کر اُس کے آگے جھک گیا اور اُس نے اُن کو برکت دی اور اُس رات اُس کے باپ
اِضحاق کے ساتھ آرام کیا اور اُنہوں نے خوشی سے کھایا پیا۔
23اور اُس نے یعقُوب کے دونوں بیٹوں کو ایک کو اُس کے دہنے اور دوسرے کو اُس کے بائیں طرف سُلا دیا اور یہ اُس کے لیے
راستبازی شمار ہوا۔
24اور یعقوب نے رات کو اپنے باپ کو سب کچھ بتایا کہ کس طرح خُداوند نے اُس پر بڑا رحم کیا اور کس طرح اُس نے اُس کی تمام
راہوں میں ترقی کی اور اُسے تمام برائیوں سے محفوظ رکھا۔
25اور اِضحاق نے اپنے باپ ابرہام کے خُدا کو برکت دی جِس نے اپنے بندہ اِضحاق کے بیٹوں سے اپنی رحمت اور اپنی راستبازی
نہیں چھین لی تھی۔
26اور صبح کو یعقوب نے اپنے باپ اِضحاق کو وہ مَنّت بتائی جو اُس نے خُداوند سے کھائی تھی اور جو رویا اُس نے دیکھی تھی اور
اُس نے ایک مذبح بنایا تھا اور یہ کہ خُداوند کے حضُور قربانی کے لِئے سب کچھ تیار تھا جیسا اُس نے منت مانی تھی اور وہ اُسے
گدھے پر بٹھانے آیا تھا۔
27اور اِضحاق نے اپنے بیٹے یعقوب سے کہا میں تیرے ساتھ نہیں جا سکتا۔ کیونکہ میں بوڑھا ہو گیا ہوں اور راستہ برداشت نہیں کر
سکتا۔ میرے بیٹے سلامت رہو۔ کیونکہ آج میں ایک سو پینسٹھ برس کا ہوں۔ میں اب سفر کرنے کے قابل نہیں ہوں؛ اپنی ماں کو) گدھے
پر (بٹھا دو اور اسے اپنے ساتھ جانے دو۔
28اور اے میرے بیٹے میں جانتا ہوں کہ تو میرے سبب سے آیا ہے اور آج کا دن مبارک ہو جس دن تو نے مجھے زندہ دیکھا اور میں
نے بھی تجھے دیکھا ہے میرے بیٹے۔
29کیا تم کامیاب ہو اور تم نے جو نذر مانی ہے اسے پورا کر سکے؟ اور اپنی نذر کو ترک نہ کرو۔ کیونکہ آپ کو نذر کو چھونے کے
طور پر حساب دیا جائے گا۔ اس لیے اب اسے پورا کرنے میں جلدی کرو ،اور وہ خوش ہو جس نے سب کچھ بنایا ،جس کے لیے تم نے
نذر مانی ہے۔'
30اور اُس نے رِبکا سے کہا کہ اپنے بیٹے یعقوب کے ساتھ جا۔ اور ربیکا اپنے بیٹے یعقوب کے ساتھ اور دبورہ اُس کے ساتھ گئی
اور وہ بیت ایل میں آئے۔
31اور یعقوب کو وہ دعا یاد آئی جس سے اس کے باپ نے اسے اور اس کے دو بیٹوں لاوی اور یہوداہ کو برکت دی تھی اور وہ خوش
ہوا اور اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق کے خدا کو برکت دی۔
32اور اُس نے کہا' :اب مَیں جانتا ہوں کہ میرے پاس ابدی اُمید ہے اور میرے بیٹے بھی ،سب کے خُدا کے سامنے'۔ اور اس طرح ان
دونوں کے بارے میں حکم دیا گیا ہے۔ اور وہ اسے آسمانی تختیوں پر ان کے لیے ایک ابدی گواہی کے طور پر درج کرتے ہیں کہ کس
طرح اسحاق نے انہیں برکت دی۔

باب32

1اور وہ اُس رات بیت ایل میں ٹھہرا اور لاوی نے خواب میں دیکھا کہ اُنہوں نے اُسے اور اُس کے بیٹوں کو ہمیشہ کے لیے خدا تعالیٰ
کا کاہن مقرر کیا ہے۔ اور وہ اپنی نیند سے بیدار ہوا اور خداوند کو برکت دی۔
2اور یعقوب اِس مہینے کی چودھویں کو صبح سویرے اُٹھا اور اُس نے اپنے ساتھ آنے والے تمام آدمیوں اور چوپایوں کا ،سونے اور
ہر ایک برتن اور لباس کا دسواں حصہ دیا ،ہاں ،اُس نے سب کا دسواں حصہ دیا۔

3اور ان دنوں راخل اپنے بیٹے بنیمین سے حاملہ ہو گئی۔ اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو اُوپر کی طرف گِنا اور لاوی خُداوند کے
حصے میں گرا اور اُس کے باپ نے اُسے کہانت کے کپڑے پہنائے اور ہاتھ بھرے۔
4اور اس مہینے کی پندرہ تاریخ کو وہ قربان گاہ پر چوپایوں میں سے چودہ بَیل اور اٹھائیس مینڈھے اور انتالیس بھیڑیں اور سات بھیڑ
کے بچے اور بکریوں کے اکیس بچوں کو قربان گاہ پر سوختنی قربانی کے طور پر لایا جو خُدا کے حضور خوشبودار ہو
5یہ اُس کی نذر تھی ،اُس مَنّت کے نتیجہ میں جو اُس نے مانی تھی کہ وہ دسواں حصہ اُن کے پھلوں اور اُن کے پینے کی قربانیوں
کے ساتھ دے گا۔
6اور جب آگ نے اُسے بھسم کر لیا تو اُس نے آگ پر بخور جلایا اور شکر کی قربانی کے لیے دو بیل اور چار مینڈھے اور چار
بھیڑیں ،چار بکرے اور دو ایک سال کی بھیڑیں اور بکریوں کے دو بچے۔ اور اس طرح وہ سات دن تک روزانہ کرتا رہا۔
7اور وہ اور اُس کے سب بیٹے اور اُس کے آدمی وہاں سات دِن تک خوشی سے کھاتے رہے اور اُس خُداوند کا شکر ادا کرتے رہے
جِس نے اُسے اُس کی تمام مُصِیبتوں سے چھڑایا اور اُس کی نذر مانی۔
8اور اُس نے سب پاک جانوروں کا دسواں حصہ دیا اور سوختنی قربانی کی لیکن وہ ناپاک جانور جو اُس نے اپنے بیٹے لاوی کو نہیں
دیے اور اُس نے تمام آدمیوں کی جانیں اُسے دیں۔
9اور لاوی نے اپنے باپ یعقوب کے سامنے بیت ایل میں اپنے دس بھائیوں کو ترجیح دی اور وہ وہاں کاہن تھا اور یعقوب نے اپنی نذر
مانی اس طرح اس نے دوبارہ دسواں حصہ خداوند کو دیا اور اسے مقدس کیا اور وہ اس کے لئے مقدس ہو گیا۔
10اور اسی وجہ سے آسمانی تختیوں پر ایک قانون کے طور پر مقرر کیا گیا ہے کہ دسواں حصہ دوبارہ خداوند کے سامنے سال بہ
سال کھایا جائے ،اس جگہ پر جہاں اس کا نام رہنے کے لئے چنا گیا ہے ،اور اس شریعت کے لئے دنوں کی کوئی حد نہیں ہے۔
11یہ حکم اس لیے لکھا گیا ہے کہ سال بہ سال دوسرا دسواں حصہ خداوند کے سامنے اس جگہ پر جہاں اسے چنا گیا ہے پورا کیا
جائے اور اس سال سے اگلے سال تک اس میں سے کچھ بھی باقی نہ رہے گا۔
12کیونکہ اس کے سال میں بیج سال کے بیج کے جمع ہونے کے دنوں تک کھایا جائے گا ،اور مے کو مے کے دنوں تک اور تیل
اپنے موسم کے دنوں تک۔
13اور جو کچھ اس میں سے بچ جائے اور پرانا ہو جائے وہ ناپاک سمجھا جائے اسے آگ سے جلا دیا جائے کیونکہ وہ ناپاک ہے۔
14اور یوں وہ اُسے مقدِس میں اکٹھے کھائیں اور اُسے بوڑھا نہ ہونے دیں۔
15اور بیلوں اور بھیڑوں کا سب دسواں حصہ خداوند کے لئے مقدس ہو گا اور اس کے کاہنوں کا ہو گا جسے وہ سال بہ سال اس کے
سامنے کھائیں گے۔ کیونکہ یہ آسمانی تختیوں پر دسواں حصہ کے بارے میں لکھا اور کندہ کیا گیا ہے۔
16اور اگلی رات ،اس مہینے کی بائیسویں تاریخ کو ،یعقوب نے اُس جگہ کو تعمیر کرنے اور صحن کے چاروں طرف دیوار سے
گھیرنے کا ارادہ کیا اور اُسے اپنے اور اُس کے بعد اپنے بچوں کے لیے ہمیشہ کے لیے مُقدّس کرنے کا ارادہ کیا۔
17اور خُداوند نے رات کو اُس پر دِکھائی دی اور اُس کو برکت دی اور اُس سے کہا تیرا نام یعقوب نہ کہلائے گا بلکہ اسرائیل تیرا نام
رکھیں گے۔
18اور اُس نے اُس سے پِھر کہا کہ مَیں خُداوند ہُوں جِس نے آسمان اور زمِین کو پیدا کِیا اور مَیں تُجھے بڑھاؤں گا اور تُجھ کو بے حد
بڑھاؤں گا اور تُجھ سے بادشاہ نِکلیں گے اور جہاں بھی بنی آدم کے پاؤں کُوڑے ہوں گے اُن کا انصاف کریں گے۔
19اور میں تیری نسل کو ساری زمین جو آسمان کے نیچے ہے دوں گا اور وہ تمام قوموں کا ان کی خواہشات کے مطابق فیصلہ کریں
گے اور اس کے بعد وہ ساری زمین پر قبضہ کر کے ہمیشہ کے لیے اس کے وارث ہوں گے۔'
20اور اُس نے اُس سے بات ختم کی اور وہ اُس کے پاس سے چلا گیا۔ اور یعقوب نے دیکھا یہاں تک کہ وہ آسمان پر چڑھ گیا۔
21اور اُس نے رات کی رویا میں دیکھا کہ ایک فرشتہ آسمان سے اُترا ہے جس کے ہاتھوں میں سات تختیاں تھیں اور اُس نے وہ
یعقوب کو دی اور اُس نے اُن کو پڑھا اور وہ سب کچھ جانتا تھا جو اُس پر اور اُس کے بیٹوں پر تمام زمانے میں گزرتا رہے گا۔
22اور اُس نے اُسے وہ سب کچھ دِکھایا جو اُن تختیوں پر لِکھا تھا اور اُس سے کہا کہ اِس جگہ کو نہ بناؤ اور اِس کو ابدی مقدِس نہ
بناؤ اور یہاں نہ رہو۔ کیونکہ یہ جگہ نہیں ہے۔ اپنے باپ ابراہیم کے گھر جا اور اپنے باپ اسحاق کے ساتھ اپنے باپ کی موت کے دن
تک رہ۔
23کیونکہ تم مصر میں سلامتی سے مرو گے اور اسی ملک میں تمہیں اپنے باپ دادا کی قبر میں ابراہیم اور اسحاق کے ساتھ عزت
کے ساتھ دفن کیا جائے گا۔
24مت ڈرو ،کیونکہ جیسا تم نے دیکھا اور پڑھا ہے ،ایسا ہی ہو گا۔ اور جو کچھ تم نے دیکھا اور پڑھا ہے اسے لکھو۔'
25اور یعقوب نے کہا :اے خداوند ،میں نے جو کچھ پڑھا اور دیکھا ہے وہ مجھے کیسے یاد ہے؟' اور اس نے اس سے کہا' :میں ہر
چیز کو تیری یاد میں لاؤں گا۔'
26اور وہ اُس کے پاس سے اُوپر گیا اور وہ اپنی نیند سے جاگ اُٹھا اور اُسے وہ سب کچھ یاد آیا جو اُس نے پڑھا اور دیکھا تھا اور
اُس نے وہ سب باتیں لکھیں جو اُس نے پڑھی اور دیکھی تھیں۔
27اور اُس نے وہاں ایک اور دِن منایا اور اُس پر اُس سب کے مُطابِق قُربانی کی جو اُس نے پچھلے دنوں میں کی تھی اور اُس کا نام
اِضافہ رکھا کیونکہ اِس دِن کا اضافہ کیا گیا اور پچھلے دنوں کو اُس نے عِید کہا۔
28اور یوں ظاہر ہوا کہ ایسا ہونا چاہئے اور یہ آسمانی تختیوں پر لکھا ہے :اس لئے اس پر نازل ہوا کہ وہ اسے منائے اور اسے عید
کے سات دنوں میں شامل کرے۔
29اور اُس کا نام اِضافہ رکھا گیا کیونکہ اِس کو عید کے دنوں میں سال کے دنوں کی تعداد کے حساب سے درج کیا گیا تھا۔
30اور اِس مہینے کی تئیسویں رات کو دبورہ ربیکا کی نرس مر گئی اور اُس نے اُسے شہر کے نیچے دریا کے بلوط کے نیچے دفن
کر دیا اور اُس نے اُس جگہ کا نام دبورہ کی ندی اور بلوط کا نام دبوراہ کے ماتم کا بلوط رکھا۔

31اور رِبکا گئی اور اپنے باپ اِضحاق کے پاس اپنے گھر واپس آئی اور یعقوب نے اپنے ہاتھ سے مینڈھے اور بھیڑ بکریاں بھیجیں کہ وہ اپنے باپ کے لیے جیسا وہ چاہے کھانا تیار کرے۔
32اور وہ اپنی ماں کا پیچھا کرتا رہا یہاں تک کہ وہ کبریطان کے ملک میں آیا اور وہیں رہنے لگا۔
33اور راخل نے رات کو ایک بیٹا پیدا کیا اور اس کا نام میرے غم کا بیٹا رکھا۔ کیونکہ اُس نے اُس کو جنم دینے میں دُکھ اُٹھایا ،لیکن اُس کے باپ نے اُس کا نام بنیمین رکھا ،جو اِس یوبلی کے چھٹے ہفتے کے پہلے آٹھویں مہینے کی گیارہویں تاریخ کو تھا۔ [2143 AM]
34اور راخل وہیں مر گیا اور وہ افرات کے ملک میں دفن ہوئی جو بیت لحم ہے اور یعقوب نے راخل کی قبر پر اس کی قبر کے اوپر سڑک پر ایک ستون بنایا۔

باب33

1اور یعقوب جا کر مگدلدریف کے جنوب میں رہنے لگا۔ اور دسویں مہینے کے نئے چاند کو وہ اور اُس کی بیوی لیاہ اپنے باپ اِضحاق کے پاس گیا۔
2اور روبن نے راخل کی لونڈی بلہہ کو جو اپنے باپ کی لونڈی تھی ایک پوشیدہ جگہ پانی میں نہاتے ہوئے دیکھا اور وہ اس سے محبت کرنے لگا۔
3اور وہ رات کو چھپ گیا اور بِلہاہ کے گھر میں داخل ہوا اور اُس نے اُسے اپنے گھر میں چارپائی پر اکیلی سوئی ہوئی پائی۔
4اور وہ اُس کے ساتھ لیٹا اور اُس نے جاگ کر دیکھا اور دیکھا کہ روبن اُس کے ساتھ بستر پر لیٹا ہے اور اُس نے اپنے اوڑھنے کی سرحد کھول کر اُسے پکڑ لیا اور چلّا کر معلوم کیا کہ یہ روبن ہے۔
5اور وہ اُس کے سبب سے شرمندہ ہوئی اور اپنا ہاتھ اُس سے چھڑایا اور وہ بھاگ گیا۔
6اور اُس نے اِس بات کے سبب سے بہت ماتم کیا اور کسی کو نہ بتایا۔
7اور جب یعقوب واپس آیا اور اُسے ڈھونڈا تو اُس نے اُس سے کہا' ،میں تیرے لیے پاک نہیں ہوں ،کیونکہ میں تیرے بارے میں ناپاک ہو گئی ہوں۔ کیونکہ روبن نے مجھے ناپاک کر دیا ہے اور رات کو میرے ساتھ لیٹ گیا ہے اور میں سو رہا تھا اور مجھے اس وقت تک پتہ نہیں چلا جب تک کہ وہ میری چادر کھول کر میرے ساتھ نہ سو گیا۔'
8اور یعقوب روبن سے بہت ناراض ہوا کیونکہ وہ بِلہاہ کے ساتھ پڑا تھا کیونکہ اُس نے اپنے باپ کی چادر کھول دی تھی۔
9اور یعقوب دوبارہ اُس کے پاس نہ گیا کیونکہ روبن نے اُسے ناپاک کر دیا تھا۔ اور جو کوئی اپنے باپ کی چادر کو ننگا کرتا ہے اس کا کام بہت برا ہے کیونکہ وہ خداوند کے نزدیک مکروہ ہے۔
10اسی وجہ سے آسمانی تختیوں پر یہ لکھا اور مقرر کیا گیا ہے کہ آدمی اپنے باپ کی بیوی کے ساتھ صحبت نہ کرے اور اپنے باپ کا پردہ نہ کھولے کیونکہ یہ ناپاک ہے :وہ یقیناً ایک ساتھ مریں گے ،وہ مرد جو اپنے باپ کی بیوی کے ساتھ صحبت کرے اور عورت بھی ،کیونکہ انہوں نے زمین پر ناپاکی کی ہے۔
11اور اُس قوم میں جسے اُس نے اپنی ملکیت کے طور پر چُنا ہے ہمارے خُدا کے سامنے کوئی چیز ناپاک نہ ہو گی۔
12اور دُوسری بار لکھا ہے :لعنت ہو اُس پر جو اپنے باپ کی بیوی سے جُوڑے کرتا ہے کیونکہ اُس نے اپنے باپ کی بے عزتی کی ہے۔ اور خُداوند کے سب مُقدّسوں نے کہا کہ ایسا ہی ہو۔ ایسا ہی ہو۔'
13اور اے موسیٰ ،بنی اسرائیل کو حکم دے کہ وہ اس کلام پر عمل کریں۔ اس کے لیے موت کی سزا ہے۔ اور وہ ناپاک ہے اور اس آدمی کا کفارہ ہمیشہ کے لئے نہیں ہے جس نے یہ کیا ہے لیکن اسے قتل کیا جائے اور قتل کیا جائے اور پتھروں سے مارا جائے اور ہمارے خدا کے لوگوں کے درمیان سے جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے۔
14کیونکہ اسرائیل میں ایسا کرنے والے کو زمین پر ایک دن بھی زندہ رہنے کی اجازت نہیں کیونکہ وہ مکروہ اور ناپاک ہے۔
15اور وہ یہ نہ کہیں کہ روبن کو اپنے باپ کی لونڈی کے ساتھ صحبت کرنے کے بعد زندگی اور بخشش دی گئی اور اُس کو بھی اگرچہ اُس کا شوہر تھا اور اُس کا شوہر یعقوب اُس کا باپ ابھی تک زندہ تھا۔
16کیونکہ اُس وقت تک حکم اور عدالت اور شریعت سب کے لیے مکمل طور پر نازل نہیں ہوئی تھی بلکہ تیرے دنوں میں موسموں اور دنوں کے قانون کے طور پر اور ابدی نسلوں کے لیے ابدی قانون کے طور پر نازل ہوئی تھی۔
17اور اِس شرِیعت کے لِئے نہ دِنوں کی تکمیل ہے اور نہ اُس کا کفارہ ہے بلکہ اُن دونوں کو قوم کے بیچ میں سے اکھاڑ پھینکا جائے گا جس دن اُنہوں نے اُس کا ارتکاب کیا ہے اُن کو قتل کر دیں گے۔
18اور اے موسیٰ تُو اسرائیل کے لیے لکھ دے کہ وہ اُس پر عمل کریں اور اِن باتوں کے مطابق عمل کریں اور موت تک گناہ نہ کریں۔ کیونکہ رب ہمارا خدا منصف ہے ،جو لوگوں کی عزت نہیں کرتا اور تحفے قبول نہیں کرتا۔
19اور عہد کی یہ باتیں اُن سے کہو تاکہ وہ سُنیں اور اُن پر نظر رکھیں اور اُن سے ہوشیار رہیں اور مُلک سے تباہ اور اکھڑ نہ جائیں۔ کیونکہ ناپاکی اور مکروہ اور آلودگی اور آلودگی وہ سب ہیں جو زمین پر ہمارے خدا کے سامنے کرتے ہیں۔
20اور اس زنا سے بڑا کوئی گناہ نہیں جو وہ زمین پر کرتے ہیں۔ کیونکہ اسرائیل خُداوند اپنے خُدا کے لیے ایک مُقدّس قوم اور میراث کی ایک قوم اور ایک کاہن اور شاہی قوم اور اُس کی ملکیت ہے۔ اور مقدس قوم کے درمیان ایسی کوئی ناپاکی ظاہر نہ ہو گی۔
21اور اِس چھٹے ہفتے کے تیسرے سال [2145 AM] یعقوب اور اُس کے سب بیٹے گئے اور ابراہیم کے گھر میں اُس کے باپ اِضحاق اور اُس کی ماں ربیکا کے پاس رہنے لگے۔
22اور یعقوب کے بیٹوں کے نام یہ تھے :پہلا بیٹا روبن ،شمعون ،لاوی ،یہوداہ ،اِشکار ،زبولون ،لیاہ کے بیٹے۔ اور راخل کے بیٹے یوسف اور بنیامین۔ اور بِلہاہ کے بیٹے دان اور نفتالی۔ اور زلفہ کے بیٹے جاد اور آشر۔ اور دینہ ،لیاہ کی بیٹی ،یعقوب کی اکلوتی بیٹی۔

23اور اُنہوں نے آ کر اِضحاق اور رِبکا کو سجدہ کِیا اور اُن کو دیکھ کر یعقُوب اور اُس کے سب بیٹوں کو برکت دی اور اِضحاق بہت خوش ہوا کیونکہ اُس نے اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کے بیٹوں کو دیکھا اور اُن کو برکت دی۔

باب34

1اور اس چالیسویں جوبلی کے اس ہفتے کے چھٹے سال [2148 AM] یعقوب نے اپنے بیٹوں کو اپنی بھیڑ بکریاں چرانے کے لیے اور اپنے نوکروں کو ان کے ساتھ سکم کی چراگاہوں میں بھیجا۔
2اور اموریوں کے ساتوں بادشاہ اُن کے خلاف اکٹھے ہوئے اور اُن کو مار ڈالنے کے لیے درختوں کے نیچے چھپ گئے اور اُن کے مویشیوں کو شکار کے طور پر لے گئے۔
3اور یعقوب اور لاوی اور یہوداہ اور یوسف اپنے باپ اسحاق کے ساتھ گھر میں تھے۔ کیونکہ اُس کی روح غمگین تھی اور وہ اُسے چھوڑ نہیں سکتے تھے۔ اور بنیامین سب سے چھوٹا تھا اور اِس وجہ سے اپنے باپ کے پاس رہا۔
4اور وہاں تفو کے بادشاہ اور اریسا کے بادشاہ اور سیراگن کے بادشاہ اور سیلو کے بادشاہ اور گاس کے بادشاہ اور بیتورون کے بادشاہ اور معنیساکیر کے بادشاہ اور وہ سب لوگ جو ان پہاڑوں اور کوہستانوں میں رہتے ہیں
5اور اُنہوں نے یعقوب کو یہ کہہ کر خبر دی کہ دیکھ اموریوں کے بادشاہوں نے تیرے بیٹوں کو گھیر لیا ہے اور اُن کے گائے بَیلوں کو لوٹ لیا ہے۔
6اور وہ اپنے تینوں بیٹوں اور اپنے باپ کے سب نوکروں اور اپنے نوکروں سمیت اپنے گھر سے اُٹھا اور وہ چھ ہزار آدمیوں کے ساتھ جو تلواریں لے کر اُن کے خلاف چلا گیا۔
7اور اُس نے اُن کو سِکم کی چراگاہوں میں مار ڈالا اور بھاگنے والوں کا تعاقب کیا اور اُس نے اُن کو تلوار کی دھار سے مار ڈالا اور اُس نے عریشہ اور طفو اور سارگن اور سیلو اور امانی ساکر اور گاس کو مار ڈالا اور اُس نے اُن کے گائے بَیل برآمد کیے۔
8اور اُس نے اُن پر غالب آ کر اُن پر خراج عائد کیا کہ وہ اُسے خراج دیں ،اُن کی زمین کے پانچ پھل دیں ،اور اُس نے رابیل اور تمناٹریس بنائے۔
9اور وہ سلامتی سے واپس آیا اور اُن کے ساتھ صلح کی اور وہ اُس کے خادم بن گئے یہاں تک کہ وہ اور اُس کے بیٹے مصر میں چلے گئے۔
10اور اس ہفتے کے ساتویں سال [2149 AM] میں اس نے یوسف کو اس کے گھر سے اپنے بھائیوں کی فلاح و بہبود کے بارے میں جاننے کے لیے ملک سکم میں بھیجا اور اس نے انہیں دوتان کے ملک میں پایا۔
11اور اُنہوں نے اُس کے ساتھ غداری کی اور اُس کے خلاف سازش کی کہ اُسے قتل کر دیں لیکن اُنہوں نے اپنی سوچ بدل کر اُسے اسماعیلی سوداگروں کے ہاتھ بیچ ڈالا اور اُسے مصر لے گئے اور اُس کو فرعون کے خواجہ سرا فوطیفار کے ہاتھ بیچ دیا جو باورچیوں کا سردار تھا اور ایلیو شہر کا پجاری تھا۔
12اور یعقوب کے بیٹوں نے ایک بچہ ذبح کیا اور یوسف کی زرہ کو خون میں ڈبو کر ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ کو اپنے باپ یعقوب کے پاس بھیجا۔
13اور اُس نے ساری رات ماتم کیا کیونکہ وہ اُسے شام کو اُس کے پاس لائے تھے اور وہ اپنی موت کے سوگ سے بخار میں مبتلا ہو گیا اور اُس نے کہا کہ ایک بُرے جانور نے یوسف کو کھا لیا ہے۔ اور اُس کے گھر کے سب لوگ اُس دن اُس کے ساتھ ماتم کرتے اور اُس کے ساتھ ماتم کرتے رہے۔
14اور اُس کے بیٹے اور بیٹی اُسے تسلی دینے کے لیے اُٹھے لیکن اُس نے اپنے بیٹے کے لیے تسلی دینے سے انکار کیا۔
15اور اُس دِن بِلہاہ نے سُنا کہ یُوسف مر گیا اور وہ اُس کے ماتم میں مر گئی اور وہ قفرطیف میں رہتی تھی اور اُس کی بیٹی دینہ بھی یوسف کے مرنے کے بعد مر گئی۔
16اور ایک مہینے میں اسرائیل پر یہ تین سوگ آئے۔ اور اُنہوں نے بِلہہ کو راخِل اور دِینہ کو بھی قبر کے سامنے دفن کِیا۔ اس کی بیٹی ،وہ وہیں دفن ہوئے۔
17اور اُس نے ایک سال یُوسف کے لِئے ماتم کِیا اور باز نہ آیا کیونکہ اُس نے کہا کہ مُجھے اپنے بیٹے کے غم میں قبر میں اُترنے دو۔
18اسی وجہ سے بنی اسرائیل کے لیے یہ مقرر کیا گیا ہے کہ وہ ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ کو اپنے آپ کو دکھ پہنچائیں - جس دن یوسف کے لیے رونے کی خبر اس کے باپ یعقوب کے پاس پہنچی تھی کہ وہ اپنے گناہوں کا سال میں ایک بار ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ کو بکری کے بچے سے کفارہ دیں۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنے باپ کے پیار سے اُس کے بیٹے یوسف کے بارے میں غمگین کیا تھا۔
19اور یہ دن مقرر کیا گیا ہے کہ وہ اپنے گناہوں اور اپنی تمام خطاؤں اور اپنی تمام خطاؤں کے لئے اس پر غم کریں تاکہ وہ سال میں ایک بار اس دن اپنے آپ کو پاک کریں۔
20اور جوزف کے مرنے کے بعد یعقوب کے بیٹوں نے اپنی بیویاں بنا لیں۔ روبن کی بیوی کا نام عدہ ہے۔ اور شمعون کی بیوی کا نام عدلبع ہے جو کنعانی ہے۔ اور لاوی کی بیوی کا نام ملکہ ہے جو ارام کی بیٹیوں میں سے تھی اور تارح کے بیٹوں کی نسل سے تھی۔ اور یہوداہ کی بیوی کا نام بیتسوایل کنعانی تھا۔ اور اِشکار کی بیوی کا نام حزقہ اور زبولون کی بیوی کا نام نِیمان۔ اور ڈین کی بیوی کا نام' ،ایگلا؛ اور میسوپوٹیمیا کی نفتالی کی بیوی کا نام رسُو۔ اور گاد کی بیوی کا نام ،ماکا؛ اور آشر کی بیوی کا نام' ،ایجونا؛ اور جوزف کی بیوی کا نام ،اسناتھ ،مصری؛ اور بنیامین کی بیوی کا نام.Ijasaka ،
21اور شمعون نے توبہ کی اور میسوپوٹیمیا سے اپنے بھائیوں کی طرح دوسری بیوی کی۔

باب35

1اور پینتالیسویں جوبلی کے پہلے ہفتے کے پہلے سال [2157 AM] ربیکا نے اپنے بیٹے یعقوب کو بلایا اور اسے اپنے باپ اور اپنے بھائی کے بارے میں حکم دیا کہ وہ زندگی بھر ان کی عزت کرے۔
2اور یعقوب نے کہا ،میں سب کچھ کروں گا جیسا کہ تو نے مجھے حکم دیا ہے۔ کیونکہ یہ چیز میرے لئے عزت اور عظمت اور خداوند کے نزدیک راستبازی ہوگی کہ میں ان کی عزت کروں۔
3اور اے ماں ،تُو بھی میرے پیدا ہونے کے وقت سے لے کر آج تک میرے تمام کاموں اور جو کچھ میرے دل میں ہے جانتی ہے کہ میں ہمیشہ سب کے بارے میں اچھا سوچتا ہوں۔
4اور میں یہ کام کیسے نہ کروں جس کا تو نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں اپنے باپ اور اپنے بھائی کی عزت کروں؟
5اے ماں ،بتاؤ تو نے مجھ میں کیا کج روی دیکھی ہے اور میں اس سے کنارہ کش ہو جاؤں گا اور مجھ پر رحم ہو گا۔'
6اور اس نے اس سے کہا' :میرے بیٹے ،میں نے اپنے تمام دنوں میں تجھ میں) صرف (راست کاموں کے علاوہ کوئی ٹیڑھا نہیں دیکھا۔ اور پھر بھی میں تمہیں سچ بتاؤں گا ،میرے بیٹے :میں اس سال مر جاؤں گا ،اور میں اپنی زندگی میں اس سال زندہ نہیں رہوں گا۔ کیونکہ میں نے خواب میں اپنی موت کا دن دیکھا ہے کہ میں ایک سو پچپن سال سے زیادہ زندہ نہ رہوں گا۔
7اور یعقوب اپنی ماں کی باتوں پر ہنسا۔ کیونکہ اس کی ماں نے اس سے کہا تھا کہ اسے مر جانا چاہئے۔ اور وہ اپنی طاقت پر قابض ہو کر اس کے مقابل بیٹھی تھی اور وہ اپنی طاقت میں کمزور نہیں تھی۔ کیونکہ اس نے اندر جا کر دیکھا اور اس کے دانت مضبوط تھے اور زندگی بھر اسے کوئی بیماری نہیں چھوئی تھی۔
8اور یعقوب نے اُس سے کہا اے ماں میں مبارک ہوں اگر میری زندگی تیری زندگی کے دن قریب آ جائے اور میری طاقت میرے ساتھ تیری طاقت کی طرح قائم رہے اور تو نہیں مرے گی کیونکہ تو اپنی موت کے بارے میں مجھ سے مذاق کر رہی ہے۔
9اور وہ اِضحاق کے پاس گئی اور اُس سے کہا کہ میں تجھ سے ایک درخواست کرتی ہوں :عیساؤ کو قسم کھاؤ کہ وہ یعقوب کو زخمی نہیں کرے گا اور نہ ہی دشمنی کے ساتھ اُس کا پیچھا کرے گا۔ کیونکہ تُو عیسو کے خیالات کو جانتا ہے کہ وہ اُس کی جوانی سے ہی ٹیڑھے ہیں اور اُس میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔ کیونکہ وہ تمہاری موت کے بعد اسے قتل کرنا چاہتا ہے۔
10اور تُو سب جانتا ہے کہ اُس نے کیا کِیا جس دن سے اُس کے بھائی یعقُوب کے حاران گئے تھے آج تک اُس نے ہمیں اپنے پورے دِل سے ترک کر کے ہم پر ظلم کیا ہے۔ اُس نے تیری بھیڑ بکریوں کو اپنے پاس لے لیا اور تیرے سامنے سے تیرا سب مال اُٹھا لیا۔
11اور جب ہم نے اُس سے مِنّت کی اور اُس سے مِنّت کی جو ہماری اپنی تھی تو اُس نے اُس آدمی کی طرح کیا جو ہم پر ترس کھاتا تھا۔
12اور وہ تجھ پر تلخ ہے کیونکہ تو نے اپنے کامل اور راست بیٹے یعقوب کو برکت دی ہے۔ کیونکہ اس میں کوئی برائی نہیں بلکہ صرف نیکی ہے اور جب سے وہ حران سے آیا ہے آج تک اس نے ہم سے کوئی چیز نہیں لوٹی ہے کیونکہ وہ ہمیشہ ہر چیز کو اس کے موسم میں لاتا ہے اور جب ہم اس کے ہاتھ سے لیتے ہیں تو دل سے خوش ہوتا ہے اور وہ ہمیں برکت دیتا ہے اور وہ ہاران سے آج تک ہم سے جدا نہیں ہوا ہے اور وہ ہمیشہ ہمارے ساتھ گھر میں عزت کے ساتھ رہتا ہے۔
13اور اسحاق نے اس سے کہا' ،میں بھی یعقوب کے کاموں کو جانتا ہوں اور دیکھتا ہوں جو ہمارے ساتھ ہے کہ وہ کس طرح اپنے پورے دل سے ہماری عزت کرتا ہے۔ لیکن میں عیسو کو پہلے یعقوب سے زیادہ پیار کرتا تھا ،کیونکہ وہ پہلوٹھا تھا۔ لیکن اب میں یعقوب سے عیسو سے زیادہ پیار کرتا ہوں ،کیونکہ اس نے کئی گنا برے کام کیے ہیں ،اور اس میں کوئی صداقت نہیں ہے ،کیونکہ اس کی تمام راہیں ناراستی اور تشدد ہیں] ،اور اس کے ارد گرد کوئی راستبازی نہیں ہے۔[
14اور اب میرا دِل اُس کے سب کاموں کے سبب سے پریشان ہے اور نہ وہ اور نہ اُس کی نسل کو بچایا جائے گا کیونکہ وہ وہ ہیں جو زمین سے نیست و نابود ہوں گے اور جو آسمان کے نیچے سے اکھاڑ پھینکے جائیں گے کیونکہ اُس نے ابراہیم کے خدا کو چھوڑ دیا ہے اور اپنی بیویوں اور اُن کی ناپاکی اور اُن کی غلطی کے بعد وہ اور اُس کے بچوں کے پیچھے چلا گیا ہے۔
15اور تُو مُجھ سے کہتا ہے کہ اُس سے قسم کھاؤں کہ وہ اُس کے بھائی یعقوب کو قتل نہیں کرے گا۔ اگر وہ قسم بھی کھائے تو وہ اپنی قسم پر قائم نہیں رہے گا ،اور نیکی نہیں کرے گا بلکہ برائی ہی کرے گا۔
16لیکن اگر وہ اپنے بھائی یعقوب کو یعقوب کے ہاتھ میں مارنا چاہے تو وہ دے دیا جائے گا اور وہ اُس کے ہاتھ سے نہیں بچ سکے گا کیونکہ وہ اُس کے ہاتھ میں اُتر جائے گا۔
17اور یعقوب کی وجہ سے نہ ڈر۔ کیونکہ یعقوب کا ولی عظیم اور طاقتور اور معزز ہے ،اور عیسو کے سرپرست سے زیادہ تعریف کی جاتی ہے۔'
18اور ربیکا نے بھیجا اور عیسو کو بلایا اور وہ اُس کے پاس آیا اور اُس نے اُس سے کہا ،اے میرے بیٹے ،میں تجھ سے ایک عرض کروں اور تُو اُسے پورا کرنے کا وعدہ کر۔
19اور اُس نے کہا' :میں وہ سب کروں گا جو تُو مجھ سے کہے گا ،اور میں تیری درخواست کو رد نہیں کروں گا۔'
20اور اُس نے اُس سے کہا :میں تجھ سے پوچھتی ہوں کہ جس دن میں مروں گی ،تُو مجھے اپنے باپ کی ماں سارہ کے پاس لے جائے گا ،اور یہ کہ آپ اور یعقوب ایک دوسرے سے محبت کریں گے اور آپس میں بُرائی کی خواہش نہیں کریں گے ،بلکہ آپس کی محبت ،اور) اس طرح (میرے بیٹے ،آپ کو ترقی ملے گی ،اور آپ کو کسی بھی ملک میں دشمن اور دشمنوں کے درمیان عزت نہیں ملے گی۔ تم سے محبت کرنے والوں کی نظر میں ایک نعمت اور رحمت ہو گی۔'
21اور اُس نے کہا میں وہ سب کروں گا جو تُو نے مجھ سے کہا ہے اور جس دن تیری موت میرے باپ کی ماں سارہ کے پاس ہو گی میں تجھے دفن کروں گا جیسا کہ تو نے چاہا تھا کہ اُس کی ہڈیاں تیری ہڈیوں کے پاس ہوں۔

22اور میرے بھائی یعقوب کو بھی میں سب سے بڑھ کر پیار کروں گا۔ کیونکہ ساری زمین میں میرا کوئی بھائی نہیں ہے سوائے اس کے۔ اور اگر میں اس سے محبت کرتا ہوں تو یہ میرے لیے کوئی بڑی خوبی نہیں ہے۔ کیونکہ وہ میرا بھائی ہے اور ہم تیرے جسم میں ایک ساتھ بوئے گئے اور تیرے پیٹ سے ایک ساتھ نکلے اور اگر میں اپنے بھائی سے محبت نہ کروں تو کس سے محبت کروں؟
23اور میں خود تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ یعقوب کو میرے اور میرے بیٹوں کے بارے میں نصیحت کر کیونکہ میں جانتا ہوں کہ وہ یقیناً مجھ پر اور میرے بیٹوں کا بادشاہ ہو گا کیونکہ جس دن میرے باپ نے اسے برکت دی اس نے اسے اعلیٰ اور مجھے نیچا کر دیا۔
24اور میں آپ کو قسم دیتا ہوں کہ میں اس سے محبت کروں گا ،اور اپنی زندگی کے تمام دنوں میں اس کے خلاف برائی نہیں چاہوں گا بلکہ صرف اچھائی کی خواہش کروں گا۔'
25اور اُس نے اُس سے اِس سب بات کی قسم کھائی۔ اور اُس نے یعقوب کو عیساؤ کی آنکھوں کے سامنے بُلا کر اُسے اُن باتوں کے مطابق حکم دیا جو اُس نے عیسو سے کہی تھیں۔
26اور اُس نے کہا :میں تیری مرضی کروں گا۔ مجھ پر یقین کرو کہ مجھ سے یا میرے بیٹوں کی طرف سے عیسو کے خلاف کوئی برائی نہیں آئے گی ،اور میں صرف محبت کے علاوہ کسی چیز میں اول نہیں رہوں گا۔'
27اور اُس رات اُس نے اور اُس کے بیٹوں نے کھایا پیا اور اُس رات وہ تین جوبلی اور ایک ہفتہ اور ایک سال کی عمر میں مر گئی اور اُس کے دو بیٹوں عیسو اور یعقوب نے اُسے اپنے باپ کی ماں سارہ کے پاس دوہرے غار میں دفن کیا۔

باب36

1اور اِس ہفتہ کے چھٹے سال [2162 AM] اسحاق نے اپنے دونوں بیٹوں عیسو اور یعقوب کو بُلایا اور وہ اُس کے پاس آئے اور اُس نے اُن سے کہا'' :بیٹو ،مَیں اپنے باپ دادا کی راہ پر اُس ابدی گھر کو جا رہا ہوں جہاں میرے باپ دادا ہیں۔
2اس لیے مجھے میرے باپ ابراہیم کے پاس ،حِتّی عفرون کے کھیت کے دوہرے غار میں دفن کر ،جہاں ابراہیم نے دفن کرنے کے لیے ایک قبر خریدی تھی۔ جس قبر میں میں نے اپنے لیے کھودا ،مجھے وہیں دفن کر۔
3اور میرے بیٹو ،میں تمہیں یہ حکم دیتا ہوں کہ تم زمین پر راستبازی اور راستبازی پر عمل کرو تاکہ خداوند تم پر وہ سب کچھ لائے جو خداوند نے کہا کہ وہ ابراہیم اور اس کی نسل سے کرے گا۔
4اور اے میرے بیٹو ،اپنے بھائیوں سے ایک دوسرے سے ایسے شخص کی طرح پیار کریں جو اپنی جان سے پیار کرتا ہے اور ہر ایک اپنے بھائی کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کرے اور زمین پر مل کر کام کرے۔ اور وہ ایک دوسرے کو اپنی جان کی طرح پیار کریں۔
5اور بتوں کے سوال کے بارے میں ،میں آپ کو حکم دیتا ہوں اور نصیحت کرتا ہوں کہ آپ ان کو رد کریں اور ان سے نفرت کریں ، اور ان سے محبت نہ کریں ،کیونکہ وہ ان کی پرستش کرنے والوں اور ان کے آگے جھکنے والوں کے لیے دھوکے سے بھرے ہوئے ہیں۔
6اے میرے بیٹو ،تمہارے باپ ابراہیم کے خُداوند کو یاد کرو اور میں نے بھی اُس کی عبادت کی اور راستبازی اور خوشی سے اُس کی خدمت کی تاکہ وہ تم کو بڑھائے اور تمہاری نسل کو آسمان کے ستاروں کی مانند کثرت سے بڑھائے اور تمہیں زمین پر راستبازی کے پودے کے طور پر قائم کرے جو تمام نسلوں تک جڑ سے نہ اُکھڑے گا۔
7اور اب میں تم سے بڑی قسم کھاؤں گا۔کیونکہ اس سے بڑی کوئی قسم نہیں ہے جو اس نام سے جلالی اور معزز اور عظیم اور شاندار اور شاندار اور زبردست ہے جس نے آسمان اور زمین اور تمام چیزوں کو ایک ساتھ پیدا کیا -کہ تم اس سے ڈرو گے اور اس کی عبادت کرو گے۔
8اور یہ کہ ہر ایک اپنے بھائی سے پیار اور راستبازی سے پیار کرے گا اور اب سے اپنی زندگی کے تمام دنوں تک اپنے بھائی کے خلاف بدی کی خواہش نہ کرے گا تاکہ تم اپنے سب کاموں میں کامیاب ہو جاؤ اور تباہ نہ ہو۔
9اور اگر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے خلاف بُرائی کی تدبیر کرے تو جان لو کہ اب سے جو کوئی اپنے بھائی کے خلاف بُرائی کی تدبیر کرے گا وہ اُس کے ہاتھ میں جائے گا اور زندوں کے ملک سے اکھاڑ پھینکا جائے گا اور اُس کی نسل آسمان کے نیچے سے نیست و نابود ہو جائے گی۔
10لیکن ہنگامہ اور غضب اور غضب اور غضب کے دن ،بھڑکتی ہوئی آگ کے ساتھ جس طرح اُس نے سدوم کو جلایا ،اُسی طرح وہ اپنے ملک اور اپنے شہر کو اور جو کچھ اُس کا ہے جلا دے گا ،اور اُسے بنی آدم کی تعلیم کی کتاب سے مٹا دیا جائے گا ،اور زندگی کی کتاب میں درج نہیں کیا جائے گا ،بلکہ اُس میں جو اُسے جلاوطن کرنے اور جلاوطن کرنے کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ تاکہ ان کی مذمت کی تجدید نفرت اور قتل و غضب میں اور غضب اور عذاب میں اور غصے میں اور وباؤں اور بیماری میں ہمیشہ کے لیے ہوتی رہے۔
11اَے میرے بیٹو مَیں تُم سے کہتا ہُوں اور گواہی دیتا ہُوں کہ اُس عدالت کے مُطابِق جو اُس شخص پر آئے گا جو اپنے بھائی کو زخمی کرنا چاہتا ہے۔
12اور اُس نے اُس دِن اپنا سب مال اُن دونوں میں بانٹ دیا اور اُس نے بڑا حصہ اُس کو دے دیا جو پہلوٹھے کا تھا اور بُرج اور اُس کے آس پاس کا سب کچھ اور وہ سب کچھ جو ابرہام کے پاس حلف کے کنویں پر تھا۔
13اور اُس نے کہا کہ یہ بڑا حصہ میں پہلوٹھے کو دوں گا۔
14اور عیسو نے کہا' ،میں نے یعقوب کو بیچ دیا ہے اور اپنا پیدائشی حق یعقوب کو دیا ہے۔ اسے دیا جائے ،اور میرے پاس اس کے بارے میں کہنے کو ایک لفظ بھی نہیں ہے ،کیونکہ یہ اس کا ہے۔'
15اور اِضحاق نے کہا اے میرے بیٹو ،آج کے دن تم پر اور تمہاری نسل پر برکت ہو کیونکہ تم نے مجھے آرام دیا ہے اور میرا دِل پیدائشی حق کے بارے میں دکھی نہیں ہے ،ایسا نہ ہو کہ تم اُس کی وجہ سے بدکاری کرو۔

16خُدا اُس آدمی کو جو راستبازی کرتا ہے اُسے اور اُس کی نسل کو ہمیشہ کے لیے برکت دے۔'
17اور اُس نے اُن کو حُکم دینا اور اُن کو برکت دی اور اُنہوں نے اُس کے سامنے اکھٹے کھایا پیا اور وہ خوش ہوا کیونکہ اُن کے درمیان ایک خیال تھا اور وہ اُس کے پاس سے نکلے اور اُس دن آرام کیا اور سو گئے۔
18اور اِضحاق اُس دن اپنے بستر پر شادمان ہو کر سو گیا۔ اور وہ ابدی نیند سو گیا ،اور ایک سو اسی سال کی عمر میں مر گیا۔ اس نے پچیس ہفتے اور پانچ سال پورے کئے۔ اور اس کے دو بیٹوں عیسو اور یعقوب نے اسے دفن کیا۔
19اور عیسو ادوم کے ملک کو شعیر کے پہاڑوں پر گیا اور وہیں رہنے لگا۔
20اور یعقوب حبرون کے پہاڑوں میں اپنے باپ ابرہام کے قیام کے ملک کے مینار میں رہتا تھا اور اس نے اپنے پورے دل سے اور ظاہری احکام کے مطابق خداوند کی عبادت کی جس طرح اس نے اپنی نسلوں کے دنوں کو تقسیم کیا تھا۔
21اور اُس کی بیوی لیاہ پینتالیسویں جوبلی کے دوسرے ہفتے کے چوتھے سال میں مر گئی [2167 AM] اور اُس نے اُسے اپنی ماں ربیکا کے پاس دوہرے غار میں اپنے باپ کی ماں سارہ کی قبر کے بائیں طرف دفن کیا۔
22اور اُس کے سب بیٹے اور اُس کے بیٹے اُس کے ساتھ اُس کی بیوی لیاہ پر ماتم کرنے اور اُس کے بارے میں اُسے تسلی دینے آئے کیونکہ وہ اُس پر ماتم کر رہا تھا کیونکہ اُس کی بہن راخل کے مرنے کے بعد اُس نے اُس سے بے حد محبت کی۔
23کیونکہ وہ اپنی تمام راہوں میں کامل اور سیدھی تھی اور یعقوب کی عزت کرتی تھی اور جتنے دن وہ اس کے ساتھ رہی اس نے اس کے منہ سے کوئی سخت بات نہیں سنی کیونکہ وہ نرم اور صلح پسند اور راستباز اور عزت دار تھی۔
24اور اُسے اُس کے سب کام یاد آئے جو اُس نے اپنی زندگی کے دوران کیے تھے اور اُس نے اُس پر بہت افسوس کیا۔ کیونکہ وہ اس سے اپنے سارے دل اور پوری جان سے پیار کرتا تھا۔

باب37

1اور جس دن یعقوب اور عیسو کے باپ اسحاق کی موت ہوئی ،عیسو کے بیٹوں نے سنا کہ اسحاق نے بڑے کا حصہ اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو دیا ہے اور وہ بہت ناراض ہوئے۔
2اور اُنہوں نے اپنے باپ سے جھگڑا کیا کہ تیرے باپ نے یعقوب کو بڑے کا حصہ کیوں دیا اور تجھ سے کیوں گزر گیا حالانکہ تو بڑا ہے اور یعقوب چھوٹا ہے؟
3اور اُس نے اُن سے کہا کیونکہ مَیں نے اپنا پیدائشی حق یعقوب کو دال کی تھوڑی سی گندگی کے عوض بیچا تھا اور جس دن میرے باپ نے مجھے شکار کرنے اور پکڑنے اور اُس کے پاس کچھ لانے کے لیے بھیجا تھا کہ وہ کھائے اور مجھے برکت دے ،وہ فریب لے کر آیا اور میرے باپ کو کھانا پینا لایا اور میرے باپ نے اُسے برکت دی اور مجھے اپنے ہاتھ کے نیچے رکھا۔
4اور اب ہمارے باپ نے مجھ سے اور اُس سے ہم سے قسم کھائی ہے کہ ہم باہم برائی کی تدبیر نہ کریں گے ،نہ اُس کے بھائی کے خلاف ،اور یہ کہ ہم ہر ایک اپنے بھائی کے ساتھ محبت اور امن سے رہیں گے اور اپنی راہیں بگاڑیں گے۔
5اُنہوں نے اُس سے کہا' ،ہم اُس کے ساتھ صلح کرنے کے لیے تیری بات نہیں مانیں گے۔ کیونکہ ہماری طاقت اس کی طاقت سے زیادہ ہے ،اور ہم اس سے زیادہ طاقتور ہیں۔ ہم اُس کے خلاف جائیں گے اور اُسے مار ڈالیں گے اور اُسے اور اُس کے بیٹوں کو ہلاک کر دیں گے۔ اور اگر تم ہمارے ساتھ نہ جاؤ گے تو ہم تمہیں بھی نقصان پہنچائیں گے۔
6اور اب ہماری بات سنو کہ ہم ارام اور فلستی اور موآب اور عمون کو بھیجیں اور اپنے لیے چنے ہوئے آدمیوں کو چن لیں جو جنگ کے لیے پرجوش ہوں اور ہم اس کے خلاف چلیں اور اس سے جنگ کریں اور اس کے مضبوط ہونے سے پہلے اسے زمین سے نیست کر دیں۔
7اور اُن کے باپ نے اُن سے کہا کہ مت جاؤ اور اُس سے جنگ نہ کرو ایسا نہ ہو کہ اُس کے آگے گر پڑو۔
8اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ تیری جوانی سے لے کر آج تک تیرا یہی طرز عمل ہے اور تُو اپنی گردن اُس کے جوئے میں ڈال رہا ہے۔
9ہم ان باتوں پر کان نہیں دھریں گے۔ 'اور اُنہوں نے ارام اور ادرام کو اپنے باپ کے دوست کے پاس بھیجا اور اُنہوں نے اُن کے ساتھ ایک ہزار جنگجو چُنے ہوئے جنگی آدمیوں کو کرائے پر رکھا۔
10اور موآب سے اور بنی عمون میں سے جو اُجرت پر تھے ایک ہزار چنے ہوئے آدمی اور فلستیوں سے ایک ہزار چنے ہوئے جنگجو اور ادوم اور حوریوں میں سے ایک ہزار چنے ہوئے جنگجو اور کِتِیم کے جنگجو آئے۔
11اور اُنہوں نے اپنے باپ سے کہا :اُن کے ساتھ جاؤ اور اُن کی رہنمائی کرو ،ورنہ ہم تمہیں قتل کر دیں گے۔
12اور وہ یہ دیکھ کر غضب اور غضب سے بھر گیا کہ اُس کے بیٹے اُس کو اپنے بھائی یعقوب کے خلاف اُن کی رہنمائی کے لیے آگے بڑھنے پر مجبور کر رہے تھے۔
13لیکن بعد میں اُسے وہ تمام برائیاں یاد آئیں جو اُس کے بھائی یعقوب کے خلاف اُس کے دل میں چھپی ہوئی تھیں۔ اور اُسے وہ قسم یاد نہ رہی جو اُس نے اپنے باپ اور اپنی ماں سے کھائی تھی کہ وہ اپنے بھائی یعقوب کے خلاف ساری عمر کوئی بُرائی نہیں بنائے گا۔
14اور اِن سب باتوں کے باوجود یعقوب کو معلوم نہ تھا کہ وہ اُس سے لڑنے کو آ رہے ہیں اور وہ اپنی بیوی لیاہ کے لیے ماتم کر رہا تھا جب تک کہ وہ چار ہزار جنگجوؤں اور چُنے ہوئے جنگجوؤں کے ساتھ بُرج کے بالکل قریب نہ پہنچے۔
15اور حبرون کے آدمیوں نے اُس کے پاس کہلا بھیجا کہ دیکھ تیرا بھائی تیرے خلاف لڑنے کو آیا ہے اور چار ہزار کمروں پر تلوار اور ڈھالیں اور ہتھیار لے کر آیا ہے۔ کیونکہ وہ یعقوب سے عیسو سے زیادہ پیار کرتے تھے۔ تو انہوں نے اس سے کہا۔ کیونکہ یعقوب عیسو سے زیادہ آزاد اور رحمدل آدمی تھا۔
16لیکن یعقوب اُس وقت تک ایمان نہ لائے جب تک کہ وہ بُرج کے بالکل قریب نہ پہنچ جائیں۔

17اور اس نے برج کے دروازے بند کر دیئے۔ اور اُس نے میدانوں پر کھڑے ہو کر اپنے بھائی عیسو سے بات کی اور کہا' ،وہ تسلی بہت اچھی ہے جس سے تُو مجھے میری بیوی کے لیے تسلی دینے آیا ہے جو مر گئی ہے۔ کیا یہ وہ قسم ہے جس کی قسم تم نے اپنے باپ سے اور اپنی ماں سے ان کے مرنے سے پہلے کھائی تھی؟ تم نے حلف توڑا ،اور جس لمحے تم نے اپنے باپ سے قسم کھائی تھی ،تم مجرم ٹھہرے تھے۔'
18تب عیسو نے جواب میں اُس سے کہا نہ بنی آدم اور نہ زمین کے درندوں کے پاس صداقت کی کوئی قسم ہے جس کی قسم کھا کر اُنہوں نے ہمیشہ کی قسم کھائی ہے۔ لیکن وہ ہر روز ایک دوسرے کے خلاف برائی کی تدبیریں کرتے ہیں ،اور ہر ایک اپنے مخالف اور دشمن کو کیسے مار سکتا ہے۔
19اور تُو مجھ سے اور میرے بچوں سے ہمیشہ کے لیے نفرت کرتا ہے۔ اور آپ کے ساتھ بھائی چارے کا کوئی رشتہ نہیں ہے۔
20اِن باتوں کو سن جو میں تجھ سے کہتا ہوں کہ اگر سؤر اپنی کھال بدل کر اپنی چھالوں کو اون کی طرح نرم بنا لے یا اپنے سر پر ہرن یا بھیڑ کے سینگوں کی طرح سینگ پھوڑے تو میں تیرے ساتھ بھائی چارے کا رشتہ برقرار رکھوں گا اور اگر چھاتیاں میرے لیے اپنے بھائی کے لیے الگ نہ ہوئیں۔
21اور اگر بھیڑیے بھیڑ کے بچوں کے ساتھ صلح کریں تاکہ ان کو ہڑپ نہ کریں اور نہ ان پر ظلم کریں اور اگر ان کے دل ان کی طرف بھلائی کے لیے ہیں تو میرے دل میں تیری طرف سلامتی ہو گی۔
22اور اگر شیر بَیل کا دوست بن کر اُس سے صلح کرے اور اُس کے ساتھ ایک جوئے میں جکڑا اور اُس کے ساتھ ہل چلاے تو مَیں تجھ سے صلح کروں گا۔
23اور جب کوّا رضا کی طرح سفید ہو جائے تو جان لینا کہ میں نے تجھ سے محبت کی ہے اور تجھ سے صلح کروں گا ،تو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے گا اور تیرے بیٹوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے گا اور تجھ پر کوئی سکون نہیں رہے گا۔
24اور جب یعقوب نے دیکھا کہ وہ اپنے دل اور اپنی پوری جان کے ساتھ اس کی طرف اس طرح برہم ہے کہ اسے مار ڈالے اور وہ اس جنگلی سؤر کی طرح پھوٹتا ہوا آیا ہے جو نیزے پر آتا ہے جو اسے چھید کر مار ڈالتا ہے اور اس سے پیچھے نہیں ہٹتا۔
25تب اس نے اپنے اور اپنے نوکروں سے کہا کہ وہ اس پر اور اس کے سب ساتھیوں پر حملہ کریں۔

باب38

1اُس کے بعد یہوداہ نے اپنے باپ یعقوب سے کہا اور اُس سے کہا' ،ابا ،اپنی کمان کو جھکاؤ اور اپنے تیر چلا کر دشمن کو گرا کر دشمن کو مار ڈالو۔ اور کیا آپ کو طاقت ہے ،کیونکہ ہم آپ کے بھائی کو قتل نہیں کریں گے ،کیونکہ وہ آپ جیسا ہے ،اور وہ آپ جیسا ہے ،آئیے ہم اسے) یہ (عزت دیں۔'
2تب یعقوب نے اپنی کمان کو جھکا کر تیر کو آگے بھیجا اور اپنے بھائی عیسو کو مارا اور اسے مار ڈالا۔
3اور اُس نے پھر ایک تیر چلا کر ادوران ارامی کو بائیں چھاتی پر مارا اور اُسے پیچھے ہٹا کر مار ڈالا۔
4تب یعقوب کے بیٹے اور اُن کے نوکر بُرج کے چاروں طرف گروہوں میں تقسیم ہو کر نکلے۔
5اور یہوداہ آگے سے نکلا اور نفتالی اور جاد اُس کے ساتھ اور اُس کے ساتھ پچاس نوکروں کو بُرج کے جنوب میں اور اُنہوں نے اُن سب کو مار ڈالا جو اُن کے سامنے پائے اور اُن میں سے ایک بھی نہ بچ سکا۔
6اور لاوی اور دان اور آشر بُرج کے مشرق کی طرف نکلے اور اُن کے ساتھ پچاس آدمی اور اُنہوں نے موآب اور عمون کے جنگجوؤں کو قتل کیا۔
7اور روبن اور اِشکار اور زبولون بُرج کے شمال کی طرف نکلے اور اُن کے ساتھ پچاس آدمی تھے اور اُنہوں نے فلستیوں کے لڑنے والوں کو مار ڈالا۔
8اور شمعون اور بنیمین اور حنوک جو روبن کا بیٹا تھا بُرج کے مغرب کی طرف نکلے اور اُن کے ساتھ پچاس آدمی تھے اور اُنہوں نے ادوم اور حوریوں کے چار سَو آدمیوں کو جو زبردست جنگجو تھے قتل کیا۔ اور چھ سَو بھاگے اور عیساؤ کے بیٹوں میں سے چار اُن کے ساتھ بھاگے اور اُن کے باپ کو اُس پہاڑی پر جو اَدُورم میں گرا تھا اُسے مارا پڑا چھوڑ دیا۔
9اور یعقوب کے بیٹے شعیر کے پہاڑوں تک ان کا پیچھا کرنے لگے۔ اور یعقوب نے اپنے بھائی کو ادورام کی پہاڑی پر دفن کیا اور وہ اپنے گھر واپس چلا گیا۔
10اور یعقوب کے بیٹوں نے شعیر کے پہاڑوں میں عیسو کے بیٹوں پر سختی کی اور اپنی گردنیں جھکائیں کہ وہ بنی یعقوب کے غلام بن گئے۔
11اور انہوں نے اپنے باپ کے پاس) پوچھنے کے لئے (بھیجا کہ ان سے صلح کریں یا انہیں قتل کر دیں۔
12اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو پیغام بھیجا کہ وہ صلح کریں اور اُنہوں نے اُن سے صلح کی اور غلامی کا جوا اُن پر ڈال دیا تاکہ وہ ہمیشہ یعقوب اور اُس کے بیٹوں کو خراج پیش کریں۔
13اور وہ یعقوب کو اُس دن تک خراج دیتے رہے جب تک وہ مصر میں نہیں گیا۔
14اور بنی ادوم اس غلامی کے جوئے سے جو یعقوب کے بارہ بیٹوں نے آج کے دن تک اُن پر ڈالے تھے نہیں چھوڑے۔
15اور یہ وہ بادشاہ ہیں جنہوں نے ادوم کی سرزمین میں] آج تک [بنی اسرائیل پر کوئی بادشاہ حکومت کرنے سے پہلے ادوم میں حکومت کی۔
16اور بعور کے بیٹے بلق نے ادوم میں حکومت کی اور اس کے شہر کا نام دنابہ تھا۔
17اور بلق مر گیا اور یوباب جو کہ زارا کا بیٹا بوسر تھا اس کی جگہ بادشاہ ہوا۔
18اور یوباب مر گیا اور تیمان کی سرزمین کا آسام اس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

19اور آسام مر گیا اور براد کا بیٹا عدت جس نے موآب کے میدان میں مدیانیوں کو قتل کیا تھا اس کی جگہ بادشاہ ہوا اور اس کے شہر
کا نام عویت تھا۔
20اور عدت مر گیا اور سلمان ،عماسیقہ سے ،اس کی جگہ بادشاہ ہوا۔
21اور سلمان مر گیا ،اور ساؤل ربعوت) دریا کے کنارے (اس کی جگہ پر بادشاہ ہوا۔
22اور ساؤل مر گیا اور عکبور کا بیٹا بعیلونان اس کی جگہ بادشاہ ہوا۔
23اور عکبور کا بیٹا بعیلُونان مر گیا اور اُس کی جگہ عدت نے حکومت کی اور اُس کی بیوی کا نام میتابِت تھا جو مطرات کی بیٹی
اور مطابِ زَاب کی بیٹی تھی۔
24یہ وہ بادشاہ ہیں جنہوں نے ادوم کی سرزمین پر حکومت کی۔

باب39

1اور یعقوب اپنے باپ کے مُلکِ کنعان میں رہنے لگا۔ یہ یعقوب کی نسلیں ہیں۔
2اور یوسف سترہ برس کا تھا جب وہ اسے ملک مصر میں لے گئے اور فرعون کے ایک خواجہ سرا فوطیفار نے اسے خرید لیا۔
3اور اُس نے یُوسُف کو اُس کے سارے گھر پر مُقرّر کِیا اور خُداوند کی برکت اُس مصری کے گھر پر یُوسف کی وجہ سے نازل ہوئی
اور خُداوند نے اُس سب کاموں میں جو اُس نے کِیا اُسے کامیابی بخشی۔
4مصری نے سب کچھ یوسف کے حوالے کر دیا۔ کیونکہ اُس نے دیکھا کہ خُداوند اُس کے ساتھ ہے اور خُداوند نے اُس سب کاموں میں
جو اُس نے کِیا اُسے کامیابی بخشی۔
5اور یُوسُف کی صورت بہت خوبصورت تھی اور اُس کے آقا کی بِیوی نے آنکھیں اُٹھا کر یُوسف کو دیکھا اور اُس سے مُحبّت کی اور
اُس سے مِنّت کی کہ وہ اپنے ساتھ سوئے۔
6لیکن اُس نے اپنی جان نہ چھوڑی اور اُس نے خُداوند کو اور اُن باتوں کو یاد کیا جو اُس کے باپ یعقوب نے ابرہام کے کلام میں سے
پڑھا تھا کہ کوئی مرد اُس عورت کے ساتھ زنا نہ کرے جس کا شوہر ہو۔ کہ اُس کے لیے آسمانوں پر اللہ تعالیٰ کے سامنے موت کی
سزا مقرر کی گئی ہے ،اور اُس کے خلاف گناہ ہمیشہ رب کے سامنے ابدی کتابوں میں درج کیے جائیں گے۔
7اور یوسف کو یہ باتیں یاد تھیں اور اس نے اس کے ساتھ جھوٹ بولنے سے انکار کیا۔
8اور اس نے ایک سال تک اس کی منت کی لیکن اس نے انکار کیا اور نہ مانا۔
9لیکن اُس نے اُسے گلے لگایا اور اُسے اپنے ساتھ لیٹنے پر مجبور کرنے کے لیے اُسے گھر میں پکڑ لیا ،اور گھر کے دروازے بند
کر کے اُسے مضبوطی سے پکڑ لیا۔ لیکن وہ اپنا کپڑا اس کے ہاتھ میں چھوڑ کر دروازہ توڑ کر اس کے سامنے سے باہر بھاگ گیا۔
10اور عورت نے دیکھا کہ وہ اُس کے ساتھ جھوٹ نہیں بولے گا اور اُس نے اپنے آقا کے سامنے اُس پر طعنہ زنی کی اور کہا کہ
تیرے عبرانی نوکر نے جِس سے تُو پیار کرتا ہے مجھ پر زبردستی کرنا چاہا تاکہ وہ میرے ساتھ جھوٹ بولے۔ اور ایسا ہوا کہ جب میں
نے اپنی آواز بلند کی تو وہ بھاگ گیا اور جب میں نے اسے پکڑا تو اس نے اپنا لباس میرے ہاتھ میں چھوڑ دیا اور اس نے دروازہ
توڑا۔'
11اور مصری نے یوسف کا لباس اور ٹوٹا ہوا دروازہ دیکھا اور اپنی بیوی کی باتیں سن کر یوسف کو قید خانے میں اس جگہ ڈال دیا
جہاں ان قیدیوں کو رکھا گیا تھا جنہیں بادشاہ نے قید میں رکھا تھا۔
12اور وہ وہاں قید خانے میں تھا۔ اور خُداوند نے جوزف کو جیل کے محافظوں کے سردار کی نظر میں اُس کے سامنے شفقت اور
شفقت بخشی ،کیونکہ اُس نے دیکھا کہ خُداوند اُس کے ساتھ ہے اور خُداوند نے جو کچھ اُس نے کِیا اُسے کامیابی بخشی۔
13اور اُس نے سب کُچھ اُس کے ہاتھ میں کر دیا اور قید خانہ کے محافظوں کے سردار کو کچھ معلوم نہ تھا کہ اُس کے ساتھ کیا تھا
کیونکہ یوسف نے سب کچھ کیا اور خُداوند نے اُسے مکمل کیا۔
14اور وہ وہاں دو سال رہا۔ اور اُن دِنوں میں شاہِ مصر فرعون اپنے دو خواجہ سراؤں سے ،سردار ساقی اور نانبائی کے خلاف
غضبناک ہوا اور اُس نے اُن کو سردار باورچی کے گھر کے قید خانے میں جہاں یوسف کو رکھا ہوا تھا ،بند کر دیا۔
15اور قید خانے کے محافظوں کے سردار نے یوسف کو ان کی خدمت کے لیے مقرر کیا۔ اور اس نے ان کے سامنے خدمت کی۔
16اور اُن دونوں نے ایک خواب دیکھا یعنی سردار ساقی اور نانبائی اور اُنھوں نے یوسف کو بتایا۔
17اور جیسا کہ اُس نے اُن سے تعبیر کیا اُسی طرح اُن پر ہوا اور فرعون نے سردار ساقی کو اُس کے عہدے پر بحال کر دیا اور
)سردار (نانبائی کو اُس نے مار ڈالا جیسا کہ یوسف نے اُن سے کیا تھا۔
18لیکن سردار ساقی یوسف کو قید خانے میں بھول گیا حالانکہ اس نے اسے بتایا تھا کہ اس پر کیا گزرے گی اور فرعون کو یہ بتانا
یاد نہیں تھا کہ یوسف نے اسے کیسے بتایا تھا کیونکہ وہ بھول گیا تھا۔

باب40

1اور اُن دنوں میں فرعون نے ایک رات میں دو خواب دیکھے جو کہ تمام مُلک میں قحط پڑنے والا تھا اور وہ نیند سے بیدار ہوا اور
اُن خوابوں کی تعبیر کرنے والوں کو جو مصر میں تھے اور جادوگروں کو بُلا کر اُن کو اپنے دو خواب بتائے اور وہ اُن کو بیان نہ کر
سکے۔
2تب سردار ساقی نے یوسف کو یاد کیا اور بادشاہ سے اُس کی بات کہی اور وہ اُسے قید خانے سے نکال لایا اور اُس نے اپنے دو
خواب اُس کے سامنے پیش کئے۔

3اور اُس نے فرعون کے سامنے کہا کہ اُس کے دونوں خواب ایک تھے اور اُس نے اُس سے کہا :سات سال آئیں گے) جس میں (تمام مُلکِ مصر پر کثرت ہو گی اور اُس کے سات سال کے قحط کے بعد ایسا قحط پڑا جو سارے ملک میں نہیں آیا۔

4اور اب فرعون تمام مُلکِ مِصر میں نگران مُقرّر کرے اور وہ کثرت کے سالوں کے دوران ہر شہر میں اناج کا ذخیرہ کرے اور قحط کے سات سال تک خوراک ہو گی اور قحط سے مُلک تباہ نہیں ہو گا کیونکہ وہ بہت سخت ہو گا۔

5اور خُداوند نے فرعون کی نظر میں یُوسف پر فضل اور رحم کیا اور فرعون نے اپنے نوکروں سے کہا۔ ہمیں اس آدمی جیسا عقلمند اور عقلمند آدمی نہیں ملے گا ،کیونکہ رب کی روح اس کے ساتھ ہے۔'

6اور اُس نے اُسے اپنی ساری سلطنت میں دوسرا مقرر کیا اور اُسے سارے مصر پر اختیار دیا اور اُسے فرعون کے دوسرے رتھ پر سوار کرایا۔

7اور اُس نے اُسے بِیسس کے کپڑے پہنائے اور اُس کے گلے میں سونے کی زنجیر ڈالی اور اُس کے سامنے اِلٰہَ وَابِیرَر کا اعلان کیا اور اُس کے ہاتھ میں انگوٹھی رکھ کر اُسے اپنے سارے گھر کا حاکم بنایا اور اُس کی بڑائی کی اور اُس سے کہا۔' صرف میں تخت پر تجھ سے بڑا ہوں گا۔'

8اور یوسف نے تمام ملک مصر پر حکومت کی اور فرعون کے تمام شہزادوں اور اس کے تمام نوکروں اور بادشاہ کے تمام کام کرنے والے اس سے محبت کرتے تھے کیونکہ وہ راستی پر چلتا تھا کیونکہ وہ غرور اور تکبر سے خالی تھا اور اس نے لوگوں کی کوئی عزت نہیں کی تھی اور تحفہ قبول نہیں کیا تھا بلکہ وہ راستی سے ملک کے تمام لوگوں کا انصاف کرتا تھا۔

9اور مصر کی سرزمین فرعون کے سامنے یوسف کی وجہ سے امن میں تھی ،کیونکہ خداوند اس کے ساتھ تھا ،اور اس نے اپنی تمام نسلوں کے لیے ان سب لوگوں کے سامنے جو اسے جانتے تھے اور جو اس کے بارے میں سنتے تھے ،اسے فضل اور رحمت بخشی تھی ،اور فرعون کی بادشاہی اچھی طرح سے ترتیب دی گئی تھی ،اور نہ کوئی شیطان تھا اور نہ کوئی شریر) اس میں(۔

10اور بادشاہ نے یُوسُف کا نام سِفنِفنس رکھا اور یُوسف کو پوطیفار کی بیٹی سے جو ہیلیو پولِس کے پجاری کی بیٹی تھی بیاہ دیا۔

11اور جس دن یوسف فرعون کے سامنے کھڑا ہوا اُس دن اُس کی عمر تیس برس تھی] جب وہ فرعون کے سامنے کھڑا ہوا[۔

12اور اسی سال اسحاق مر گیا۔ اور یُوسف نے اپنے دونوں خوابوں کی تعبیر کے مطابق جیسا کہ اُس نے کہا تھا یُوں ہُوا کہ تمام مُلکِ مصر پر سات سال کی کثرت تھی اور مُلکِ مصر نے کثرت سے پیداوار کی ،ایک پیمانہ) پیداوار (اٹھارہ سو پیمانا۔

13اور یوسف نے ہر شہر میں کھانا جمع کیا یہاں تک کہ وہ اناج سے بھر گئے یہاں تک کہ وہ اس کی کثرت کے حساب سے اسے گننے اور ناپ نہ سکے۔

باب41

1اور پینتالیسویں جوبلی کے دوسرے ہفتے میں) اور (دوسرے سال [2165 AM] یہوداہ نے اپنے پہلوٹھے عیر کے لیے آرام کی بیٹیوں میں سے ایک بیوی لی جس کا نام تمر تھا۔

2لیکن اُس نے نفرت کی اور اُس سے جھوٹ نہ بولا کیونکہ اُس کی ماں کنعان کی بیٹیوں میں سے تھی اور وہ اُسے اپنی ماں کے رشتہ داروں سے بیاہنا چاہتا تھا لیکن اُس کے باپ یہوداہ نے اُسے اجازت نہ دی۔

3اور یہ یر جو یہوداہ کا پہلوٹھا تھا بدکار تھا اور خداوند نے اسے مار ڈالا۔

4اور یہوداہ نے اپنے بھائی اونان سے کہا کہ اپنے بھائی کی بیوی کے پاس جا اور اس کے لیے شوہر کے بھائی کا فرض ادا کر اور اپنے بھائی کے لیے اولاد پیدا کر۔

5اور اونان کو معلوم تھا کہ وہ بیج اُس کا نہیں بلکہ اُس کے بھائی کا ہو گا اور اُس نے اپنے بھائی کی بیوی کے گھر جا کر اُسے زمین پر گرا دیا اور وہ خُداوند کی نظر میں بُرا تھا اور اُس نے اُسے مار ڈالا۔

6اور یہُودا ہ نے اپنی بہو تمر سے کہا کہ اپنے باپ کے گھر میں بیوہ کی طرح رہ جب تک میرا بیٹا شیلہ بڑا نہ ہو جائے اور میں تمہیں اُس سے بیاہ کر دوں گا۔

7اور وہ بڑا ہوا۔ لیکن یہوداہ کی بیوی بِدسوئیل نے اپنے بیٹے شیلہ سے شادی کرنے کی اجازت نہ دی۔ اور یہوداہ کی بیوی بیدسوئیل اس ہفتے کے پانچویں سال [2168 AM] مر گئی۔

8اور چھٹے سال یہوداہ تِمنہ میں اپنی بھیڑوں کو کترنے کو گیا۔ اور انہوں نے تمر سے کہا' :دیکھو تیرا سسر اپنی بھیڑیں کترنے کے لیے تِمنہ جاتا ہے۔'

9اور اُس نے اپنی بیوہ کے کپڑے اُتار کر پردہ کیا اور اپنے آپ کو سجایا اور تِمنہ کے راستے سے ملحق پھاٹک پر بیٹھ گئی۔

10اور جب یہوداہ جا رہا تھا تو اُس نے اُسے پایا اور اُسے ایک فاحشہ سمجھا اور اُس سے کہا ،مجھے تیرے پاس آنے دو۔ اور اُس نے اُس سے کہا اندر آؤ ،اور وہ اندر چلا گیا۔

11اور اُس نے اُس سے کہا' ،مجھے میرا اُجرت دو۔ 'اور اس نے اس سے کہا' :میرے ہاتھ میں کچھ نہیں ہے سوائے میری انگوٹھی کے جو میری انگلی میں ہے اور میرا ہار اور میری لاٹھی جو میرے ہاتھ میں ہے۔'

12اور اُس نے اُس سے کہا کہ جب تک تُو مجھے میرا اجرت نہ بھیج دے اُن کو مجھے دے دے ،اور اُس نے اُس سے کہا :میں تیرے پاس بکریوں کا ایک بچہ بھیجوں گی۔ اور اُس نے اُسے دِیا اور وہ اُس کے پاس گیا اور وہ اُس سے حاملہ ہوئی۔

13اور یہوداہ اپنی بھیڑوں کے پاس گیا اور وہ اپنے باپ کے گھر گئی۔

14اور یہوداہ نے اپنے چرواہے کے ہاتھ سے بکریوں کا ایک بچہ بھیجا جو عدُلامی تھا اور اُسے نہیں ملا۔ اور اس نے وہاں کے لوگوں سے پوچھا' ،وہ فاحشہ کہاں ہے جو یہاں تھی؟ 'اُنہوں نے اُس سے کہا۔' یہاں ہمارے ساتھ کوئی فاحشہ نہیں ہے۔'

15اور وہ واپس آیا اور اسے خبر دی اور اس سے کہا کہ میں نے اسے نہیں پایا' :میں نے وہاں کے لوگوں سے پوچھا ،اور انہوں نے مجھ سے کہا'' :یہاں کوئی فاحشہ نہیں ہے۔' "

16اُس نے کہا کہ اُسے رکھنے دو ایسا نہ ہو کہ ہم تضحیک کا باعث بن جائیں۔ اور جب وہ تین مہینے مکمل ہوئی تو ظاہر ہوا کہ وہ حاملہ ہے اور اُنہوں نے یہوداہ سے کہا کہ دیکھ تیری بہو تمر زناکاری سے حاملہ ہے۔
17اور یہوداہ اپنے باپ کے گھر گیا اور اپنے باپ اور اپنے بھائیوں سے کہا کہ اُسے باہر لاؤ اور وہ اُسے جلا دیں کیونکہ اُس نے اسرائیل میں ناپاکی کی ہے۔
18اور یوں ہوا کہ جب وہ اسے جلانے کے لیے باہر لائے تو اس نے اپنے سسر کو انگوٹھی اور ہار اور لاٹھی بھیجی اور کہا کہ پہچانو کہ یہ کس کے ہیں کیونکہ اس کے وسیلہ سے میرا بچہ ہے۔
19اور یہوداہ نے تسلیم کیا اور کہا کہ تمر مجھ سے زیادہ راستباز ہے۔
20اور اِس لِئے وہ اُسے جلانے نہ دیں اور اِسی وجہ سے وہ شیلہ کو نہ دی گئی اور وہ پھر اُس کے پاس نہ گیا۔
21اور اُس کے بعد اِس دوسرے ہفتے کے ساتویں سال میں اُس کے دو بیٹے پیریز [2170 AM] اور زرح پیدا ہوئے۔
22اور اس کے بعد پھل کے سات سال پورے ہوئے جن کے بارے میں یوسف نے فرعون سے کہا۔
23اور یہوداہ نے تسلیم کیا کہ جو کام اُس نے کیا تھا وہ بُرا تھا کیونکہ اُس نے اپنی بہو کے ساتھ جنسی تعلق کیا تھا اور اُس نے اُسے اپنی نظروں میں قابلِ نفرت سمجھا اور اُس نے اقرار کیا کہ اُس نے خطا کی اور گمراہ کیا کیونکہ اُس نے اپنے بیٹے کا پردہ کھول دیا تھا اور وہ اپنے خُداوند کے حضور خطا کرنے اور اُن سے دُعا کرنے لگا۔
24اور ہم نے اُسے خواب میں بتایا کہ اُسے معاف کر دیا گیا ہے کیونکہ اُس نے دل کی گہرائیوں سے دُعا کی اور ماتم کیا اور پھر اُس کا ارتکاب نہ کیا۔
25اور اُسے معافی ملی کیونکہ اُس نے اپنے گناہ اور اپنی نادانی سے باز آ گیا ،کیونکہ اُس نے ہمارے خُدا کے سامنے بہت زیادہ خطا کی تھی۔ اور جو بھی ایسا کرتا ہے ،ہر وہ شخص جو اپنی ساس کے ساتھ ہمبستری کرتا ہے ،وہ اسے آگ سے جلا دیں تاکہ وہ اس میں جلے ،کیونکہ ان پر ناپاکی اور آلودگی ہے ،وہ آگ سے انہیں جلا دیں۔
26اور تُو بنی اِسرائیل کو حُکم دے کہ اُن میں کوئی ناپاکی نہ ہو کیونکہ جو کوئی اپنی بہو یا اپنی ساس سے ہمبستری کرتا ہے اُس نے ناپاکی کی ہے۔ وہ اُس مرد کو جلا دیں جو اُس کے ساتھ پڑا ہے اور اِسی طرح عورت کو ،اور وہ اسرائیل کے غضب اور عذاب کو دور کر دے گا۔
27اور ہم نے یہوداہ سے کہا کہ اُس کے دونوں بیٹوں نے اُس کے ساتھ ہم بستری نہیں کی تھی اور اِس وجہ سے اُس کی نسل دوسری نسل کے لیے ٹھہری تھی اور اُکھاڑ نہیں ڈالی جائے گی۔
28کیونکہ وہ بے خوابی میں جا کر سزا کی تلاش میں تھا ،یعنی ابرہام کے فیصلے کے مطابق جس کا اس نے اپنے بیٹوں کو حکم دیا تھا ،یہوداہ نے اسے آگ سے جلانے کی کوشش کی۔

باب42

1اور پینتالیسویں جوبلی کے تیسرے ہفتے کے پہلے سال میں [2171 AM] زمین میں قحط پڑنے لگا اور بارش نے زمین کو دینے سے انکار کر دیا کیونکہ جو کچھ بھی نہیں گرا۔
2اور زمِین بنجر ہو گئی لیکن مُلکِ مِصر میں خوراک تھی کیونکہ یُوسف نے سات برسوں کی کثرت میں اُس مُلک کا بیج اکھٹا کر کے اُسے محفوظ رکھا تھا۔
3اور مصری یُوسف کے پاس آئے تاکہ وہ اُن کو کھانا دے اور اُس نے وہ گودام کھولے جہاں پہلے سال کا غلہ ہوتا تھا اور اُسے ملک کے لوگوں کو سونے کے بدلے بیچ دیا۔
4اب ملک کنعان میں قحط بہت شدید تھا ،اور یعقوب نے سنا کہ مصر میں خوراک ہے ،اور اس نے اپنے دس بیٹوں کو بھیجا کہ وہ مصر میں اس کے لیے کھانا منگوائیں۔ لیکن اس نے بنیامین کو نہیں بھیجا ،اور یعقوب کے دس بیٹے مصر میں آنے والوں میں سے)وہاں (پہنچے۔
5اور یوسف نے اُن کو پہچان لیا لیکن اُنہوں نے اُسے نہ پہچانا اور اُس نے اُن سے بات کی اور اُن سے سوال کیا اور اُن سے کہا۔' کیا تم جاسوس نہیں ہو اور کیا تم زمین کے اطراف کا کھوج لگانے نہیں آئے ہو؟ اور اس نے انہیں وارڈ میں ڈال دیا۔
6اور اُس کے بعد اُس نے اُن کو پھر آزاد کِیا اور شمعُون کو اکیلے قید کر کے اُس کے نو بھائِیوں کو چھوڑ دیا۔
7اور اُس نے اُن کی بوریوں کو اناج سے بھرا اور اُن کا سونا اُن کی بوریوں میں ڈالا اور اُن کو خبر نہ ہوئی۔
8اور اُس نے اُن کو حکم دیا کہ وہ اپنے چھوٹے بھائی کو لے آئیں کیونکہ اُنہوں نے اُسے بتایا تھا کہ اُن کا باپ زندہ ہے اور اُن کا چھوٹا بھائی۔
9اور وہ ملک مصر سے نکل کر کنعان کے ملک میں آئے۔ اور اُنہوں نے اپنے باپ کو سب کچھ بتایا جو اُن پر پیش آیا تھا اور ملک کے مالک نے اُن سے کس طرح سخت بات کی تھی اور شمعون کو پکڑ لیا تھا یہاں تک کہ وہ بنیمین کو لے آئیں۔
10اور یعقوب نے کہا' ،میں نے اپنے بچوں کو سوگوار کر دیا ہے !یوسف نہیں ہے اور شمعون بھی نہیں ہے اور تم بنیامین کو لے جاؤ گے۔ مجھ پر تیری شرارت آئی ہے۔
11اور اُس نے کہا کہ میرا بیٹا تمہارے ساتھ نہیں جائے گا کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ بیمار ہو جائے۔ کیونکہ اُن کی ماں نے دو بیٹوں کو جنم دیا اور ایک ہلاک ہو گیا اور یہ بھی تم مجھ سے چھین لو گے۔ اگر ممکن ہے اسے راستے میں بخار ہو جائے تو تم میرے بڑھاپے کو حسرت سے موت کے گھاٹ اتار دو گے۔
12کِیُونکہ اُس نے دیکھا کہ اُن کی رقم اُس کی بوری میں ہر ایک کو واپس کر دی گئی ہے اِس لِئے وہ اُسے بھیجنے سے ڈر گیا۔

13اور قحط بڑھتا گیا اور ملک کنعان میں اور تمام مُلکوں میں سوائے مصر کے تمام مُلکوں میں سخت ہو گیا کیونکہ مصریوں میں سے بہت سے بچوں نے اُس وقت سے اپنے بیج کو کھانے کے لیے جمع کر رکھا تھا جب اُنہوں نے یوسف کو بیج اکٹھا کر کے گوداموں میں ڈالتے اور قحط کے سالوں تک محفوظ کرتے دیکھا۔
14اور مصر کے لوگ اپنے قحط کے پہلے سال میں اس پر کھانا کھاتے تھے۔
15لیکن جب اِسرائیل نے دیکھا کہ مُلک میں قحط پڑ گیا ہے اور کوئی نجات نہیں ہے تو اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا' ،پھر جاؤ اور ہمارے لیے کھانا لاؤ تاکہ ہم نہ مریں۔'
16اُنہوں نے کہا ہم نہیں جائیں گے۔ جب تک ہمارا سب سے چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ نہیں جاتا ،ہم نہیں جائیں گے۔'
17اور اِسرائیل نے دیکھا کہ اگر اُس نے اُسے اُن کے ساتھ نہ بھیجا تو وہ سب کال کی وجہ سے ہلاک ہو جائیں گے۔
18اور روبن نے کہا اُسے میرے ہاتھ میں دے دو اور اگر میں اُسے تیرے پاس واپس نہ لاؤں تو اُس کی جان کے بدلے میرے دونوں بیٹوں کو قتل کر دینا۔
19اُس نے اُس سے کہا' :وہ تیرے ساتھ نہیں جائے گا۔ 'اور یہوداہ قریب آیا اور کہا' ،اسے میرے ساتھ بھیج دو ،اور اگر میں اسے تمہارے پاس واپس نہ لاؤں تو مجھے زندگی بھر تمہارے سامنے قصوروار ٹھہرانے دو۔'
20اور اُس نے اُس کو اِس ہفتہ کے دوسرے سال کے مہینے کی پہلی تاریخ کو اُن کے ساتھ بھیجا اور وہ اُن سب کے ساتھ ملکِ مصر میں آئے جو اُن کے پاس تھے اور اُن کے ہاتھوں میں ہدیہ اور بادام اور خالص شہد تھے۔
21اور وہ جا کر یوسف کے سامنے کھڑے ہوئے اور اُس نے اپنے بھائی بنیامین کو دیکھا اور وہ اُسے جانتا تھا اور اُن سے کہا کیا یہ تمہارا سب سے چھوٹا بھائی ہے؟ اور اُنہوں نے اُس سے کہا یہ وہی ہے۔ اور اُس نے کہا کہ خُداوند تجھ پر رحم کرے ،میرے بیٹے!
22اور اُس نے اُسے اُس کے گھر بھیجا اور اُس نے شمعون کو اُن کے پاس لایا اور اُس نے اُن کے لِئے ضیافت کی اور اُنہوں نے اُس کو وہ تحفہ پیش کِیا جو وہ اپنے ہاتھ میں لائے تھے۔
23اور اُنہوں نے اُس کے آگے کھانا کھایا اور اُس نے اُن سب کو ایک حصہ دیا لیکن بنیمین کا حصہ اُن میں سے کسی ایک سے سات گنا بڑا تھا۔
24اور وہ کھاتے پیتے اور اُٹھ کر اپنے گدھوں کے ساتھ رہے۔
25اور یوسف نے ایک منصوبہ بنایا جس سے وہ ان کے خیالات کو جان سکے کہ کیا ان میں امن کے خیالات غالب ہیں ،اور اس نے اپنے گھر کے نگران سے کہا' :ان کی ساری بوریاں کھانے سے بھرو اور ان کے پیسے ان کے برتنوں میں واپس کر دو ،اور میرا پیالہ ،چاندی کا پیالہ جس میں سے میں پیتا ہوں ،اسے سب سے چھوٹے کی بوری میں ڈال کر بھیج دوں۔'

باب43

1اور اُس نے جیسا یوسف نے اُس سے کہا تھا ویسا ہی کیا اور اُن کی ساری بوریاں اُن کے لیے کھانے سے بھریں اور اُن کے پیسے اُن کی بوریوں میں ڈالے اور پیالہ بنیمین کی بوری میں رکھ دیا۔
2اور صبح سویرے وہ روانہ ہوئے اور ایسا ہوا کہ جب وہ وہاں سے چلے گئے تو یوسف نے اپنے گھر کے نگران سے کہا' :ان کا پیچھا کرو ،دوڑ کر ان کو پکڑو ،یہ کہتے ہوئے کہ تم نے مجھے اچھائی کا بدلہ دیا ہے ،تم نے مجھ سے چاندی کا وہ پیالہ چرایا ہے جس میں سے میرا مالک پیتا ہے۔ اور ان کے سب سے چھوٹے بھائی کو میرے پاس واپس لاؤ ،اور اس سے پہلے کہ میں اپنی عدالت میں جاؤں اسے جلدی لے آؤ۔
3اور وہ اُن کے پیچھے بھاگا اور اُن سے اِن باتوں کے مطابق کہا۔
4اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ خُدا نہ کرے کہ تیرے بندے یہ کام کریں اور تیرے آقا کے گھر سے کوئی برتن چُرا لیں اور وہ رقم بھی جو ہم نے پہلی بار اپنی بوریوں میں پائی تھی ،ہم تیرے خادم ملکِ کنعان سے واپس لائے تھے۔
5تو پھر ہم کوئی برتن کیسے چرائیں؟ دیکھ ہم اور ہماری بوریاں یہیں تلاش کر رہے ہیں ،اور جہاں کہیں بھی آپ کو ہم میں سے کسی کی بوری میں پیالہ ملے ،اسے قتل کر دیا جائے ،اور ہم اور ہمارے گدھے آپ کے رب کی خدمت کریں گے۔'
6اور اُس نے اُن سے کہا' ،ایسا نہیں ،جس آدمی کے ساتھ مَیں پاتا ہوں ،اُسے ہی میں خادم بناؤں گا اور تم سلامتی کے ساتھ اپنے گھر لوٹو گے۔'
7اور جب وہ اُن کے برتنوں میں تلاش کر رہا تھا جو سب سے بڑے سے شروع کر کے سب سے چھوٹے پر ختم ہو رہا تھا تو یہ بنیمین کی بوری میں پایا گیا۔
8اور اُنہوں نے اپنے کپڑے پھاڑے اور اپنے گدھوں کو لاد کر شہر کو لوٹے اور یوسف کے گھر آئے اور سب نے اُس کے آگے منہ کے بل سجدہ کیا۔
9اور یوسف نے اُن سے کہا تم نے بُرا کیا ہے۔ اور انہوں نے کہا' :ہم کیا کہیں اور اپنا دفاع کیسے کریں؟ ہمارے رب نے اپنے بندوں کی سرکشی جان لی ہے۔ دیکھ ہم اپنے مالک کے خادم ہیں اور اپنے گدھے بھی۔
10اور یوسف نے ان سے کہا' ،میں بھی رب سے ڈرتا ہوں۔ تم اپنے گھروں کو جاؤ اور اپنے بھائی کو میرا خادم بننے دو ،کیونکہ تم نے بدی کی ہے۔ کیا تم نہیں جانتے کہ آدمی اپنے پیالے سے خوش ہوتا ہے جیسا کہ میں اس پیالہ سے کرتا ہوں؟ اور پھر بھی تم نے اسے مجھ سے چرایا ہے۔'
11اور یہوداہ نے کہا اے میرے آقا ،تیرا خادم ،میرے آقا کے کان میں ایک بات کہے دو بھائیوں نے تیرے نوکر کی ماں نے ہمارے باپ سے کیا :ایک چلا گیا اور کھو گیا ،اور نہ ملا ،اور وہ اپنی ماں سے اکیلا رہ گیا ،اور تیرا خادم ہمارا باپ اُس سے پیار کرتا ہے ، اور اُس کی زندگی بھی اُس کی زندگی سے جڑی ہوئی ہے۔

12اور ایسا ہو گا کہ جب ہم تیرے خادم اپنے باپ کے پاس جائیں گے اور لڑکا ہمارے ساتھ نہیں ہے تو وہ مر جائے گا اور ہم اپنے باپ کو غم سے مار ڈالیں گے۔
13اب بلکہ مجھے ،تیرا خادم ،لڑکے کی بجائے اپنے آقا کا غلام رہنے دے ،اور لڑکے کو اپنے بھائیوں کے ساتھ جانے دے ،کیونکہ میں تیرے خادم ہمارے باپ کے ہاتھ سے اُس کا ضامن بن گیا ،اور اگر میں اُسے واپس نہ لاؤں تو تیرا خادم ہمیشہ کے لیے ہمارے باپ پر الزام سنے گا۔'
14اور یوسف نے دیکھا کہ وہ سب ایک دوسرے کے ساتھ نیکی کے موافق ہیں اور وہ اپنے آپ کو باز نہ رکھ سکا اور اُن سے کہا کہ وہ یوسف ہے۔
15اور اُس نے اُن سے عبرانی زبان میں بات کی اور اُن کے گلے لگ کر رونے لگا۔
16لیکن وہ اُسے نہ پہچان سکے اور رونے لگے۔ اُس نے اُن سے کہا' ،مجھ پر نہ رو بلکہ جلدی سے میرے باپ کو میرے پاس لے آؤ۔ اور تم دیکھتے ہو کہ یہ میرا منہ بولتا ہے اور میرے بھائی بنیامین کی آنکھیں دیکھتی ہیں۔
17کیونکہ دیکھو یہ قحط کا دوسرا سال ہے اور ابھی پانچ سال باقی ہیں جن کی فصل یا درختوں کے پھل یا ہل نہ ہوئے ہیں۔
18تم اور تمہارے گھر والے جلدی سے نیچے آؤ تاکہ تم کال سے ہلاک نہ ہو جاؤ اور اپنے مال کے لئے غمگین نہ ہو کیونکہ خداوند نے مجھے تمہارے آگے بھیجا ہے کہ چیزیں ترتیب دیں تاکہ بہت سے لوگ زندہ رہیں۔
19اور اپنے باپ سے کہو کہ میں ابھی تک زندہ ہوں اور تم دیکھتے ہو کہ خداوند نے مجھے فرعون کا باپ اور اس کے گھر اور سارے ملک مصر کا حاکم بنایا ہے۔
20اور میرے باپ کو میرے تمام دولت اور تمام جلال اور جلال کے بارے میں بتاؤ جو خداوند نے مجھے دیا ہے۔'
21اور فرعون کے منہ کے حکم سے اُس نے اُن کو رتھ اور راستے کا سامان دیا اور اُس نے اُن سب کو رنگ برنگے کپڑے اور چاندی دی۔
22اور اُس نے اُن کے باپ کے پاس کپڑے اور چاندی اور دس گدھے جو اناج لے کر جاتے تھے بھیجے اور اُن کو رخصت کیا۔
23اور اُنہوں نے جا کر اپنے باپ کو بتایا کہ یوسف زندہ ہے اور زمین کی تمام قوموں کے لیے اناج ناپ رہا ہے اور وہ تمام ملک مصر کا حاکم ہے۔
24اور اُن کے باپ نے اِس پر یقین نہ کیا کیونکہ وہ اپنے دماغ میں اپنے آپ سے الگ تھا۔ لیکن جب اُس نے اُن گاڑیوں کو دیکھا جو یوسف نے بھیجی تھیں تو اُس کی روح میں جان آگئی اور اُس نے کہا :میرے لیے کافی ہے اگر یوسف زندہ رہے۔ میں نیچے جاؤں گا اور مرنے سے پہلے اسے دیکھوں گا۔'

باب44

1اور اِسرائیل تیسرے مہینے کے نئے چاند کو حاران سے اپنے گھر سے سفر کر کے قَسم کے کنویں کی راہ پر چلا اور اُس نے اِس مہینے کی ساتویں تاریخ کو اپنے باپ اِضحاق کے خُدا کو قربانی پیش کی۔
2اور یعقوب کو وہ خواب یاد آیا جو اُس نے بیت ایل میں دیکھا تھا اور اُسے مصر جانے کا ڈر تھا۔
3اور جب وہ سوچ رہا تھا کہ یُوسف کو پیغام بھیجے کہ وہ اُس کے پاس آئے اور وہ اُتر نہ جائے تو وہ سات دِن تک وہیں ٹھہرا رہا ، اگر ممکن ہو کہ رویا دیکھ لے کہ وہ ٹھہرے یا اُتر جائے۔
4اور اُس نے پہلے پھل کی کٹائی کا تہوار پرانے اناج کے ساتھ منایا کیونکہ تمام ملک کنعان میں مٹھی بھر بیج نہیں تھا کیونکہ کال تمام درندوں اور چوپایوں اور پرندوں پر اور انسانوں پر بھی تھا۔
5اور سولہویں کو خُداوند اُس پر ظاہر ہوا اور اُس سے کہا' ،یعقوب ،یعقوب'۔ اور اس نے کہا' ،میں حاضر ہوں۔ 'اور اُس نے اُس سے کہا مَیں تیرے باپ دادا کا خُدا ہوں ،ابرہام اور اِضحاق کا خُدا۔ مصر میں جانے سے مت ڈر کیونکہ میں وہاں تجھ سے ایک بڑی قوم بناؤں گا اور میں تیرے ساتھ جاؤں گا اور تجھے اوپر لاؤں گا اور اسی ملک میں تجھے دفن کیا جائے گا اور یوسف تیری آنکھوں پر ہاتھ رکھے گا۔
6مت ڈرو۔ مصر میں جاؤ۔'
7اور اُس کے بیٹے اور اُس کے بیٹے اُٹھے اور اُنہوں نے اپنے باپ اور اپنے مال کو گاڑیوں پر بٹھایا۔
8اور اِسرائیل اِس تیسرے مہینے کی سولہ تاریخ کو قَسم کے کنویں سے اُٹھا اور مُلکِ مصر کو گیا۔
9اور اِسرائیل نے اُس سے پہلے یہُودا ہ کو اُس کے بیٹے یُوسف کے پاس بھیجا کہ گوشن کی سرزمین کا جائزہ لے کیونکہ یُوسف نے اپنے بھائِیوں سے کہا تھا کہ وہ وہاں آکر بسیں تاکہ اُس کے پاس رہیں۔
10اور یہ ملک مصر کی سب سے اچھی زمین تھی اور اس کے نزدیک سب کے لیے اور مویشیوں کے لیے بھی۔
11اور یعقوب کے بیٹوں کے نام یہ ہیں جو اپنے باپ یعقوب کے ساتھ مصر گئے تھے۔
12روبن ،اسرائیل کا پہلا بیٹا۔ اور اُس کے بیٹوں کے نام یہ ہیں حنوک ،پلّو ،حصرون اور کرمی پانچ۔
13شمعون اور اس کے بیٹے۔ اور اُس کے بیٹوں کے نام یہ ہیں :یموایل ،یامین ،اوہد ،یاکین ،زوہر ،اور ساؤل ،صفاتی عورت کا بیٹا۔
14لاوی اور اُس کے بیٹے۔ اور اُس کے بیٹوں کے نام یہ ہیں :جیرسون ،قہات اور مراری۔
15یہوداہ اور اُس کے بیٹے۔ اور اُس کے بیٹوں کے نام یہ ہیں :شیلا ،پیریز اور زرح چار۔
16اِشکار اور اُس کے بیٹے۔ اور اُس کے بیٹوں کے نام یہ ہیں :تولہ ،فوع ،یعسوب اور شمرون پانچ۔
17زبولون اور اس کے بیٹے۔ اور اُس کے بیٹوں کے نام یہ ہیں :سرد ،ایلون اور جہلیل چار۔

18اور یہ یعقوب کے بیٹے اور اُن کے بیٹے ہیں جن کو لیاہ نے میسوپوٹیمیا میں یعقوب سے پیدا کیا ،چھ اور اُن کی ایک بہن دینہ اور لیاہ کے بیٹوں کی تمام جانیں اور اُن کے بیٹے جو اپنے باپ یعقوب کے ساتھ مصر گئے ،انتیس تھے اور اُن کا باپ یعقوب اُن کے ساتھ تھا۔
19اور زلفہ کے بیٹے جو لیاہ کی لونڈی تھی جو یعقوب کی بیوی تھی جس سے یعقوب جاد اور اشور پیدا ہوئے۔
20اور اُن کے بیٹوں کے نام یہ ہیں جو اُس کے ساتھ مصر گئے تھے۔ جاد کے بیٹے :صیفیون ،حجی ،شونی ،عزبون ،اریلی ،اور عرودی آٹھ
21اور آشر کے بیٹے :اِمنہ اور اِشواہ اور اِشوی اور برِیاہ اور سیرہ اُن کی ایک بہن۔
22سب لوگ چودہ تھے اور لیاہ کے سب چوالیس تھے۔
23اور یعقوب کی بیوی راخل کے بیٹے یوسف اور بنیمین تھے۔
24اور یُوسف کے ہاں اُس کے باپ کے مصر آنے سے پہلے مصر میں پیدا ہوئے جن کو ہیلیو پولِس کے پوٹیفار کاہن کی بیٹی آسنات نے منسی اور افرائیم تین کو جنم دیا۔
25اور بنیمین کے بیٹے بیلہ اور بکر اور اشبیل اور جیرا اور نعمان اور ایہی اور روش اور مپیم اور ہپیم اور ارد گیارہ تھے۔
26اور راخل کی تمام جانیں چودہ تھیں۔
27اور بِلہاہ کے بیٹے جو یعقوب کی بیوی راخل کی لونڈی تھی جس سے وہ یعقوب سے پیدا ہوئی تھی دان اور نفتالی تھے۔
28اور اُن کے بیٹوں کے نام یہ ہیں جو اُن کے ساتھ مصر گئے تھے۔ اور دان کے بیٹے ہشیم اور سامون اور اسودی تھے۔ اور Ijaka، اور Salomon-6.
29اور وہ اسی سال مر گئے جس سال وہ مصر میں داخل ہوئے اور وہاں اکیلا دان حشیم رہ گیا۔
30اور نفتالی یحزی ایل کے بیٹوں کے نام یہ ہیں گنی اور یزر اور شلوم اور4 ۔
31اور Iv جو قحط سالی کے بعد پیدا ہوا تھا مصر میں مر گیا۔
32اور راخل کی تمام جانیں چھبیس تھیں۔
33اور یعقوب کی تمام جانیں جو مصر میں گئی تھیں ستر جانیں تھیں۔ یہ اُس کے بچے اور اُس کے بچوں کے بچے ہیں ،مجموعی طور پر ستر میں ،لیکن یوسف سے پہلے مصر میں پانچ مر گئے ،اور ان کی کوئی اولاد نہیں تھی۔
34اور ملک کنعان میں یہوداہ کے دو بیٹے یر اور اونان مر گئے اور ان کی کوئی اولاد نہ تھی اور بنی اسرائیل نے ہلاک ہونے والوں کو دفن کیا اور وہ ستر غیر قوموں میں شمار کیے گئے۔

باب45

1اور اسرائیل چوتھی کے نئے چاند کو مصر کے ملک گوشن میں چلا گیا[2172 AM] ۔ مہینے ،پینتالیسویں جوبلی کے تیسرے ہفتے کے دوسرے سال میں۔
2اور یُوسف اپنے باپ یعقُوب سے مِلنے کو جُشن کے مُلک میں گیا اور وہ اپنے باپ کے گلے لگ کر رونے لگا۔
3اور اِسرائیل نے یُوسُف سے کہا کہ اب مُجھے مرنے دو جب سے مَیں نے تُجھے دیکھا ہے اور اب خُداوند اِسرائیل کا خُدا ابرہام کے خُدا اور اِضحاق کے خُدا کی مُبارک ہو جِس نے اپنے بندہ یعقوب سے اپنی رحمت اور فضل کو نہیں روکا۔
4میرے لیے یہی کافی ہے کہ میں نے تیرا چہرہ دیکھا جب تک میں زندہ ہوں۔ ہاں ،سچ ہے وہ رویا جو میں نے بیت ایل میں دیکھی تھی۔ خُداوند میرا خُدا ابد تک مُبارک ہو اور اُس کا نام مبارک ہو۔'
5اور یوسف اور اُس کے بھائیوں نے اپنے باپ کے سامنے روٹی کھائی اور مَے پی ،اور یعقوب بڑی خوشی سے خوش ہوا کیونکہ اُس نے یوسف کو اپنے بھائیوں کے ساتھ کھاتے اور اپنے سامنے پیتے دیکھا ،اور اُس نے تمام چیزوں کے خالق کو برکت دی جس نے اُس کی حفاظت کی اور اُس کے بارہ بیٹوں کو اُس کے لیے محفوظ رکھا۔
6اور یُوسف نے اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو ملکِ گوشن اور رعمسیس میں اور اُس کے آس پاس کے تمام علاقے میں رہنے کا حق دیا تھا جس پر وہ فرعون کے سامنے حکومت کرتا تھا۔ اور اِسرائیل اور اُس کے بیٹے جُشن کے مُلک میں رہتے تھے جو مُلکِ مصر کا سب سے اچھا حصہ تھا اور اِسرائیل ایک سو تیس برس کا تھا جب وہ مصر میں آیا۔
7اور یُوسف نے اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو اور اُن کے مال کو بھی اُتنی روٹی سے پالا جتنا کہ قحط کے سات برسوں کے لیے کافی تھا۔
8اور مُلکِ مصر قحط کی وجہ سے متاثر ہوا اور یوسف نے خوراک کے بدلے مصر کی ساری زمین فرعون کے لیے حاصل کر لی اور لوگوں اور اُن کے مویشی اور سب کچھ فرعون کے قبضے میں لے لیا۔
9اور قحط کے سال پورے ہو گئے اور یوسف نے زمین میں لوگوں کو بیج اور خوراک دی تاکہ وہ آٹھویں سال) زمین (بو سکیں کیونکہ دریا تمام ملک مصر کو بہا چکا تھا۔
10کیونکہ قحط کے سات سالوں میں وہ بہتا نہیں تھا اور دریا کے کناروں پر صرف چند جگہوں کو سیراب کیا تھا لیکن اب وہ بہہ گیا اور مصریوں نے زمین بو دی اور اس سال بہت زیادہ اناج پیدا ہوا۔
11اور یہ پینتالیسویں جوبلی کا چوتھا ہفتہ [2178 AM] کا پہلا سال تھا۔
12اور یوسف نے فصل کے اناج میں سے پانچواں حصہ بادشاہ کے لئے لیا اور چار حصے ان کے لئے کھانے اور بیج کے لئے چھوڑے اور یوسف نے اسے ملک مصر کے لئے آج کے دن تک دستور بنایا۔
13اور اسرائیل ملک مصر میں سترہ برس زندہ رہا اور جتنے دن وہ زندہ رہے وہ تین یوبلی یعنی ایک سو سینتالیس سال تھے اور وہ پینتالیسویں یوبلی کے پانچویں ہفتے کے چوتھے سال میں مر گیا۔

14اور اِسرائیل نے اپنے بیٹوں کو مرنے سے پہلے برکت دی اور اُنہیں وہ سب کچھ بتایا جو اُن پر ملک مصر میں ہونے والا تھا۔ اور اُس نے اُن کو مطلع کیا کہ اُن پر آخری دِنوں میں کیا آنے والا ہے اور اُن کو برکت دی اور اُس نے یوسف کو مُلک کے دو حصے دِئے۔
15اور وہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور وہ ملک کنعان کے دوہرے غار میں اپنے باپ ابراہیم کے پاس اُس قبر میں دفن کیا گیا جو اُس نے حبرون کی سرزمین کے دوہرے غار میں اپنے لیے کھودی تھی۔
16اور اُس نے اپنی تمام کتابیں اور اپنے باپ دادا کی کتابیں اپنے بیٹے لاوی کو دے دیں تاکہ وہ اُن کو محفوظ رکھے اور اپنے بچوں کے لیے آج تک اُن کی تجدید کرے۔

باب46

1اور ایسا ہوا کہ یعقوب کے مرنے کے بعد بنی اسرائیل مصر کی سرزمین میں بڑھتے گئے اور وہ ایک بڑی قوم بن گئے اور وہ ایک دل کے تھے ،اس لیے بھائی بھائی سے پیار کرتے تھے اور ہر ایک اپنے بھائی کی مدد کرتا تھا ،اور وہ بہت زیادہ بڑھتے گئے اور بہت بڑھتے گئے ،دس ہفتے ،یوف کی زندگی کے تمام دنوں میں۔
2اور یُوسف کی ساری زندگی میں جو اُس نے اپنے باپ یعقُوب کے بعد گزارا نہ کوئی شیطان تھا اور نہ کوئی بُرائی کیونکہ تمام مصریوں نے بنی اِسرائیل کی یُوسف کی زندگی تک عزت کی۔
3اور یوسف ایک سو دس برس کی عمر میں مر گیا۔ سترہ برس وہ ملک کنعان میں رہا ،اور دس سال خادم رہا ،اور تین سال قید میں ، اور اسی سال بادشاہ کے ماتحت رہا ،تمام ملک مصر پر حکومت کی۔
4اور وہ اور اُس کے سب بھائی اور اُس نسل کے سب مر گئے۔
5اور اُس نے بنی اِسرائیل کو مرنے سے پہلے حُکم دِیا کہ مُلکِ مصر سے نکلتے وقت اُس کی ہڈیاں اپنے ساتھ لے جائیں۔
6اور اُس نے اُن سے اُس کی ہڈیوں کی قسم کھائی کیونکہ وہ جانتا تھا کہ مصری اُسے دوبارہ ملکِ کنعان میں دفن نہیں کریں گے کیونکہ کنعان کے بادشاہ مکمارون نے ملک اسور میں رہتے ہوئے مصر کے بادشاہ سے وادی میں جنگ کی اور وہاں اُسے مار ڈالا اور مصریوں کا تعاقب کیا۔
7لیکن وہ داخل نہ ہو سکا کیونکہ ایک اور نیا بادشاہ مصر کا بادشاہ بنا تھا اور وہ اس سے زیادہ طاقتور تھا اور وہ ملک کنعان میں واپس آیا اور مصر کے دروازے بند ہو گئے اور کوئی باہر نہیں نکلا اور کوئی مصر میں نہیں آیا۔
8اور یوسف اڑتالیسویں جوبلی کے چھٹے ہفتے دوسرے سال میں مر گیا اور اُنہوں نے اُسے ملک مصر میں دفن کیا اور اُس کے بعد اُس کے تمام بھائی مر گئے۔
9اور مصر کا بادشاہ کنعان کے بادشاہ سے جنگ کے لیے نکلا [2263 AM] سینتالیسویں جوبلی میں دوسرے سال کے دوسرے ہفتے اور بنی اسرائیل نے یوسف کی ہڈیوں کے علاوہ تمام بنی یعقوب کی ہڈیاں نکالیں اور انہیں پہاڑ کے دوہرے غار میں میدان میں دفن کیا۔
10اور اُن میں سے اکثر مصر کو لوٹ گئے لیکن اُن میں سے تھوڑے ہیبرون کے پہاڑوں میں رہے اور تیرا باپ عمرام اُن کے ساتھ رہا۔
11اور کنعان کا بادشاہ مصر کے بادشاہ پر غالب آیا اور اس نے مصر کے دروازے بند کر دئیے۔
12اور اُس نے بنی اِسرائیل کے لِئے اُن کو دُکھ پہنچانے کے لیے ایک بُری چال چلائی اور اُس نے مِصر کے لوگوں سے کہا کہ دیکھو بنی اِسرائیل کے لوگ ہم سے بڑھ کر اور بڑھ گئے ہیں۔
13آؤ اور ہم ان کے ساتھ ہوشیاری سے پیش آئیں اس سے پہلے کہ وہ بہت زیادہ ہو جائیں اور ہم ان کو غلامی سے دوچار کریں اس سے پہلے کہ ہم پر جنگ ہو اور اس سے پہلے کہ وہ بھی ہم سے لڑیں۔ ورنہ وہ ہمارے دشمنوں کے ساتھ مل جائیں گے اور انہیں ہمارے ملک سے باہر نکال دیں گے ،کیونکہ ان کے دل اور چہرے ملک کنعان کی طرف ہیں۔'
14اور اُس نے اُن پر ٹاسک ماسٹر مقرر کیا تاکہ اُن کو غلامی سے دوچار کریں۔ اور اُنہوں نے فرعون ،پتھوم اور رعمسیس کے لیے مضبوط شہر بنائے اور اُنہوں نے تمام فصیلیں اور تمام قلعے بنائے جو مصر کے شہروں میں گرے تھے۔
15اور اُنہوں نے اُن سے سختی کے ساتھ خدمت کی اور جتنا اُن کے ساتھ بُرا سلوک کیا اُتنا ہی وہ بڑھتے اور بڑھتے گئے۔
16اور مصر کے لوگوں نے بنی اسرائیل سے نفرت کی۔

باب47

1اور ساتویں ہفتے ،ساتویں سال ،اڑتالیسویں جوبلی میں ،تیرا باپ ملک کنعان سے نکلا ،اور آپ چوتھے ہفتے ،اس کے چھٹے سال ، اڑتالیسویں جوبلی میں پیدا ہوئے۔ یہ بنی اسرائیل پر مصیبت کا وقت تھا۔
2اور مصر کے بادشاہ فرعون نے ان کے حق میں حکم جاری کیا کہ وہ اپنے تمام لڑکوں کو دریا میں ڈال دیں۔
3اور اُنہوں نے اُن کو سات مہینوں تک اُس دن تک ڈال دیا جب تک کہ تیری پیدائش ہوئی۔
4اور تیری ماں نے تُجھے تِین مہینے تک چھپائے رکھا اور اُنہوں نے اُس کے بارے میں بتایا۔ اور اُس نے تیرے لیے ایک صندوق بنایا اور اُس کو گڑھے اور اسفالٹ سے ڈھانپ کر دریا کے کنارے جھنڈوں میں رکھا اور سات دن تجھ کو اُس میں رکھا اور تیری ماں رات کو آکر تجھے دودھ پلاتی رہی اور دن کو تیری بہن مریم تیری پرندوں سے حفاظت کرتی رہی۔
5اور اُن دِنوں فرعون کی بیٹی ترموت دریا میں نہانے آئی اور اُس نے تیرے رونے کی آواز سُنی اور اُس نے اپنی کنیزوں سے کہا کہ تُجھے باہر لے آئیں اور وہ تجھے اپنے پاس لے آئیں۔

6اور وہ تجھے کشتی سے باہر لے گئی اور اسے تجھ پر ترس آیا۔
7اور تمہاری بہن نے اس سے کہا' :کیا میں جا کر عبرانی عورتوں میں سے ایک کو اپنے پاس بلاؤں کہ وہ اس بچے کو دودھ پلائے؟'
8اور اس نے کہا' :جاؤ۔ 'اور اُس نے جا کر تیری ماں یُوکبِد کو بُلایا اور اُس نے اُس کی مزدوری دی اور اُس نے تُجھ کو پالا۔
9اور اس کے بعد جب تو بڑا ہوا تو وہ تجھے فرعون کی بیٹی کے پاس لے آئے اور تو اس کا بیٹا ہوا اور تیرے باپ عمرام نے تجھے لکھنا سکھایا اور تیرے تین ہفتے مکمل ہونے کے بعد وہ تجھے شاہی دربار میں لے آئے۔
10اور آپ کو دربار میں تین ہفتے گزرے اس وقت تک جب آپ نے شاہی دربار سے نکل کر ایک مصری کو آپ کے دوست کو مارتے ہوئے دیکھا جو بنی اسرائیل میں سے تھا اور آپ نے اسے قتل کر کے ریت میں چھپا دیا۔
11اور دُوسرے دِن تُو نے اور بنی اِسرائیل میں سے دو مل کر لڑے اور تُو نے اُس سے کہا جو غلط کر رہا تھا کہ تُو اپنے بھائی کو کیوں مارتا ہے؟
12اور وہ غصے میں اور غضبناک ہوا اور کہنے لگا' ،کس نے تجھے ہم پر شہزادہ اور قاضی بنایا؟ کیا تم سوچتے ہو کہ مجھے بھی اسی طرح مار ڈالو جس طرح تم نے کل مصری کو مارا تھا؟ 'اور تُو اِن باتوں سے ڈر کر بھاگ گیا۔

باب48

1اور اڑتالیسویں جوبلی کے تیسرے ہفتے کے چھٹے سال میں تم پانچ ہفتے اور ایک سال> مدیان کی سرزمین میں <چلے گئے اور سکونت کی۔ اور آپ پچاسویں جوبلی کے دوسرے سال کے دوسرے ہفتے میں مصر واپس آئے۔
2اور تم خود جانتے ہو کہ اس نے تم سے کوہ سینا پر کیا بات کی تھی ،اور شہزادہ مستیم جب آپ مصر واپس آرہے تھے تو> راستے میں جب آپ اس سے قیام گاہ پر ملے تھے <آپ کے ساتھ کیا کرنا چاہتے تھے۔
3کیا اُس نے اپنی پوری طاقت سے تجھے قتل کرنے اور مصریوں کو تیرے ہاتھ سے چھڑانے کی کوشش نہیں کی جب اُس نے دیکھا کہ تُو مصریوں سے انصاف کرنے اور انتقام لینے کے لیے بھیجا گیا ہے؟
4اور مَیں نے تجھے اُس کے ہاتھ سے چھڑایا اور تُو نے وہ نشان اور عجائب دکھائے جو تُو مصر میں فرعون اور اُس کے تمام گھرانے اور اُس کے خادموں اور اُس کے لوگوں کے خلاف کرنے کے لیے بھیجے گئے تھے۔
5اور خُداوند نے اِسرائیل کی خاطر اُن سے بڑا بدلہ لیا اور اُن کو خون اور مینڈکوں ،جوؤں اور کُتّوں کی مکھیوں اور مہلک پھوڑے پھوڑے سے مارا۔ اور ان کے مویشی موت سے اور اولوں کے پتھروں سے ،اس کے ذریعے اس نے ہر وہ چیز تباہ کر دی جو ان کے لیے اگتی تھی۔ اور ٹڈیوں سے جو اولوں اور تاریکی سے بچ گئی باقیات کو کھا جاتی تھی۔ اور مردوں اور جانوروں کے پہلوٹھوں کی موت سے ،اور ان کے تمام بتوں سے رب نے بدلہ لیا اور انہیں آگ سے جلا دیا۔
6اور سب کچھ تیرے ہاتھ سے بھیجا گیا تھا کہ تُو اُن کے مکمل ہونے سے پہلے اِن باتوں کا اعلان کرے اور تُو نے مصر کے بادشاہ سے اُس کے تمام خادموں اور اُس کے لوگوں کے سامنے بات کی۔
7اور سب کچھ تیری باتوں کے مطابق ہوا۔ ملک مصر پر دس بڑے اور ہولناک فیصلے آئے تاکہ تُو اُس سے اسرائیل کا بدلہ لے۔
8اور خُداوند نے سب کچھ اِسرائیل کی خاطر کیا اور اپنے عہد کے مُطابِق جو اُس نے ابرہام سے باندھا تھا کہ وہ اُن سے بدلہ لے گا جیسا کہ اُنہوں نے اُنہیں زبردستی غلامی میں لایا تھا۔
9اور شہزادہ مستمہ تیرے خلاف کھڑا ہوا اور تجھے فرعون کے حوالے کرنے کی کوشش کی اور مصری جادوگروں کی مدد کی۔
10اور انہوں نے کھڑے ہو کر آپ کے سامنے وہ برائیاں پیش کیں جو یقیناً ہم نے انہیں کام کرنے کی اجازت دی تھی ،لیکن وہ علاج جو ہم نے ان کے ہاتھوں سے نہیں ہونے دیا۔
11اور خُداوند نے اُن کو مہلک زخموں سے مارا اور وہ کھڑے نہ ہو سکے کیونکہ ہم نے اُن کو تباہ کر دیا تاکہ وہ ایک نشان بھی نہ کر سکے۔
12اور ان تمام نشانیوں اور عجائبات کے باوجود شہزادہ مستمہ شرمندہ نہ ہوا کیونکہ اس نے ہمت کی اور مصریوں سے فریاد کی کہ وہ مصریوں کی تمام طاقتوں ،رتھوں اور گھوڑوں اور مصری قوم کے تمام لشکروں کے ساتھ تیرا تعاقب کریں۔
13اور مَیں مصریوں اور اسرائیل کے درمیان کھڑا ہوا اور ہم نے اسرائیل کو اُس کے ہاتھ سے اور اُس کے لوگوں کے ہاتھ سے چھڑایا اور خُداوند اُن کو سمندر کے بیچ سے اُس طرح لے آیا جیسے وہ خشک زمین ہو۔
14اور اُن سب قوموں کو جن کو وہ اسرائیل کا پیچھا کرنے کے لیے لایا ،خداوند ہمارے خدا نے اُن کو سمندر کے بیچ میں ،بنی اسرائیل کے نیچے اتھاہ گہرائیوں میں ڈال دیا ،جس طرح مصر کے لوگوں نے اپنے بچوں کو دریا میں ڈالا تھا ،اُس نے اُن میں سے 1,000,000سے بدلہ لیا اور ایک ہزار آدمیوں کو جو ایک طاقتور اور طاقتور لوگوں کے حساب سے ایک ہزار بچوں کو تباہ کر رہے تھے۔ انہوں نے دریا میں پھینک دیا تھا۔
15اور چودھویں دن اور پندرھویں اور سولہویں اور سترہویں اور اٹھارہویں کو شہزادہ مستیم کو باندھ کر بنی اسرائیل کے پیچھے قید کر دیا گیا تاکہ وہ ان پر الزام نہ لگائے۔
16اور انیسویں کو ہم نے ان کو چھوڑ دیا تاکہ وہ مصریوں کی مدد کریں اور بنی اسرائیل کا پیچھا کریں۔
17اور اُس نے اُن کے دلوں کو سخت کیا اور اُن کو ضدی بنایا اور یہ تدبیر خداوند ہمارے خدا نے بنائی تاکہ وہ مصریوں کو مار کر سمندر میں پھینک دے۔
18اور چودھویں کو ہم نے اُسے پابند کیا کہ وہ بنی اسرائیل پر اُس دن الزام نہ لگائے جب اُنہوں نے مصریوں سے برتن اور کپڑے ، چاندی کے برتن اور سونے کے برتن اور پیتل کے برتن مانگے تاکہ مصریوں کو اُس غلامی کے بدلے جس میں اُنہوں نے اُن کو خدمت کرنے پر مجبور کیا تھا برباد کریں۔
19اور ہم نے بنی اسرائیل کو مصر سے خالی ہاتھ نہیں نکالا۔

باب49

1اُس حکم کو یاد رکھ جو خُداوند نے تُجھے فسح کے بارے میں دیا تھا کہ پہلے مہینے کی چودہ تاریخ کو اُسے اُس کے موسم میں منانا اور شام ہونے سے پہلے اُسے ذبح کرنا اور وہ پندرھویں تاریخ کی شام کو سورج کے غروب ہونے کے وقت سے اُسے رات کو کھائیں۔
2کیونکہ اس رات یعنی تہوار کا آغاز اور خوشی کا آغاز ۔تم مصر میں فسح کھا رہے تھے ،جب مستمہ کی تمام طاقتوں کو ملک مصر میں فرعون کے پہلوٹھے سے لے کر چکی میں قید لونڈی کے پہلوٹھے تک ،اور مویشیوں کو قتل کرنے کے لیے کھلا دیا گیا تھا۔
3اور یہ وہ نشان ہے جو خُداوند نے اُن کو دیا تھا :ہر ایک گھر میں جس میں اُنہوں نے پہلے ایک سال کے برّے کا خون دیکھا تھا ،اُس گھر میں داخل نہ ہوں بلکہ اُس کے پاس سے گزریں تاکہ وہ سب بچ جائیں جو گھر میں تھے کیونکہ خون کا نشان اُس کے کناروں پر تھا۔
4اور خُداوند کی قُدرتوں نے جیسا خُداوند نے اُن کو حُکم دِیا تھا سب کِیا اور وہ سب بنی اِسرائیل کے پاس سے گزرے اور اُن پر طاعون نہ آیا کہ اُن میں سے چوپایوں یا آدمِیوں یا کُتّوں میں سے کِسی جان کو ہلاک کرے۔
5اور مصر میں طاعون بہت سخت تھی اور مصر میں کوئی گھر ایسا نہیں تھا جہاں ایک بھی مردہ نہ ہو اور رونا اور ماتم نہ ہو۔
6اور تمام اِسرائیل پاشل برّہ کا گوشت کھا رہے تھے اور مَے پی رہے تھے اور حمد اور برکت اور اپنے باپ دادا کے خُداوند کا شکر ادا کر رہے تھے اور مصر کے جوئے کے نیچے سے اور بُری غلامی سے نکلنے کے لیے تیار تھے۔
7اور اس دن کو اپنی زندگی کے تمام دنوں کو یاد رکھنا اور سال بہ سال اپنی زندگی کے تمام دنوں میں سال میں ایک بار اس کے دن اس کے تمام قانون کے مطابق منانا اور اسے دن سے دن یا مہینے سے مہینہ تک ملتوی نہ کرنا۔
8کیونکہ یہ ایک ابدی حکم ہے اور تمام بنی اسرائیل کے بارے میں آسمانی تختیوں پر کندہ ہے کہ وہ ہر سال اس کے دن کو اپنی تمام نسلوں میں ہر سال اس دن کو منائیں۔ اور دنوں کی کوئی حد نہیں ،کیونکہ یہ ہمیشہ کے لیے مقرر ہے۔
9اور جو آدمی ناپاکی سے پاک ہے اور اس کے دن کے موقع پر خداوند کے حضور قابل قبول ہدیہ لانے اور اس کے تہوار کے دن خداوند کے سامنے کھانے پینے کے لئے نہیں آتا ہے وہ آدمی جو پاک اور قریب ہے کاٹ دیا جائے گا کیونکہ اس نے خداوند کی قربانی کو اس کے مقررہ وقت پر نہیں چڑھایا اس لئے وہ قصور اپنے اوپر لے گا۔
10بنی اسرائیل آئیں اور عید فسح کو اس کے مقررہ وقت کے دن یعنی پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ کو شام کے درمیان دن کے تیسرے حصے سے لے کر رات کے تیسرے حصے تک منائیں کیونکہ دن کے دو حصے روشنی کو اور تیسرا حصہ شام کو دیا جاتا ہے۔
11یہ وہی ہے جس کا خداوند نے تمہیں حکم دیا ہے کہ شام کے درمیان اسے ماننا۔
12اور اس کو نور کے کسی زمانے میں مارنا جائز نہیں ہے لیکن شام کے وقت کے دوران اور اسے شام کے وقت یعنی رات کے تہائی حصے تک کھائیں اور رات کے تہائی حصے سے اور اس کے بعد جو کچھ اس کا سارا گوشت بچ جائے اسے آگ سے جلا دیں۔
13اور وہ اُسے پانی سے نہ پکائیں اور نہ کچا کھائیں بلکہ آگ پر بھونیں وہ اُسے بڑی محنت سے کھائیں گے اور اُس کا سر اُس کے باطن کے ساتھ اور اُس کے پاؤں کو آگ سے بھونیں گے اور اُس کی کوئی ہڈی نہ توڑیں گے۔ کیونکہ بنی اسرائیل کی کوئی ہڈی نہیں کچلی جائے گی۔
14اِسی وجہ سے خُداوند نے بنی اسرائیل کو حکم دیا کہ وہ اُس کے مقررہ وقت کے دن فسح کو منائیں اور اُس کی کوئی ہڈی نہ توڑیں۔ کیونکہ یہ ایک تہوار کا دن ہے اور ایک دن کا حکم دیا گیا ہے ،اور دن سے دن اور مہینے سے مہینہ نہیں گزر سکتا ،لیکن اس کی تہوار کے دن اسے منایا جائے۔
15اور کیا تُو بنی اسرائیل کو حکم دے کہ وہ اپنے دنوں میں ہر سال یعنی سال میں ایک بار اُس کے مقررہ وقت کے دن منائیں اور وہ یادگاری کے لیے خُداوند کی خوشنودی کے لیے آئے اور اُس سال جس سال وہ اُس کے حکم کے مطابق ہر موسم میں فسح مناتے ہیں اُن پر نہ مارنے اور نہ مارنے کی کوئی آفت آئے گی۔
16اور وہ اُسے خُداوند کے مقدِس کے باہر نہ کھائیں بلکہ خُداوند کے مقدِس کے سامنے کھائیں اور اِسرائیل کی جماعت کے سب لوگ اُسے اُس کے مقررہ وقت پر منائیں۔
17اور ہر وہ آدمی جو اُس کے دن آئے اُسے اپنے خُدا کے مقدِس میں بیس سال اور اُس سے اُوپر کے خُداوند کے حضور کھائے ۔ کیونکہ یہ لکھا اور حکم دیا گیا ہے کہ وہ اسے خداوند کے مقدِس میں کھائیں۔
18اور جب بنی اِسرائیل اُس مُلک میں جس پر اُن کا قبضہ ہونا ہے مُلکِ کنعان میں آئیں اور اُس مُلک کے بیچ میں خُداوند کا خَیمہ اُن کے ایک قبیلے میں قائم کریں جب تک کہ اُس مُلک میں خُداوند کا مقدِس نہ بن جائے تو وہ آئیں اور خُداوند کے خَیمہ کے بیچوں بیچ فسح منائیں اور خُداوند کے خیمۂ اُس سے ایک سال پہلے تک منائیں۔
19اور جن دنوں میں وہ گھر خداوند کے نام پر ان کی میراث کے ملک میں بنایا گیا ہے وہ وہاں جائیں اور شام کو سورج ڈوبنے کے وقت دن کے تیسرے حصے میں فسح کو ذبح کریں۔
20اور وہ اُس کا خُون قربان گاہ کی چوکھٹ پر چڑھائیں اور اُس کی چربی اُس آگ پر رکھیں جو قربان گاہ پر ہے اور اُس کا گوشت اُس گھر کے صحن میں جو خُداوند کے نام سے مُقدّس کیا گیا ہے آگ پر بھون کر کھائیں گے۔
21اور وہ اپنے شہروں میں یا کسی جگہ خداوند کے خیمہ کے سامنے یا اس کے گھر کے سامنے جہاں اس کا نام رہتا ہے نہ منائیں ۔ اور وہ خداوند سے گمراہ نہیں ہوں گے۔
22اور اے موسیٰ ،تو بنی اسرائیل کو فسح کے احکام کی تعمیل کرنے کا حکم دے جیسا کہ تجھے حکم دیا گیا تھا۔ تُو اُن کے سامنے ہر سال اور اُس کے دنوں کے دن اور بے خمیری روٹی کے تہوار کا اعلان کر کہ وہ سات دن تک بے خمیری روٹی کھائیں) ،اور (اُس

کا تہوار منائیں ،اور اُن سات دنوں میں خوشی کے اُن سات دنوں میں ہر روز اپنے خدا کی قربان گاہ پر رب کے حضور نذرانہ پیش کریں۔
23کیونکہ تم نے یہ تہوار جلدی سے منایا جب تم مصر سے نکلے یہاں تک کہ صحرائے شور میں داخل ہو گئے۔ کیونکہ سمندر کے کنارے پر تم نے اسے مکمل کیا۔

باب50

1اور اِس شرِیعت کے بعد مَیں نے تُجھے سَبَت کے دِن سِین] عی [کے صحرا میں جو ایلیم اور سینا کے درمیان ہے مطلع کِیا۔
2اور مَیں نے تُجھے کوہِ سینا پر مُلک کے سبت کے بارے میں بتایا اور جوبلی سالوں کے بارے میں کہا جو سبت کے دنوں میں ہوتا ہے لیکن اُس کا سال مَیں نے تُجھے نہیں بتایا جب تک کہ تُم اُس مُلک میں داخل نہ ہو جاؤ جس پر تم قبضہ کرنے والے ہو۔
3اور زمین بھی اپنے سبت کو برقرار رکھے گی جب تک وہ اس میں رہیں گے اور وہ یوبلی سال کو جانیں گے۔
4اِس لیے میں نے تیرے لیے سال کے ہفتے اور سال اور جوبلیاں مقرر کی ہیں :آدم کے دنوں سے لے کر آج تک انتالیس جوبلیاں ہیں ، [2410 AM]اور ایک ہفتہ اور دو سال :اور ابھی [2450 AM] رب کے حکموں کو عبور کرنے کے لیے [2450 AM] سیکھنے کے لیے آنے والے چالیس سال باقی ہیں۔ مغرب میں اردن۔
5اور جوبلیاں گزر جائیں گی جب تک کہ اسرائیل حرام کاری اور ناپاکی اور آلودگی اور گناہ اور خطا کے تمام گناہوں سے پاک نہ ہو جائے اور تمام ملک میں اعتماد کے ساتھ سکونت اختیار کر لے اور اب کوئی شیطان یا کوئی بدکار باقی نہ رہے گا اور زمین اس وقت سے ابد تک پاک رہے گی۔
6اور دیکھو سبتوں کے بارے میں حکم - میں نے تمہارے لئے لکھ دیا ہے - اور اس کے قوانین کے تمام فیصلے۔
7چھ دن مشقت کرنا لیکن ساتویں دن خداوند تمہارے خدا کا سبت ہے۔ اس میں تم اور تمہارے بیٹوں اور تمہارے نوکروں اور لونڈیوں اور تمہارے سب مویشی اور پردیسی جو تمہارے ساتھ ہیں کوئی کام نہ کرنا۔
8اور جو آدمی اس پر کوئی کام کرے وہ مر جائے :جو کوئی اس دن بے حرمتی کرے ،جو کوئی) اپنی (بیوی کے ساتھ جھوٹ بولے ، یا جو کوئی کہے کہ وہ اس پر کچھ کرے گا ،وہ کسی خرید و فروخت کے سلسلے میں اس پر سفر کرے گا ،اور جو کوئی اس پر پانی بھرے گا جسے اس نے چھٹے دن اپنے لیے تیار نہیں کیا تھا ،اور جو کوئی اسے اٹھائے گا وہ اپنے گھر کا دس بوجھ اٹھائے گا۔
9تم سبت کے دن کوئی کام نہ کرنا سوائے اس کے جو تم نے چھٹے دن اپنے لیے تیار کیا ہو ،یعنی کھانا پینا اور آرام کرنا اور اس دن سبت کے دن کو تمام کاموں سے روکنا اور خداوند اپنے خدا کی برکت کرنا جس نے تم کو تہوار اور مقدس دن دیا ہے اور تمام اسرائیل کے لئے مقدس بادشاہی کا دن یہ دن ان کے دنوں کے درمیان ہے۔
10کیونکہ خُداوند نے اِسرائیل کو بڑی عزت بخشی ہے کہ وہ اِس تہوار کے دن کھائیں پیئیں اور سیر ہوں اور اُس پر اُس تمام مشقت سے آرام کریں جو بنی آدم کی محنت سے تعلق رکھتی ہے سوائے دِنوں اور سبت کے دنوں تک لوبان جلانے اور رب کے حضور نذرانے اور قربانیاں لانے کے۔
11یہ کام صرف سبت کے دن خداوند تیرے خدا کے مقدِس میں کیا جائے۔ تاکہ وہ اسرائیل کے لیے ہر روز قربانی کے ساتھ کفارہ دیتے رہیں تاکہ رب کے سامنے ایک یادگاری اچھی ہو اور وہ ہمیشہ اُن کو قبول کرے جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے۔
12اور ہر وہ آدمی جو اس پر کوئی کام کرتا ہے یا سفر کرتا ہے یا کھیتی باڑی کرتا ہے ،خواہ اپنے گھر میں ہو یا کسی اور جگہ ،اور جو کوئی آگ جلاتا ہے ،یا کسی جانور پر سوار ہوتا ہے ،یا سمندر میں کشتی پر سفر کرتا ہے ،اور جو کسی چیز کو مارتا یا مارتا ہے ، یا کسی جانور یا پرندے کو ذبح کرتا ہے ،یا جو کوئی جانور یا پرندے کو ذبح کرتا ہے یا جو مچھلی پکڑتا ہے یا مچھلی پکڑتا ہے۔ سبت کے دن:
13جو آدمی اِن میں سے کوئی کام سبت کے دن کرے گا وہ مر جائے گا تاکہ بنی اسرائیل سبت کے دن کو ملک کے سبت کے احکام کے مطابق مانیں جیسا کہ اُن تختیوں میں لکھا ہے جو اُس نے میرے ہاتھ میں دی تھیں کہ میں تمہارے لیے موسموں کے قوانین اور موسموں کو اُن کے دنوں کی تقسیم کے مطابق لکھوں۔ اس کے ساتھ دنوں کی تقسیم کا حساب مکمل ہو جاتا ہے۔